بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصباحُ القرآن

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ 17

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن

لاہور۔ پاکستان

0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بَیْتُ القُرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مِصباحُ القرآن
اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ 17

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول .... جون 2023
ناشر .... بَیْتُ القُرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر .... اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "Book Developer" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمد للہ۔
2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری وساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بَیْتُ القُرآن
1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریل علیہ السلام کے ذریعے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کیا گیا۔ یہ کتاب ہدایت ہے جو صاحبِ تقویٰ لوگوں کے لیے تزکیہ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ سر انجام دیتی ہے۔

قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالب ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلادیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کررہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہوسکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روح رواں محترم پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔ فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں میں پیش کرکے پھر انہی رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے "مفتاح القرآن" والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کرکے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔ "مصباح القرآن" ترجمہ قرآن یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالب قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ "مصباح القرآن" میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح القرآن" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔

اس صفحے کے مقابل صفحہ پر روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا رنگ اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کرکے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعین کردیئے ہیں تاکہ ایک اُستاد یا طالب قرآن ان کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کرلے، میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں اُلجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کردیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہم قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کی حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر عبدالجبار شاکر (مرحوم)

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی ”يَآيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ“ کے اولین مخاطب اور مصداق تھے۔ بعدازاں فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ نبوی تلقین کو محبان رسول ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری وساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اُبھارنے کے لیے ذوق وشوق اور جہدِ مسلسل الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ ”مصباح القرآن“ پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقِ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآنِ عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گار کے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاوٹوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمۂ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پانا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزول کے آغاز سے ہی اوراق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورۃ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ ”ایک مثالی زندگی“ کے شب وروز اور ماہ وسال میں آپ کی رفیقۂ حیات، یارِ غار رسول ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی ”كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ“ کی صورت جس پر ”لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ“ کی خدائی مہرِ تصدیق ثبت ہو چکی۔ مزید براں لاکھوں منوّر چہروں اور معطّر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ ”آیاتِ قرآنیہ“ کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ﴾ پہلے قرآنی سبق کے نزول کے ساتھ روزِ اول سے فلاحِ دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ وتعلیم، تفسیر وتفہیم اور تیسیر وتسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک وہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہٗ اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی دانی کا ذوق وشوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو براہ راست سمجھا جاسکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن وحدیث کی مبارک محفلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کرۂ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افزوں ہے۔

اُردو جاننے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شائقین کے لیے فہمِ قرآن کی ایک ”طرح“ جناب پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ ”مصباح القرآن“ میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں مانوس ہو جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی ”نفسیاتی وحشت“ دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس وتفہیم کے لیے سفر وحضر، صبح وشام وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے پارکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین وحضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت واشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ ”مصباح القرآن“ جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا متقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنا دیا ہے۔ ”مصباح القرآن“ کی طباعت واشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ ”مصباح القرآن“ کے اس سلسلۂ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور مالوں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالرز کی ٹیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی واشاعتی ادارہ ”بیت القرآن“ اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اُردو خواں حضرات وخواتین کے لیے باعث ہدایت ورحمت بنتا رہے۔ اَللّٰهُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مسند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور

تقریظ

زیرِ نظر کتاب "مصباح القرآن" جو کہ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر مدنی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔
موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو رنگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجمے کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات و مسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباء کے لیے اسے نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محتاجِ دعا

حافظ فضل الرحیم اشرفی

مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

تقریظ

پروفیسر عبدالرحمن طاہر صاحب حفظہ اللہ اُن فضلائے مدینہ یونیورسٹی میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے "الجامعۃ الاسلامیہ" سے فراغت اور سعودی حکومت کی طرف سے مبعوث ہونے کے بعد اپنے ملک پاکستان میں دینی خدمت کی خصوصی توفیق سے نوازا۔ فاضل موصوف نے قرآن کریم کے معانی ومطالب کو زیادہ سے زیادہ عام فہم بنانے کے لیے عام ڈگر سے ہٹ کر کچھ نئے تجربے کیے جس کی تفصیل آپ "عرضِ مرتب" میں ملاحظہ فرمائیں۔
پڑھنے والوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اسی طریقہ تعلیم کو کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ اس کا دائرہ استفادہ محدود نہ رہے، بلکہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے اور ملک کے اطراف واکناف میں ہر جگہ قرآن فہمی کا سلسلہ اس کے ذریعے سے عام ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، موصوف حفظہ اللہ نے اس کے لیے پہلے دو کتابیں مرتب کیں، "مفتاح القرآن" اور "مصباح القرآن" دونوں کو اللہ تعالی نے قبولیت عامہ کے شرف سے نوازا۔
"مفتاح القرآن" میں عربی گرامر کو آسان انداز میں پیش کیا اور "مصباح القرآن" میں اس کے مطابق قرآن کریم کا لفظی ترجمہ اور دیگر وہ جدتیں شامل کیں جو قرآن کریم کے فہم کو آسان سے آسان تر کر دے جس کی بابت اللہ تعالی نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔
﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۱۷﴾ القمر 17
ایک صفحے پر خانوں میں لفظی ترجمہ اور حاشیے میں مشکل الفاظ کی وضاحت، حل لغات اور صرفی تعلیل۔ اور دوسرے صفحے پر بامحاورہ ترجمہ ہے اور اس کے حاشیے میں قرآنی الفاظ کی اُردو میں استعمال کی وضاحت دی گئی ہے۔
اس طرح "مصباح القرآن" دو ترجموں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے، لفظی بھی اور بامحاورہ بھی اور دونوں صفحے الگ الگ فوائد کے حامل ہیں۔
اب پروفیسر صاحب نے اس کا نیا ایڈیشن تیار کیا ہے، اُمید ہے کہ وہ بہت پسند کیا جائے گا، ان شاء اللہ۔
پروفیسر صاحب موصوف کی یہ عظیم قرآنی خدمت جس طرح عندالناس مقبول ہوئی ہے، اُمید ہے عنداللہ بھی درجہ قبولیت سے سرفرازی جائے گی اور ان کے لیے اور ان کے تمام معاونین کے لیے بھی ذخیرہ آخرت اور ذریعہ نجات ثابت ہوگی۔ ان شاء اللہ

حافظ صلاح الدین یوسف

مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں: اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہو کر خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم کے مشورے سے قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے بعد "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

"مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں شائع ہو چکا ہے۔ الحمدللہ۔

"مصباح القرآن" کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میرے خیال میں "مصباح القرآن" اپنے منفرد اسلوب کی وجہ سے برصغیر پاک وہند میں شائع ہونے والے تمام تراجم میں سے آسان ترین اور عام فہم ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اُمتِ اسلامیہ کے لیے نافع اور مقبول عام فرمائے۔ آمین۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے، آمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" (لانگ کورس) اور "معلم القرآن" (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل "مفتاح القرآن" اور "معلم القرآن" کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

2. بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

اٰيَاتُهَا: 112	21 سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ 73	رُكُوْعَاتُهَا: 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

[1] اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	[2] حِسَابُهُمْ	[3] وَ	[4] هُمْ
بہت قریب آگیا ہے	لوگوں کے لیے	ان کا حساب	اس حال میں کہ	وہ سب

[5] فِيْ غَفْلَةٍ	[6] مُّعْرِضُوْنَ ج (1)	مَا	[7] يَاْتِيْهِمْ
غفلت میں	سب منہ موڑنے والے (ہیں)	نہیں	آتی ان کے پاس

[8][9] مِّنْ ذِكْرٍ	[2] مِّنْ رَّبِّهِمْ	مُّحْدَثٍ	اِلَّا	[10] اسْتَمَعُوْهُ
کوئی نصیحت	ان کے رب (کی طرف) سے	نئی	مگر	وہ سب (بمشکل) سنتے ہیں اُسے

[3] وَ	[4] هُمْ	يَلْعَبُوْنَ لا (2)	[5] لَاهِيَةً	[2] قُلُوْبُهُمْ ط
اس حال میں کہ	وہ سب	وہ سب کھیل رہے ہوتے ہیں	غافل ہیں	ان کے دل

وَ	اَسَرُّوا	[11] النَّجْوَى صلے	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا صلے
اور	اُنہوں نے چھپایا	سرگوشی (کو)	جن	سب نے ظلم کیا

[12] هَلْ	هٰذَآ	اِلَّا	[9] بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ ج
نہیں	یہ	مگر	ایک انسان	تمہاری طرح

[13] اَفَتَاْتُوْنَ	السِّحْرَ	[3] وَ	اَنْتُمْ	[14] تُبْصِرُوْنَ (3)
تو کیا تم سب آتے ہو	جادو کو	حالانکہ	تم	تم سب دیکھ رہے ہو

قٰلَ	رَبِّيْ	يَعْلَمُ	[15] الْقَوْلَ
اس نے کہا	میرا رب	وہ جانتا ہے	بات

فِي السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ ز	وَ	[16] هُوَ السَّمِيْعُ
آسمان میں	اور	زمین (میں)	اور	وہی خوب سننے والا

الْعَلِيْمُ (4)	بَلْ	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ
خوب جاننے والا (ہے)	بلکہ	اُنہوں نے کہا	پریشان باتیں (ہیں)	خوابوں کی

بَلِ	افْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ	شَاعِرٌ صلے
بلکہ	اس نے خود گھڑ لیا ہے اسے	بلکہ	وہ	شاعر

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اس فعل میں موجود تَ میں مبالغے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔
2 هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔
3 "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔
4 علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔
5 ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
6 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
7 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
8 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
9 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
10 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔
11 کفار نے اپنی سرگوشی میں آپ ﷺ کی نبوت پر دو طرح سے طعن کیا، ایک یہ کہ آپ ﷺ بشر ہیں اور بشر نبی نہیں ہو سکتا، دوسرا یہ کہ قرآن اللہ کا کلام نہیں بلکہ یہ جادو ہے۔
12 هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آ رہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
13 "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
14 یعنی تم آنکھوں سے دیکھ کر بھی اس جادو کی لپیٹ میں آ رہے ہو۔
15 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
16 هُوَ کے بعد اَلْ ہو ترجمہ ہی یا وہی ہوتا ہے۔

اٰیَاتُهَا: 112 | 21 سُوۡرَةُ الۡاَنۡبِیَآءِ مَکِّیَّةٌ 73 | رُکُوۡعَاتُهَا: 7

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمۡ	لوگوں کیلیے ان کا (وقت) حساب بہت قریب آ گیا ہے
وَهُمۡ فِيۡ غَفۡلَةٍ مُّعۡرِضُوۡنَ ۚ (1)	جبکہ وہ غفلت میں (پڑے) منہ موڑنے والے ہیں۔ (1)
مَا يَاۡتِيۡهِمۡ	نہیں آتی ان کے پاس
مِّنۡ ذِكۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ مُّحۡدَثٍ	ان کے رب کی طرف سے کوئی نئی نصیحت
اِلَّا اسۡتَمَعُوۡهُ	مگر وہ اسے (بمشکل) سنتے ہیں
وَهُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ۙ (2)	اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔ (2)
لَاهِيَةً قُلُوۡبُهُمۡ ؕ	(اس حال میں کہ) ان کے دل غافل ہوتے ہیں
وَاَسَرُّوا النَّجۡوَى ۖ	اور ان لوگوں نے خفیہ سرگوشی کی
الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۖ	جنہوں نے ظلم کیا (کہ)
هَلۡ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۚ	نہیں ہے یہ (رسول) مگر تمہاری طرح ایک انسان
اَفَتَاۡتُوۡنَ السِّحۡرَ	تو کیا تم جادو کے پاس آتے ہو
وَاَنۡتُمۡ تُبۡصِرُوۡنَ (3)	حالانکہ تم دیکھ (بھی) رہے ہو۔ (3)
قٰلَ رَبِّيۡ يَعۡلَمُ الۡقَوۡلَ	(پیغمبر نے) کہا میرا رب (ہر) بات کو جانتا ہے
فِى السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ز	(جو) آسمان اور زمین میں (کہی جاتی ہے)
وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ (4)	اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (4)
بَلۡ قَالُوۡۤا اَضۡغَاثُ اَحۡلَامٍ	بلکہ انہوں نے کہا (یہ) خوابوں کی پریشان باتیں ہیں
بَلِ افۡتَرٰٮهُ	(نہیں) بلکہ اس نے اسے خود گھڑ لیا ہے
بَلۡ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ	بلکہ وہ شاعر ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اِقۡتَرَبَ : قریب، قُرب، تقرب۔
- لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- حِسَابُهُمۡ : حساب کتاب۔
- فِيۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- غَفۡلَةٍ : غافل، غفلت، تغافل۔
- مُّعۡرِضُوۡنَ : اعراض کرنا۔
- مِّنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
- اِلَّا : الّاماشاءاللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔
- اسۡتَمَعُوۡهُ : آلۂ سماعت، محفل سماع۔
- يَلۡعَبُوۡنَ : لہوولعب (کھیل تماشہ)۔
- قُلُوۡبُهُمۡ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
- اَسَرُّوا : اسرار و رموز، سرِّ نہاں، پُراسرار۔
- النَّجۡوَى : مناجات۔
- ظَلَمُوۡا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔
- اِلَّا : الّاماشاءاللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔
- بَشَرٌ : بشر، بشری تقاضا، بشریت۔
- مِّثۡلُكُمۡ : مثل، مثالیں، امثال۔
- السِّحۡرَ : سحر، ساحر، مسحور کن آواز۔
- تُبۡصِرُوۡنَ : بصارت، مبصر، تبصرہ۔
- قٰلَ، الۡقَوۡلَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- يَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔
- فِىۡ : فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
- السَّمَآءِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
- وَ : لیل ونہار، رحم وکرم۔
- الۡاَرۡضِ : ارض وسما، کرۂ ارض۔
- السَّمِيۡعُ : سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
- الۡعَلِيۡمُ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔
- بَلۡ : بلکہ۔
- افۡتَرٰٮهُ : افترا پردازی، مفتری۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَلْيَأْتِنَا [1][2]	بِاٰيَةٍ [3][4]	كَمَآ	اُرْسِلَ [5]	الْاَوَّلُوْنَ (5)	
پس چاہیے کہ وہ لائے ہمارے پاس	کوئی نشانی	جیسا کہ	بھیجا گیا	پہلوں (کو)	
مَآ	اٰمَنَتْ [6]	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْيَةٍ [7][4]	اَهْلَكْنٰهَا [8] ج	
نہیں	ایمان لائی	ان سے پہلے	کوئی بستی	(کہ) ہم نے ہلاک کیا اُسے	
اَفَهُمْ [9]	يُؤْمِنُوْنَ (6)	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا [8]	
تو کیا وہ	وہ سب ایمان لائیں گے	اور	نہیں	ہم نے بھیجا	
قَبْلَكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	
آپ سے پہلے	مگر	مردوں کو	ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف	
فَسْـَٔلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ [10]	اِنْ	كُنْتُمْ	لَا	
پس تم سب پوچھ لو	اہل ذکر سے	اگر	ہو تم	نہیں	
تَعْلَمُوْنَ [11] (7)	وَمَا	جَعَلْنٰهُمْ [8]	جَسَدًا [4]	لَّا	
تم سب جانتے	اور نہیں	ہم نے بنایا انہیں	ایک جسم	(کہ) نہ	
يَاْكُلُوْنَ [11]	الطَّعَامَ [12]	وَمَا	كَانُوْا	خٰلِدِيْنَ (8)	
وہ سب کھاتے ہوں	کھانا	اور نہ	تھے سب	سب ہمیشہ رہنے والے	
ثُمَّ	صَدَقْنٰهُمُ [8]	الْوَعْدَ [12]	فَاَنْجَيْنٰهُمْ [8]		
پھر	ہم نے سچا کر دیا ان سے	وعدہ	تو ہم نے نجات دی انہیں		
وَ	مَنْ	نَّشَآءُ	وَ	اَهْلَكْنَا [8]	الْمُسْرِفِيْنَ [13] (9)
اور	جسے	ہم چاہتے تھے	اور	ہم نے ہلاک کر دیا	حد سے بڑھنے والوں (کو)
لَقَدْ [14]	اَنْزَلْنَآ [8]	اِلَيْكُمْ	كِتٰبًا [4]	فِيْهِ	
بلاشبہ یقیناً	ہم نے نازل کی	تمہاری طرف	ایک کتاب	اس میں	
ذِكْرُكُمْ [15] ط	اَفَلَا [9]	تَعْقِلُوْنَ [11] ع (10)	وَ	كَمْ	ع 10 1
تمہارا ذکر (ہے)	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے ہو	اور	کتنی	
قَصَمْنَا [8]	مِنْ قَرْيَةٍ [7]	كَانَتْ [6][16]	ظَالِمَةً		
ہم نے تہس نہس کر دیں	بستیاں	تھیں	ظلم کرنے والی		

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 وَ یا فَ کے بعد "لِ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

2 يَاْتِنَا کا اصل ترجمہ ہے وہ آئے ہمارے پاس لیکن جب اس کے بعد علامت بِ ہو تو پھر ترجمہ وہ لائے ہمارے پاس ہوتا ہے۔

3 یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

4 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

5 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

8 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

9 "أَ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 یہاں اہل ذکر سے مراد اہل کتاب کے علماء ہیں۔

11 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

12 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

13 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

15 یعنی یہ قرآن جادو یا شاعری نہیں بلکہ اس میں تمہارے متعلق احکام ہیں، اس میں تمہاری ناموری اور عزت ہے اور تمہارے لیے نصیحت ہے، مفسرین نے ذکر کے یہ تمام معانی بیان کیے ہیں۔

16 كَانَتْ فعل واحد مؤنث ہے اور ترجمہ تھی ہے، ضرورتاً ترجمہ تھیں کیا گیا ہے۔

فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ	پس چاہیے کہ وہ ہمارے پاس کوئی نشانی لائے
كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿5﴾	جیسا کہ پہلے (رسول نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے۔ ﴿5﴾
مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ	ان سے پہلے کوئی بستی ایمان نہیں لائی
اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿6﴾	جسے ہم نے ہلاک کیا، تو کیا وہ ایمان لائیں گے؟ ﴿6﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا	اور ہم نے آپ سے پہلے نہیں بھیجا مگر مردوں کو ہی
نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ	ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے
فَسْــَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ	پس تم اہل ذکر (یہود و نصاریٰ کے علماء) سے پوچھ لو
اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿7﴾	اگر تم نہیں جانتے ہو۔ ﴿7﴾
وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا	اور ہم نے انہیں (محض) ایک جسم نہیں بنایا تھا
لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ	(کہ) وہ کھانا نہ کھاتے ہوں
وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿8﴾	اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔ ﴿8﴾
ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ	پھر ہم نے ان سے (کیا ہوا) وعدہ سچا کر دیا
فَاَنْجَيْنٰهُمْ	تو ہم نے انہیں نجات دی
وَمَنْ نَّشَآءُ	اور (اسے) جسے ہم چاہتے تھے (یعنی مومنوں کو بھی نجات دی)
وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿9﴾	اور ہم نے حد سے بڑھنے والوں کو ہلاک کر دیا۔ ﴿9﴾
لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا	بلاشبہ یقیناً ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب نازل کی
فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ	اس میں تمہارا ذکر ہے
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿10﴾ ع (ع 1 10 1)	تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ ﴿10﴾ ع
وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ	اور ہم نے کتنی ہی (یعنی بہت سی) بستیاں تہس نہس کر دیں
كَانَتْ ظَالِمَةً	(جو) ظالم تھیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- بِاٰيَةٍ : آیت، آیت کریمہ۔
- كَمَآ : کماحقہ، کالعدم/ماحول، ماتحت۔
- اُرْسِلَ : رسول، مرسل، رسالت۔
- الْاَوَّلُوْنَ : اوّل، اوّلین، اوّلیت، اوّل انعام۔
- اٰمَنَتْ : ایمان، مؤمن، امن۔
- مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔
- اَهْلَكْنٰهَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
- رِجَالًا : رجال کار، قحط الرجال۔
- نُّوْحِيْٓ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
- اِلَيْهِمْ : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
- فَسْــَٔلُوْٓا : سوال، سائل، مسئول۔
- اَهْلَ : اہل حق، اہل خانہ، اہلیت۔
- تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔
- جَسَدًا : جسد خاکی، جسد اطہر۔
- يَاْكُلُوْنَ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
- الطَّعَامَ : قیام و طعام، وقتِ طعام۔
- خٰلِدِيْنَ : خلد بریں، خالد۔
- صَدَقْنٰهُمُ : صداقت، صادق و امین۔
- فَاَنْجَيْنٰهُمْ : فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
- نَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
- اَهْلَكْنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
- الْمُسْرِفِيْنَ : اسراف۔
- اَنْزَلْنَآ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
- فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- ذِكْرُكُمْ : ذکر، ذکر خیر، ذکر حبیب۔
- فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم، لاپرواہ۔
- تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
- قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔
- ظَالِمَةً : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

وَ	اَنْشَاْنَا	بَعْدَهَا [1]	قَوْمًا [2]	اٰخَرِيْنَ (11) [3]
اور	ہم نے پیدا کر دیے	ان کے بعد	لوگ	دوسرے

فَلَمَّآ	اَحَسُّوْا	بَاْسَنَآ	اِذَا [4]	هُمْ [5]	مِّنْهَا
تو جب	اُنہوں نے محسوس کیا	ہمارا عذاب	اچانک	وہ سب	ان (بستیوں) سے

يَرْكُضُوْنَ (12) ط	لَا تَرْكُضُوْا [6]	وَ	ارْجِعُوْٓا
وہ سب بھاگ رہے تھے	مت تم سب بھاگو	اور	تم سب لوٹ آؤ

اِلٰى مَآ	اُتْرِفْتُمْ [7]	فِيْهِ	وَ	مَسٰكِنِكُمْ
(اس) کی طرف جو	تم خوشحالی دیے گئے تھے	اس میں	اور	اپنے گھروں (کی طرف)

لَعَلَّكُمْ	تُسْـَٔلُوْنَ (13) [8]	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَآ [9]
تاکہ تم	تم سب سے پوچھا جائے	اُنہوں نے کہا	ہائے ہماری بربادی

اِنَّا [10]	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ (14)	فَمَا زَالَتْ [11]	تِّلْكَ
بلاشبہ ہم	ہم تھے	سب ظالم	تو ہمیشہ رہی	یہی

دَعْوٰىهُمْ	حَتّٰى	جَعَلْنٰهُمْ [12]	حَصِيْدًا [13]	خٰمِدِيْنَ (15)
ان کی پکار	یہاں تک کہ	ہم نے کر دیا انہیں	کٹی کھیتی	سب بجھے ہوئے

وَ	مَا [7]	خَلَقْنَا [12]	السَّمَآءَ [13]	وَ	الْاَرْضَ
اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمان	اور	زمین (کو)

وَ	مَا [7]	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ (16) [12] [3]	لَوْ
اور	جو	ان دونوں کے درمیان	کھیلتے ہوئے	اگر

اَرَدْنَآ [12]	اَنْ [14]	نَّتَّخِذَ	لَهْوًا	لَّاتَّخَذْنٰهُ [15]
ہم چاہتے	کہ	ہم بنائیں	کوئی کھیل تماشا	یقیناً ہم نے بنا لیا ہوتا اسے

مِنْ لَّدُنَّآ صلے [12]	اِنْ [14]	كُنَّا [12]	فٰعِلِيْنَ (17) [12] [3]	بَلْ
اپنے پاس سے	اگر	ہم ہوتے	کرنے والے	بلکہ

نَقْذِفُ [12]	بِالْحَقِّ	عَلَى الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهٗ
ہم پھینک مارتے ہیں	حق کو	باطل پر	تو وہ دماغ کچل دیتا ہے اس کا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بَعْدَهَا یعنی ان بستیوں کی ہلاکت کے بعد، جمع کا لفظ اللہ تعالیٰ نے اپنی عظمت کے اظہار کے لیے استعمال کیا ہے۔

[2] قَوْمًا لفظاً واحد جبکہ معنیً جمع ہے۔

[3] یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

[5] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[6] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[7] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے

[8] علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[9] یا کے ساتھ وَیْلٌ کا لفظ آئے تو اس یا کا ترجمہ اے کی بجائے ہائے کیا جاتا ہے۔

[10] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

[11] جب بھی زَالَ کے ساتھ مَا اور یَزَالُ کے ساتھ لَا ہو تو دونوں کا ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے۔ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[12] جب اللہ تعالیٰ کے لیے جمع کا لفظ استعمال ہو تو اس میں اللہ تعالیٰ کی عظمت کا اظہار ہوتا ہے۔

[13] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[14] اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔

[15] شروع میں "لَ" تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَّاَنۡشَاۡنَا بَعۡدَهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ﴿11﴾ اور ہم نے انکے بعد دوسرے لوگ پیدا کر دیے۔ ﴿11﴾

فَلَمَّاۤ اَحَسُّوۡا بَاۡسَنَاۤ	تو جب انہوں نے ہمارا عذاب (آتا) محسوس کیا
اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا يَرۡكُضُوۡنَ ﴿12﴾	(تو) اچانک وہ ان (بستیوں) سے بھاگ رہے تھے۔ ﴿12﴾
لَا تَرۡكُضُوۡا وَارۡجِعُوۡۤا اِلٰى	(انہیں کہا گیا) بھاگو مت اور تم لوٹ آؤ اُن کی طرف
مَاۤ اُتۡرِفۡتُمۡ فِيۡهِ	جن میں تم خوش حالی دیے گئے تھے
وَمَسٰكِنِكُمۡ	اور اپنے گھروں کی طرف
لَعَلَّكُمۡ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿13﴾	تاکہ تم سے پوچھا جائے۔ ﴿13﴾
قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَاۤ	انہوں نے کہا ہائے ہماری بربادی
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿14﴾	بلاشبہ ہم ہی ظالم تھے۔ ﴿14﴾
فَمَا زَالَتۡ تِّلۡكَ دَعۡوٰٮهُمۡ	تو ان کی پکار ہمیشہ یہی رہی
حَتّٰى جَعَلۡنٰهُمۡ	یہاں تک کہ ہم نے انہیں کر دیا
حَصِيۡدًا خٰمِدِيۡنَ ﴿15﴾	کٹی کھیتی کی طرح بجھے ہوئے (مُردہ)۔ ﴿15﴾
وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ	اور نہیں ہم نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو
وَمَا بَيۡنَهُمَا	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے
لٰعِبِيۡنَ ﴿16﴾	کھیلتے ہوئے (یعنی بے مقصد پیدا نہیں کیا)۔ ﴿16﴾
لَوۡ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نَّتَّخِذَ لَهۡوًا	اگر ہم چاہتے کہ ہم کوئی کھیل تماشا بنائیں
لَّاتَّخَذۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّاۤ ۖ	(تو) یقیناً ہم اسے اپنے پاس سے بنا لیتے
اِنۡ كُنَّا فٰعِلِيۡنَ ﴿17﴾	اگر ہم (یہ کام) کرنے والے ہوتے۔ ﴿17﴾

بَلۡ نَقۡذِفُ بِالۡحَقِّ عَلَى الۡبَاطِلِ بلکہ ہم حق کو باطل (کے سر) پر پھینک مارتے ہیں

فَيَدۡمَغُهٗ	تو وہ اس کا دماغ کچل دیتا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَّ	: رحم وکرم، شان وشوکت۔
اَنۡشَاۡنَا	: نشوونما، نشأۃ ثانیہ۔
اٰخَرِيۡنَ	: اخروی زندگی، اول وآخر۔
اَحَسُّوۡا	: احساس، محسوس، حساس۔
مِّنۡهَا	: منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
ارۡجِعُوۡۤا	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اِلٰى	: مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَاۤ	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فِيۡهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَسٰكِنِكُمۡ	: ساکن، مسکن، سکنہ، سکونت۔
تُسۡـَٔلُوۡنَ	: سوال، سائل، مسئول۔
قَالُوۡا	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
دَعۡوٰٮهُمۡ	: دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
حَتّٰى	: حتی الامکان، حتی الوسعت۔
وَ	: لیل ونہار، شان وشوکت۔
خَلَقۡنَا	: خلق، تخلیق، مخلوق، خلقت۔
السَّمَآءَ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔
الۡاَرۡضَ	: قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
مَا	: ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
بَيۡنَهُمَا	: بین السطور، بین الاقوامی۔
لٰعِبِيۡنَ	: لہوولعب۔
اَرَدۡنَاۤ	: ارادہ، مرید، مراد۔
نَّتَّخِذَ	: اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔
لَهۡوًا	: لہوولعب۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن۔
فٰعِلِيۡنَ	: فعل، فاعل، مفعول۔
بِالۡحَقِّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الۡبَاطِلِ	: ادیان باطلہ، زعم باطل۔

فَاِذَا [1]	هُوَ	زَاهِقٌ ط [2]	وَ	لَكُمُ [3]	الْوَيْلُ
تو اچانک	وہ	مٹنے والا (ہوتا ہے)	اور	تمہارے لیے	ہلاکت (ہے)

مِمَّا [4]	تَصِفُوْنَ (18)	وَ	لَهٗ [3]
(اس وجہ) سے جو	تم سب (اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہو	اور	اسی کا (ہے)

مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ [5]	وَ	الْاَرْضِ ط	وَمَنْ
جو	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	اور جو

عِنْدَهٗ [6]	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ [7]	عَنْ عِبَادَتِهٖ [6]	وَ
اس کے پاس (ہیں)	نہیں وہ سب تکبر کرتے	اس کی عبادت سے	اور

لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ج (19) [7][8]	يُسَبِّحُوْنَ	الَّيْلَ [9]	وَ	النَّهَارَ
نہ وہ سب تھکتے ہیں	وہ سب تسبیح کرتے ہیں	رات کو	اور	دن کو

لَا	يَفْتُرُوْنَ (20) [7][8]	اَمِ [10]	اتَّخَذُوْٓا	اٰلِهَةً [11]
نہیں	وہ سب سستی کرتے	کیا	اُنہوں نے بنا لیے ہیں	کئی معبود

مِّنَ الْاَرْضِ	هُمْ	يُنْشِرُوْنَ (21)	لَوْ	كَانَ
زمین میں سے	وہ سب	وہ سب (مُردوں کو) زندہ کر لیں گے	اگر	ہوتے

فِيْهِمَآ [12]	اٰلِهَةٌ [11]	اِلَّا	اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا ج [13]
ان دونوں میں	کئی معبود	سوائے	اللہ کے	ضرور دونوں بگڑ جاتے

فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ الْعَرْشِ	عَمَّا [14]	يَصِفُوْنَ (22)
سو پاک ہے	اللہ	عرش کا رب	(ان) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں

لَا	يُسْئَلُ [15]	عَمَّا [14]	يَفْعَلُ	وَ
نہیں	پوچھا جاتا	اسکے بارے میں جو	وہ کرتا ہے	جبکہ

هُمْ	يُسْئَلُوْنَ (23) [15]	اَمِ [10]	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ [16]
وہ سب	وہ سب پوچھے جائیں گے	کیا	اُنہوں نے بنا لیے ہیں	اس کے سوا

اٰلِهَةً ط [11]	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ ج
کئی معبود	آپ کہہ دیجیے	تم سب لاؤ	اپنی دلیل

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

2 هُوَ زَاهِقٌ اس جملے میں استمرار ہے، جس سے ظاہر ہو رہا ہے کہ باطل تیزی کے ساتھ مٹتا ہے اور اس کا مٹنا عارضی نہیں دائمی ہے۔

3 لَكُمْ اور لَهٗ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہوتا ہے۔

4 مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

5 ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

7 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

8 اس کا مفہوم یہ ہے کہ وہ اُس کی عبادت اور تسبیحات کرتے رہتے ہیں اور ذرہ برابر بھی تھکاوٹ یا اکتاہٹ محسوس نہیں کرتے۔

9 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

10 اَمْ جب جملے کے شروع میں ہو تو عموماً ترجمہ کیا اور جب درمیان میں آئے تو عموماً ترجمہ یا کیا جاتا ہے۔

11 یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

12 فِيْهِمَا سے مراد زمین و آسمان کے درمیان ہے۔

13 شروع میں "لَ" تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

14 عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

15 فعل کے شروع میں علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

16 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

آیت	ترجمہ
فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ	تو اچانک وہ مٹنے والا ہو جاتا ہے
وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا	اور تمہارے لیے ہلاکت ہے اس (وجہ) سے جو
تَصِفُوْنَ ﴿18﴾	تم (اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہو۔ ﴿18﴾
وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اسی کا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے
وَمَنْ عِنْدَهٗ	اور جو اس کے پاس ہیں
لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ	نہ وہ اس کی عبادت سے تکبر کرتے ہیں
وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿19﴾ ۚ	اور نہ وہ تھکتے ہیں۔ ﴿19﴾
يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ	وہ رات اور دن کو (اسی کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں
لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿20﴾ اَمِ	(اور) وہ سستی نہیں کرتے ہیں۔ ﴿20﴾ کیا
اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ	انہوں نے زمین میں سے کوئی (اور) معبود بنا لیے ہیں
هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿21﴾ لَوْ	(کہ) وہ (مُردوں کو) زندہ کر لیں گے؟ ﴿21﴾ اگر
كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ	اللہ کے سوا ان دونوں (زمین وآسمان) میں کوئی (اور) معبود ہوتے
لَفَسَدَتَا ۚ	(تو) وہ دونوں ضرور بگڑ جاتے
فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ	سو اللہ (جو) عرش کا رب ہے پاک ہے
عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿22﴾	(ان باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿22﴾
لَا يُسْئَلُ	اس سے نہیں پوچھا جا سکتا
عَمَّا يَفْعَلُ	اس بارے میں جو وہ کرتا ہے
وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ﴿23﴾	جبکہ وہ سب (لوگ) پوچھے جائیں گے۔ ﴿23﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ	کیا انہوں نے اسکے سوا کوئی (اور) معبود بنا لیے ہیں
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ	آپ کہہ دیجیے تم (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لفظ	اُردو استعمال
وَ	لیل ونہار، شان وشوکت۔
مِمَّا	منجانب/ماحول، ماجرا، ماتحت۔
تَصِفُوْنَ	وصف، اوصاف، توصیف۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔
الْاَرْضِ	قطعہ اُراضی، ارض مقدسہ۔
يَسْتَكْبِرُوْنَ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
عِبَادَتِهٖ	عابد، معبود، عبادت گزار۔
يُسَبِّحُوْنَ	تسبیح، تسبیحات۔
الَّيْلَ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارَ	نہار منہ، نہاری۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
اتَّخَذُوْٓا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔
اٰلِهَةً	الٰہ، الٰہیات، الٰہی۔
مِّنَ	من وعن، من حیث القوم۔
الْاَرْضِ	قطعہ اُراضی، کرۂ ارضی۔
يُنْشِرُوْنَ	حشر ونشر۔
فِيْهِمَآ	فی الحال، فی الفور، فی زمانہ۔
اِلَّا	الّا ماشاء اللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔
لَفَسَدَتَا	فساد، فسادی، مفسدین۔
فَسُبْحٰنَ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
رَبِّ	ربّ ارض وسما، ربِ دوجہاں۔
الْعَرْشِ	عرش بریں، عرشِ معلیٰ۔
عَمَّا	ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
يَصِفُوْنَ	وصف، اوصاف، توصیف۔
يُسْئَلُ	سوال، سائل، مسئول۔
يَفْعَلُ	فعل، فاعل، مفعول۔
يُسْئَلُوْنَ	سوال، سائل، مسئول، سوالی۔
قُلْ	قول، اقوال، اقوال زریں، قائل
بُرْهَانَكُمْ	دلائل وبراہین۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

هٰذَا	ذِكْرُ	مَنْ	مَّعِيَ	وَ	ذِكْرُ	مَنْ
یہ	نصیحت (ہے)	(ان کی) جو	میرے ساتھ (ہیں)	اور	(ان کی) نصیحت	جو

قَبْلِيْ ط [1]	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ لا	الْحَقَّ [2]	فَهُمْ [3]
مجھ سے پہلے	بلکہ	انکے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	حق (کو)	سو وہ

مُّعْرِضُوْنَ (24) [4]	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ
سب منہ پھیرنے والے (ہیں)	اور	نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے

مِنْ رَّسُوْلٍ [5][6]	اِلَّا	نُوْحِيْٓ	اِلَيْهِ	اَنَّهٗ
کوئی رسول	مگر	ہم وحی کرتے تھے	اس کی طرف	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)

لَآ اِلٰهَ [7]	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدُوْنِ (25) [8][3]	وَ
کوئی معبود نہیں	مگر	میں	سو تم سب میری عبادت کرو	اور

قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ [2]	وَلَدًا [2]	سُبْحٰنَهٗ ط	بَلْ
اُنہوں نے کہا	بنا رکھی ہے	رحمٰن نے	اولاد	وہ پاک ہے	بلکہ

عِبَادٌ	مُّكْرَمُوْنَ (26) لا [9][4]	لَا يَسْبِقُوْنَهٗ	بِالْقَوْلِ [10]
بندے	سب عزت دیے ہوئے	نہیں وہ سب پہل کرتے اس سے	بات کرنے میں

وَ	هُمْ	بِاَمْرِهٖ	يَعْمَلُوْنَ (27)	يَعْلَمُ	مَا
اور	وہ سب	اس کے حکم پر	وہ سب عمل کرتے ہیں	وہ جانتا ہے	جو

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ [11]	وَمَا	خَلْفَهُمْ	وَ	لَا يَشْفَعُوْنَ لا
انکے آگے ہے	اور جو	انکے پیچھے (ہے)	اور	وہ سب سفارش نہیں کرتے

اِلَّا	لِمَنِ	ارْتَضٰى	وَ	هُمْ	مِّنْ خَشْيَتِهٖ
مگر	(اس) کی جسے	وہ پسند کرے	اور	وہ سب	اس کے خوف سے

مُشْفِقُوْنَ (28) [4]	وَ	مَنْ	يَّقُلْ	مِنْهُمْ	اِنِّيْٓ
سب ڈرنے والے (ہیں)	اور	جو	وہ کہے	ان میں سے	بیشک میں

اِلٰهٌ	مِّنْ دُوْنِهٖ [5]	فَذٰلِكَ [3][12]	نَجْزِيْهِ	جَهَنَّمَ ط [2]
معبود (ہوں)	اس کے سوا	تو وہ	ہم سزا دیں گے اسے	جہنم (کی)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یعنی یہ قرآن اور اس سے پہلی کتابیں کسی میں شرک کی کوئی دلیل نہیں ہے پھر بھی یہ لوگ توحید سے منہ موڑتے ہیں۔

[2] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور اگر پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[3] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[4] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا اور زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[6] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[7] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[8] یہ دراصل فَاعْبُدُوْا + نِ + یْ تھا۔ جب فعل کے آخر میں یْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے اور وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو وْا کا الف گر جاتا ہے، یہاں تخفیف کیلئے یْ گرا کر نِ باقی ہے۔

[9] یعنی جنہیں یہ لوگ بیٹے یا بیٹیاں سمجھتے ہیں وہ تو اس کے معزز بندے ہیں۔

[10] یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ یہاں یہ بتایا گیا ہے کہ فرشتوں کی اطاعت و فرمانبرداری کا یہ عالم ہے کہ اللہ کی اجازت کے بغیر بات تک نہیں کرتے۔

[11] اس کا لفظی ترجمہ جو انکے دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے اور مُراد آگے ہوتا ہے۔

[12] ذٰلِكَ یہ علامت کبھی بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ	یہ (توحید) ان کی نصیحت ہے جو میرے ساتھ ہیں
وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ	اور ان کی (بھی) نصیحت ہے جو مجھ سے پہلے تھے
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ	بلکہ ان کے اکثر حق کو نہیں جانتے
فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿24﴾ وَمَآ	سو وہ منہ پھیرنے والے ہیں۔ (24) اور نہیں
اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ	ہم نے بھیجا آپ سے پہلے کوئی رسول
اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ	مگر ہم اس کی طرف وحی کرتے تھے
اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ	کہ بیشک یہ حقیقت ہے (کہ) کوئی معبود نہیں
اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿25﴾	مگر میں ہی، سو تم میری عبادت کرو۔ (25)
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا	اور انہوں نے کہا رحمٰن نے اولاد بنا رکھی ہے
سُبْحٰنَهٗ ؕ	وہ (تو اپنی ذات اور صفات میں) پاک ہے
بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿26﴾ ۙ	بلکہ (وہ فرشتے تو اس کے) بندے ہیں عزت والے۔ (26)
لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ	وہ بات کرنے میں اس سے پہل نہیں کرتے
وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾	اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ (27)
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ	اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ سفارش نہیں کرتے
اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى	مگر اس کی جسے وہ (اللہ) پسند کرے
وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿28﴾	اور وہ اس کے خوف سے ڈرنے والے ہیں۔ (28)
وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ	اور جو ان میں سے کہے
اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ	بے شک میں اس کے سوا معبود ہوں
فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ	تو وہی شخص ہے (کہ) ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

هٰذَا	: الہذا، ہذا من فضل ربی۔
ذِكْرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ۔
مَّعِيَ	: مع اہل و عیال، معیّت۔
قَبْلِيْ	: قبل از وقت، قبل از غذا۔
يَعْلَمُوْنَ	: علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْحَقَّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
مُّعْرِضُوْنَ	: اعراض کرنا
نُوْحِيْٓ	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی، وحی خفی۔
اِلَيْهِ	: مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فَاعْبُدُوْنِ	: عابد، معبود، عبادت گزار۔
الرَّحْمٰنُ	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
وَلَدًا	: ولد، ولدیت، اولاد۔
سُبْحٰنَهٗ	: تسبیح، سبحان اللہ۔
عِبَادٌ	: عابد، معبود، عبادت گزار۔
مُّكْرَمُوْنَ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
يَسْبِقُوْنَهٗ	: سبقت، مسابقت، سابقہ۔
بِالْقَوْلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِاَمْرِهٖ	: امر، آمر، مامور، امارت۔
يَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بَيْنَ	: بین السطور، بین الاقوامی۔
اَيْدِيْهِمْ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
خَلْفَهُمْ	: خلف، ناخلف، خلافت۔
يَشْفَعُوْنَ	: شفاعت، شافع محشر۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
ارْتَضٰى	: راضی، رضا، مرضی، مرتضیٰ۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
خَشْيَتِهٖ	: خشیت الٰہی۔
يَّقُلْ	: قول، قائل، مقولات، مقولہ۔
نَجْزِيْهِ	: جزا و سزا، جزائے خیر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 19/2 2

كَذٰلِكَ	نَجۡزِي	الظّٰلِمِيۡنَ ﴿29﴾	اَوَ [1]	لَمۡ	يَرَ [2]
اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظلم کرنے والوں (کو)	اور (بھلا) کیا	نہیں	اُس نے دیکھا

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡۤا	اَنَّ	السَّمٰوٰتِ [3]	وَ	الۡاَرۡضَ
جن	سب نے کفر کیا	کہ بیشک	آسمان (جمع)	اور	زمین

كَانَتَا	رَتۡقًا [4]	فَفَتَقۡنٰهُمَا ؕ [4]	وَ	جَعَلۡنَا
دونوں تھے	ملے ہوئے	تو ہم نے الگ کر دیا ان دونوں (کو)	اور	ہم نے بنائی

مِنَ الۡمَآءِ [5]	كُلَّ	شَيۡءٍ	حَيٍّ ؕ	اَفَلَا [1]	يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿30﴾ [6]
پانی سے	ہر	چیز	زندہ	تو (بھلا) کیا نہیں	وہ سب ایمان لاتے

وَ	جَعَلۡنَا	فِي الۡاَرۡضِ	رَوَاسِيَ [7]	اَنۡ	تَمِيۡدَ [8]	بِهِمۡ ص
اور	ہم نے بنائے	زمین میں	پہاڑ (جمع)	کہ	وہ ہلا (نہ) دے	ان کو

وَ	جَعَلۡنَا	فِيۡهَا	فِجَاجًا [9]	سُبُلًا	لَّعَلَّهُمۡ
اور	ہم نے بنائے	اس میں	کشادہ	راستے	تاکہ وہ

يَهۡتَدُوۡنَ ﴿31﴾	وَ	جَعَلۡنَا	السَّمَآءَ [10]	سَقۡفًا مَّحۡفُوۡظًا ۚۖ
وہ سب راہ پائیں	اور	ہم نے بنایا	آسمان (کو)	محفوظ چھت

وَّهُمۡ [11]	عَنۡ اٰيٰتِهَا	مُعۡرِضُوۡنَ ﴿32﴾ [12]	وَ	هُوَ
اور وہ سب	اس کی نشانیوں سے	سب منہ موڑنے والے (ہیں)	اور	وہ

الَّذِيۡ	خَلَقَ	الَّيۡلَ [10]	وَالنَّهَارَ	وَالشَّمۡسَ
جو	اس نے پیدا کیا	رات کو	اور دن کو	اور سورج

وَ	الۡقَمَرَ ؕ	كُلٌّ	فِيۡ فَلَكٍ	يَّسۡبَحُوۡنَ ﴿33﴾	وَ
اور	چاند	سب	(اپنے اپنے) مدار میں	وہ سب تیرتے ہیں	اور

مَا	جَعَلۡنَا	لِبَشَرٍ	مِّنۡ قَبۡلِكَ	الۡخُلۡدَ ؕ
نہیں	ہم نے بنایا	کسی انسان کے لیے	آپ سے پہلے	ہمیشہ رہنا

اَفَاۡئِنۡ [1]	مِّتَّ	فَهُمُ	الۡخٰلِدُوۡنَ ﴿34﴾
تو (بھلا) کیا اگر	آپ فوت ہو جائیں	تو وہ	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 "أَ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اور یَ کا ترجمہ اُس نے کیا جاتا ہے۔

3 ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 ایک ترجمہ تو یہی ہے کہ آسمان اور زمین دونوں آپس میں جڑے ہوئے تھے تو ہم نے اپنی کمال قوت اور قدرت کے ساتھ دونوں کو الگ کر دیا اور دوسرا ترجمہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آسمان بند تھا، ایک قطرہ بھی نہیں ٹپکتا تھا اور زمین بھی بند تھی، تو اللہ نے اپنی قدرت سے آسمان سے بارش اُتاری اور زمین سے طرح طرح کی نباتات نکال دیں۔

5 یہاں پانی سے مراد یا تو بارش اور چشموں کا پانی ہے جس پر ہر جاندار کا انحصار ہے یا پھر مراد نطفہ ہے جو ہر زندہ چیز کے وجود کا باعث ہے۔

6 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

7 رَوَاسِیَ یہ رَاسِیَةٌ کی جمع ہے۔

8 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

9 یہ فَجٌّ کی جمع ہے۔ یعنی پہاڑوں کے درمیان میں سے کھلے اور کشادہ راستے۔

10 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

11 علامت هُمۡ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

12 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 19 2

كَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿29﴾	اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ ﴿29﴾
اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور بھلا کیا جن لوگوں نے کفر کیا یہ نہیں دیکھا
اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	کہ بیشک تمام آسمان اور زمین
كَانَتَا رَتْقًا	دونوں (آپس میں) ملے ہوئے تھے
فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ	تو ہم نے ان دونوں کو الگ الگ کر دیا
وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَىْءٍ حَىٍّ ؕ	اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز بنائی
اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿30﴾	تو کیا وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿30﴾
وَجَعَلْنَا فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ	اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے
اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۖ	کہ وہ ان کو ہلا (نہ) دے
وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا	اور ہم نے ان میں کشادہ راستے بنائے
لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿31﴾	تاکہ وہ (لوگ) راہ پائیں۔ ﴿31﴾
وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ	اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا
وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا	اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے
مُعْرِضُوْنَ ﴿32﴾	منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿32﴾
وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ	اور (اللہ) وہی ہے جس نے رات اور دن کو پیدا کیا
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ	اور سورج اور چاند کو (بھی پیدا کیا)
كُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿33﴾	سب (اپنے اپنے) مدار میں تیر رہے ہیں۔ ﴿33﴾
وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ	اور ہم نے آپ سے پہلے کسی انسان کیلئے نہیں کیا
الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ	ہمیشہ رہنا تو کیا اگر آپ فوت جائیں
فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿34﴾	تو وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں؟ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- كَذٰلِكَ: کالعدم، کماحقہ۔
- نَجْزِى: جزا و سزا، جزائے خیر۔
- الظّٰلِمِيْنَ: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- يَرَ: غیر مرئی اشیا، رویت ہلال۔
- كَفَرُوْٓا: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- السَّمٰوٰتِ: کتب سماویہ، ارض و سما۔
- الْاَرْضَ: قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
- مِنَ: من و عن، من حیث القوم۔
- الْمَآءِ: ماء الحیات، ماء اللحم۔
- حَىٍّ: حیات، احیائے سنت۔
- اَفَلَا: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- يُؤْمِنُوْنَ: امن و سلامتی، امن، ایمان۔
- فِىْ: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- الْاَرْضِ: قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
- سُبُلًا: اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- يَهْتَدُوْنَ: ہدایت، ہادی برحق۔
- السَّمَآءَ: کتب سماویہ، ارض و سما۔
- مَّحْفُوْظًا: حفاظت، محافظ، محفوظ۔
- اٰيٰتِهَا: آیت، آیات قرآنی۔
- مُعْرِضُوْنَ: اعراض کرنا۔
- خَلَقَ: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
- الَّيْلَ: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
- النَّهَارَ: نہار منہ، لیل و نہار۔
- الشَّمْسَ: شمس و قمر، شمسی توانائی۔
- الْقَمَرَ: شمس و قمر، قمری مہینہ۔
- كُلٌّ: کل نمبر، کل کائنات۔
- لِبَشَرٍ: بشر، بشریت، بشری تقاضا۔
- الْخُلْدَ: خالد، خلد بریں۔
- مِّتَّ: موت و حیات، میت، اموات۔
- الْخٰلِدُوْنَ: خالد، خلد بریں۔

كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ [1]	الْمَوْتِ ؕ	وَ
ہر	جان	چکھنے والی ہے	موت (کو)	اور

نَبْلُوْكُمْ [2]	بِالشَّرِّ [3]	وَ	الْخَيْرِ	فِتْنَةً ؕ [1]
ہم مبتلا کرتے ہیں تمہیں	برائی میں	اور	بھلائی (میں)	آزمانے (کے لیے)

وَ	اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ (35) [4]	وَاِذَا	رَاٰكَ [5]
اور	ہماری طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	اور جب	وہ دیکھتے ہیں آپ کو

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ [6]	يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا ؕ
جن	سب نے کفر کیا	نہیں	وہ سب بناتے آپ کو	مگر	مذاق

اَ [7]	هٰذَا	الَّذِيْ	يَذْكُرُ	اٰلِهَتَكُمْ ۚ [2]
کیا	یہ	جو	وہ ذکر کرتا ہے	تمہارے معبودوں (کا)

وَ	هُمْ [8]	بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	هُمْ [8]	كٰفِرُوْنَ (36)
اور	وہ سب	رحمٰن کے ذکر سے	وہ سب	سب انکار کرنے والے (ہیں)

خُلِقَ [9]	الْاِنْسَانُ	مِنْ عَجَلٍ ؕ [10]	سَاُورِيْكُمْ [11] [2]
پیدا کیا گیا	انسان	جلد بازی سے	عنقریب ضرور میں دکھاؤں گا تمہیں

اٰيٰتِيْ	فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْنِ (37) [12]	وَ	يَقُوْلُوْنَ
اپنی نشانیاں	تو نہ	تم سب جلدی طلب کرو مجھ سے	اور	وہ سب کہتے ہیں

مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (38)
کب (ہے)	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سب سچے

لَوْ [13]	يَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	حِيْنَ
کاش	وہ جان لیں	جن	سب نے کفر کیا	(کہ جس) وقت

لَا	يَكُفُّوْنَ [14]	عَنْ وُّجُوْهِهِمُ	النَّارَ	وَلَا
نہیں	وہ سب روک سکیں گے	اپنے چہروں سے	آگ	اور نہ

عَنْ ظُهُوْرِهِمْ	وَ	لَا	هُمْ [8]	يُنْصَرُوْنَ (39) [4]
اپنی پیٹھوں سے	اور	نہ	وہ سب	وہ سب مدد کیے جائیں گے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ةً اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[3] یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

[4] فعل کے شروع میں علامت تُ، یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[5] رَاٰكَ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

[6] اِنْ کے بعد جب اِلَّا آجائے تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[7] علامت "اَ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[8] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[9] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] یعنی جلدبازی انسان کی فطرت میں شامل ہے۔

[11] فعل کے شروع میں "سَ" میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ یہ لفظ اصل میں تَسْتَعْجِلُوْنِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کی وجہ سے گری ہوئی ہے۔

[13] لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

[14] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ	ہر جان موت کو چکھنے والی ہے
وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ	اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی میں مبتلا کرتے ہیں
فِتْنَةً ؕ	آزمانے کے لیے
وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿35﴾	اور ہماری طرف ہی تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿35﴾
وَاِذَا رَاٰكَ	اور جب آپکو دیکھتے ہیں
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ	(تو) نہیں بناتے آپ کو مگر مذاق ہی (کہتے ہیں)
اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ	کیا یہی ہے (وہ) جو تمہارے معبودوں کا ذکر کرتا ہے
وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	اور وہ (خود) رحمن کے ذکر سے
هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿36﴾	وہ انکار کرنے والے ہیں ﴿36﴾
خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ	انسان جلد بازی (کے خمیر) سے پیدا کیا گیا ہے
سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ	عنقریب میں تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا
فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿37﴾	تو تم مجھ سے جلدی طلب نہ کرو۔ ﴿37﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾	اگر ہو تم سچے؟ ﴿38﴾
لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	کاش وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (اس وقت کو) جان لیں
حِيْنَ	(کہ) جس وقت
لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ	وہ اپنے چہروں سے آگ کو روک نہیں سکیں گے
وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ	اور نہ اپنی پیٹھوں سے
وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿39﴾	اور نہ وہ مدد ہی کیے جائیں گے۔ ﴿39﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كُلُّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
نَفْسٍ	: نفس، نفوس، تنفّس۔
ذَآئِقَةُ	: ذائقہ، بدذائقہ، خوش ذائقہ۔
الْمَوْتِ	: موت، اموات، میت۔
نَبْلُوْكُمْ	: بلا، ابتلا، مبتلا۔
بِالشَّرِّ	: خیر وشر، شریر، شرارت۔
فِتْنَةً	: فتنہ وفساد، فتنہ، فتنہ برپا ہونا۔
اِلَيْنَا	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُرْجَعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
كَفَرُوْٓا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَّتَّخِذُوْنَكَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ، مأخذ۔
اِلَّا	: الّاماشاءاللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔
هٰذَا	: لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
اٰلِهَتَكُمْ	: الٰہ العالمین، یاالٰہی۔
بِذِكْرِ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
الرَّحْمٰنِ	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
خُلِقَ	: خلق، تخلیق، مخلوق، خلقت۔
مِنْ	: من وعن، من حیث القوم۔
عَجَلٍ	: عجلت، مہر معجّل۔
سَاُورِيْكُمْ	: روئیت ہلال، مرئی اشیاء، ریاء۔
تَسْتَعْجِلُوْنِ	: عجلت، مہر معجّل۔
يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْوَعْدُ	: وعدہ، وعید۔
صٰدِقِيْنَ	: صادق، صداقت، تصدیق۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
وُّجُوْهِهِمُ	: وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔
النَّارَ	: نوری وناری مخلوق۔
لَا	: لاعلاج، لاعلم، لامحدود۔
يُنْصَرُوْنَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

بَلۡ	تَاۡتِيۡهِمۡ [1]	بَغۡتَةً	فَتَبۡهَتُهُمۡ [1]	فَلَا
بلکہ	وہ (قیامت) آئے گی ان پر	اچانک	تو وہ بدحواس کر دے گی اُنھیں	پس نہیں

يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ [2]	رَدَّهَا	وَ	لَا	هُمۡ [3]
وہ سب استطاعت رکھیں گے	اس کے ٹالنے کی	اور	نہ	وہ سب

يُنۡظَرُوۡنَ [4] (40)	وَ	لَقَدِ	اسۡتُهۡزِئَ [5]	بِرُسُلٍ [6]
وہ سب مہلت دیے جائیں گے	اور	بلاشبہ یقیناً	مذاق اڑایا گیا	کئی رسولوں کا

مِّنۡ قَبۡلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِيۡنَ [6]	سَخِرُوۡا	مِنۡهُمۡ
آپ سے پہلے	تو گھیر لیا	(اُن لوگوں) کو جن	سب نے مذاق اُڑایا	ان میں سے

ع 3 12 3

مَّا	كَانُوۡا	بِهٖ [6]	يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ (41) ع	قُلۡ	مَنۡ [7]
جو (کہ)	تھے وہ سب	اس کا	وہ سب مذاق اڑاتے	آپ کہہ دیجیے	کون

يَّكۡلَؤُكُمۡ	بِالَّيۡلِ [6]	وَ	النَّهَارِ	مِنَ الرَّحۡمٰنِ ط
وہ محفوظ رکھتا ہے تمھیں	رات کو	اور	دن (کو)	رحمٰن (کے عذاب) سے

بَلۡ	هُمۡ [3]	عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّهِمۡ [8]	مُّعۡرِضُوۡنَ [9] (42)
بلکہ	وہ سب	اپنے رب کے ذکر سے	سب اعراض کرنے والے (ہیں)

اَمۡ [10]	لَهُمۡ	اٰلِهَةٌ [11]	تَمۡنَعُهُمۡ [1][8]	مِّنۡ دُوۡنِنَا ط [12]
کیا	ان کے لیے	کئی معبود ہیں	وہ بچاتے ہیں اُنھیں	ہمارے سوا

لَا	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ [2]	نَصۡرَ اَنۡفُسِهِمۡ [8]	وَلَا	هُمۡ [3]
نہیں	وہ سب طاقت رکھتے	اپنی جانوں کی مدد کی	اور نہ	وہ سب

مِّنَّا [13]	يُصۡحَبُوۡنَ [4] (43)	بَلۡ	مَتَّعۡنَا	هٰۤؤُلَآءِ
ہماری طرف سے	وہ سب ساتھ دیے جائیں گے	بلکہ	ہم نے فائدہ دیا	اِن (کو)

وَ	اٰبَآءَهُمۡ [8]	حَتّٰى	طَالَ	عَلَيۡهِمُ	الۡعُمُرُ ط
اور	اِن کے آباؤاجداد (کو)	یہاں تک کہ	لمبی ہوگئی	ان پر	عمر

اَفَلَا [14]	يَرَوۡنَ	اَنَّا	نَاۡتِي	الۡاَرۡضَ
تو (بھلا) کیا نہیں	وہ سب دیکھتے	کہ بیشک ہم	ہم آتے ہیں	زمین (کو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

2 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

3 علامت هُمۡ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

4 علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

5 یہ فعل دراصل اُسۡتُهۡزِئَ تھا، فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے، شروع کا "اُ" پچھلے لفظ سے ملانے کی وجہ سے نہیں پڑھا جا رہا۔

6 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

7 مَنۡ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

8 هِمۡ یا هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنھیں کیا جاتا ہے۔

9 اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 اَمۡ جب جملے کے شروع میں ہو تو ترجمہ کیا اور جب درمیان میں آئے تو ترجمہ یا کیا جاتا ہے۔

11 یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

12 یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

13 مِنَّا دراصل مِنۡ + نَا کا مجموعہ ہے۔

14 "اَ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

بَلۡ تَاۡتِيۡهِمۡ بَغۡتَةً	بلکہ وہ (قیامت) ان پر اچانک آئے گی
فَتَبۡهَتُهُمۡ	تو وہ انہیں بدحواس کر دے گی
فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ رَدَّهَا	پس وہ اسکے ٹالنے کی استطاعت نہیں رکھیں گے
وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿40﴾ وَلَقَدِ	اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔ ﴿40﴾ اور بلاشبہ یقیناً
اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ	آپ سے پہلے کئی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا
فَحَاقَ بِالَّذِيۡنَ	تو گھیر لیا ان لوگوں کو
سَخِرُوۡا مِنۡهُمۡ	ان میں سے جنہوں نے مذاق اڑایا
ع 12 3 مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿41﴾ ع	(اسی چیز نے) جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ﴿41﴾ ع
قُلۡ مَنۡ يَّكۡلَؤُكُمۡ	آپ کہہ دیجیے تمہاری حفاظت کون کرتا ہے
بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحۡمٰنِ ؕ	رات اور دن کو رحمٰن (کے عذاب) سے
بَلۡ هُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّهِمۡ	بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے
مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿42﴾	اعراض کرنے والے ہیں۔ ﴿42﴾
اَمۡ لَهُمۡ اٰلِهَةٌ	کیا ان کے لیے (اور) معبود ہیں
تَمۡنَعُهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِنَا ؕ	(جو) ہمارے سوا انہیں (مصائب سے) بچاتے ہیں
لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَ اَنۡفُسِهِمۡ	وہ نہ (خود) اپنی جانوں کی مدد کی طاقت رکھتے ہیں
وَلَا هُمۡ مِّنَّا يُصۡحَبُوۡنَ ﴿43﴾	اور نہ وہ ہماری طرف سے ساتھ دیے جائینگے۔ ﴿43﴾
بَلۡ مَتَّعۡنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمۡ	بلکہ ہم نے ان کو اور انکے آباؤ اجداد کو فائدہ دیا
حَتّٰى طَالَ عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُ ؕ	یہاں تک کہ ان پر لمبی عمر گزر گئی،
اَفَلَا يَرَوۡنَ	پھر (بھلا) کیا وہ نہیں دیکھتے
اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ	کہ بے شک ہم (کفر کی) زمین کو آتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بَلۡ	: بلکہ۔
فَلَا	: لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔
رَدَّهَا	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
لَا	: لامحدود، لاتعلق، لامتناہی۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم۔
اسۡتُهۡزِئَ	: استہزا، استہزائیہ انداز، ھذیان۔
بِرُسُلٍ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من جملہ۔
قَبۡلِكَ	: قبل از وقت، قبل از غذا۔
سَخِرُوۡا	: مسخر، تسخیر، مسخرہ، مسخرہ پن۔
مَّا	: ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ	: استہزا، استہزائیہ انداز۔
قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِالَّيۡلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارِ	: نہار منہ، لیل ونہار۔
الرَّحۡمٰنِ	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
ذِكۡرِ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
مُّعۡرِضُوۡنَ	: اعراض کرنا۔
لَا	: لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔
نَصۡرَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
اَنۡفُسِهِمۡ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
يُصۡحَبُوۡنَ	: صاحب، صحبت، اصحاب۔
مَتَّعۡنَا	: متاع کارواں، مال ومتاع۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الوسع، حتی المقدور۔
طَالَ	: طول وعرض، طوالت، طویل۔
عَلَيۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَرَوۡنَ	: روئیت ہلال، غیر مرئی اشیاء، ریاء۔
الۡاَرۡضَ	: ارض وسما، کرہ ارض، ارض مقدس۔

نَنْقُصُهَا [1]	مِنْ اَطْرَافِهَا ط [1]	اَفَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾
ہم گھٹاتے ہیں اُسے	اس کے اطراف سے	پھر (بھلا) کیا وہ	سب غالب آنیوالے ہیں

قُلْ [2]	اِنَّمَآ [3]	اُنْذِرُكُمْ	بِالْوَحْيِ صلے	وَ	لَا
آپ کہہ دیجیے	یقیناً صرف	میں ڈراتا ہوں تمہیں	وحی کے ذریعے	اور	نہیں

يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَآءَ	اِذَا مَا [4]	يُنْذَرُوْنَ ﴿45﴾ [5]
وہ سنتے	بہرے	پکار (کو)	جب کبھی	وہ سب ڈرائے جاتے ہیں

وَ	لَئِنْ	مَّسَّتْهُمْ	نَفْحَةٌ [6]	مِّنْ عَذَابِ
اور	یقیناً اگر	چھو جائے اُنہیں	ایک لپٹ	عذاب سے

رَبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ [7]	يٰوَيْلَنَآ [8]	اِنَّا	كُنَّا
تیرے رب (کے)	ضرور بالضرور وہ کہیں گے	ہائے ہماری بربادی	بے شک ہم	ہم تھے

ظٰلِمِيْنَ ﴿46﴾	وَ	نَضَعُ	الْمَوَازِيْنَ	الْقِسْطَ
سب ظلم کرنے والے	اور	ہم رکھیں گے	میزان	عدل

لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ	فَلَا	تُظْلَمُ [5]	نَفْسٌ [6]	شَيْـًٔا ط
قیامت کے دن کو	پھر نہ	ظلم کیا جائے گا	کسی جان پر	کچھ بھی

وَاِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِّنْ خَرْدَلٍ	اَتَيْنَا [9]
اور اگر	ہوگا	برابر	دانہ	رائی سے	ہم لے آئیں گے

بِهَا ط	وَ	كَفٰى بِنَا [10]	حٰسِبِيْنَ ﴿47﴾ [11]	وَ	لَقَدْ
اس کو	اور	کافی ہیں ہم	حساب کرنے والے	اور	بلاشبہ یقیناً

اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	الْفُرْقَانَ [12]	وَ	ضِيَآءً
ہم نے دی	موسیٰ (کو)	اور	ہارون (کو)	خوب فرق کرنے والی	اور	روشنی

وَّ	ذِكْرًا	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾ لا	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ
اور	نصیحت	سب پرہیزگاروں کے لیے	(وہ لوگ) جو	وہ سب ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ [10]	وَهُمْ	مِّنَ السَّاعَةِ	مُشْفِقُوْنَ ﴿49﴾ [13]
اپنے رب سے	بغیر دیکھے	اور وہ سب	قیامت سے	سب ڈرنے والے (ہیں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یعنی ہم کفر کی سرزمین کو مسلسل گھٹا رہے ہیں اور دائرہ اسلام کو وسعت دے رہے ہیں۔

[2] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "وْ" گرا ہوا ہے۔

[3] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک صرف، یقیناً یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] اِذَا مَا میں مَا زائد ہے، البتہ اس کی موجودگی کی وجہ سے بات میں تاکید کا مفہوم شامل ہوگیا ہے، یعنی یہاں ان کے بہرہ پن کی شدت بیان کرنا مقصود ہے۔

[5] اگر یـ+تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کسی، ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[7] لَـ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

[8] يٰـ کے ساتھ وَيْلٌ کا لفظ آئے تو اس يٰـ کا ترجمہ اے کی بجائے ہائے کیا جاتا ہے۔

[9] اَتَيْنَا کا اصل ترجمہ "ہم آئے" ہے اس کے بعد "بِ" کی وجہ سے ترجمہ ہم لے آئے بنتا ہے، لیکن یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[10] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[11] یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کی عظمت کے اظہار کے لیے جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

[12] اَلْفُرْقَانَ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ	(اور) ہم اسے اسکے اطراف سے گھٹاتے آتے ہیں
اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾ قُلْ	کیا پھر (بھی) وہی غالب آنیوالے ہیں؟ ﴿44﴾ کہہ دیجیے
اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ	یقیناً صرف میں تمہیں وحی کے ذریعے ڈراتا ہوں
وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ	اور بہرے پکار کو نہیں سنتے
اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿45﴾	جب کبھی وہ ڈرائے جاتے ہیں۔ ﴿45﴾
وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ	اور یقیناً اگر انہیں چھو جائے
نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ	آپکے رب کے عذاب سے ایک لپٹ (جھونکا)
لَيَقُوْلُنَّ	(تو) ضرور بالضرور وہ کہیں گے
يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿46﴾	ہائے ہماری بربادی بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ ﴿46﴾
وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ	اور ہم میزان عدل رکھیں گے
لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن کو
فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ؕ وَاِنْ	پھر کسی جان پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا، اور اگر
كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ	رائی کے دانے کے برابر (بھی کسی کا عمل) ہوگا
اَتَيْنَا بِهَا ؕ	(تو) ہم اسے لے آئیں گے
وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿47﴾	اور ہم حساب کرنے والے کافی ہیں۔ ﴿47﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ اور ہارون کو دی
الْفُرْقَانَ	(حق اور باطل کے درمیان) خوب فرق کرنے والی (کتاب)
وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾	اور پرہیزگاروں کے لیے روشنی اور نصیحت (عطاکی)۔ ﴿48﴾
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ	وہ (لوگ) جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں
وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿49﴾	اور وہ قیامت سے (بھی) ڈرنے والے ہیں۔ ﴿49﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- نَنْقُصُهَا : نقص، تنقیص، نقائص، ناقص۔
- اَطْرَافِهَا : طرف، اطراف، طرفین۔
- الْغٰلِبُوْنَ : غالب، مغلوب، ظنِ غالب۔
- قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- بِالْوَحْيِ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی، وحی خفی۔
- وَ : لیل ونہار، شان وشوکت۔
- لَا : لاتعلق، لامحدود، لاعلم۔
- يَسْمَعُ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
- الدُّعَآءَ : دعا، دعوت، مدعو، داعی۔
- مَّسَّتْهُمْ : مس، مساس۔
- مِّنْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
- عَذَابِ : عذاب، عذاب الٰہی۔
- رَبِّكَ : رب، مربی، ربوبیت۔
- لَيَقُوْلُنَّ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- ظٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- نَضَعُ : وضع قطع، وضع کرنا۔
- الْمَوَازِيْنَ : وزن، میزان، وزنی، موزون۔
- لِيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یومیہ۔
- الْقِيٰمَةِ : یوم قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔
- تُظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، ظُلمت۔
- نَفْسٌ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
- حَبَّةٍ : حبہ حبہ پائی پائی، حب کبد نوشادری
- كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت۔
- حٰسِبِيْنَ : حساب، محتسب، احتساب۔
- الْفُرْقَانَ : فرق، تفریق، فراق۔
- ضِيَآءً : ضیاء، ضوفشاں، ضیاپاشی۔
- ذِكْرًا : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
- لِّلْمُتَّقِيْنَ : الحمدللہ، لہٰذا/ تقویٰ، متقی۔
- يَخْشَوْنَ : خشیت الٰہی۔
- بِالْغَيْبِ : غیب، علم غیب، ایمان بالغیب۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع الربع 4 4

وَ	هٰذَا	ذِكْرٌ [1]	مُّبٰرَكٌ [2]	اَنْزَلْنٰهُ ؕ
اور	یہ	ایک نصیحت (ہے)	برکت کی ہوئی (بابرکت)	ہم نے نازل کیا اُسے

اَفَاَنْتُمْ [3]	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ۝50 ع [4]	وَلَقَدْ
تو کیا تم	اس کے	سب انکار کرنے والے (ہو)	اور بلاشبہ یقیناً

اٰتَيْنَآ	اِبْرٰهِيْمَ [5]	رُشْدَهٗ [6]	مِنْ قَبْلُ	وَ
ہم نے دی	ابراہیم (کو)	اس کی ہدایت	(اس) سے پہلے	اور

كُنَّا	بِهٖ	عٰلِمِيْنَ ۝51 ج [7]	اِذْ [8]	قَالَ	لِاَبِيْهِ [9] [6]
ہم تھے	اس کو	جاننے والے	جب	اس نے کہا	اپنے باپ سے

وَ	قَوْمِهٖ [6]	مَا [10]	هٰذِهِ	التَّمَاثِيْلُ	الَّتِيْٓ
اور	اپنی قوم (سے)	کیا (ہیں)	یہ	مورتیاں	جو (کہ)

اَنْتُمْ	لَهَا	عٰكِفُوْنَ ۝52	قَالُوْا	وَجَدْنَآ
تم	ان کے	سب مجاور بننے والے (ہو)	اُنہوں نے کہا	ہم نے پایا

اٰبَآءَنَا [5]	لَهَا	عٰبِدِيْنَ ۝53	قَالَ	لَقَدْ
اپنے باپ دادا کو	ان کی	سب عبادت کرنے والے ہیں	اس نے کہا	بلاشبہ یقیناً

كُنْتُمْ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝54
تھے تم	تم	اور	تمہارے باپ دادا	کھلی گمراہی میں

قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا [11]	بِالْحَقِّ	اَمْ	اَنْتَ
اُنہوں نے کہا	کیا	تو لایا ہے ہمارے پاس	حق	یا	تو

مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝55	قَالَ	بَلْ	رَّبُّكُمْ	رَبُّ
کھیل کرنے والوں میں سے (ہے)	اس نے کہا	بلکہ	تمہارا رب	رب (ہے)

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	الَّذِيْ	فَطَرَهُنَّ ۖ	وَ
آسمانوں (کا)	اور	زمین (کا)	جس نے	پیدا کیا اُنہیں	اور

اَنَا	عَلٰى ذٰلِكُمْ [12]	مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝56	وَ	تَاللّٰهِ [13]
میں	اس پر	گواہوں میں سے (ہوں)	اور	اللہ کی قسم

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[2] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] ''أ'' کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[6] ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[7] یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کی عظمت کے اظہار کے لیے جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

[8] اِذْ اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اِذْ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[9] قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[10] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[11] جِئْتَنَا کا اصل ترجمہ ہے تُو آیا ہے ہمارے پاس لیکن جب اس کے بعد علامت بِ ہو تو پھر ترجمہ تُو لایا ہے ہمارے پاس ہوتا ہے۔

[12] جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور معنی وہی رہتا ہے۔

[13] جب لفظ اللّٰہ کے شروع میں تَ آئے تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے اور یہ صرف لفظ اللّٰہ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ	اور یہ (قرآن) ایک بابرکت نصیحت ہے
اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ	ہم نے اسے نازل کیا ہے تو کیا تم (پھر بھی) اسکے
مُنْكِرُوْنَ ﴿50﴾ وَلَقَدْ ع 4	انکار کرنے والے ہو۔ ﴿50﴾ اور بلاشبہ یقیناً
اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ	ہم نے اس سے پہلے ابراہیم کو اس کی ہدایت دی
وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿51﴾	اور ہم اس کو (خوب) جاننے والے تھے۔ ﴿51﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ	جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا
مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ	یہ مورتیاں کیا ہیں؟
الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿52﴾	جن کے تم مجاور بنے بیٹھے ہو۔ ﴿52﴾
قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا	انہوں نے کہا ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے
لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿53﴾	ان کی عبادت کرتے ہوئے۔ ﴿53﴾
قَالَ لَقَدْ	(ابراہیم نے) کہا بلاشبہ یقیناً
كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ	تم (بھی گمراہ ہو) اور تمہارے باپ دادا (بھی) تھے
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿54﴾	کھلی گمراہی میں۔ ﴿54﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ	انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس حق لایا ہے
اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿55﴾	یا تو (ہمارے ساتھ) کھیل کرنے والوں میں سے ہے؟ ﴿55﴾
قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ	اس (ابراہیم) نے کہا بلکہ تمہارا رب
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کا رب ہے
الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا	جس نے انہیں پیدا کیا اور میں
عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿56﴾	اس پر گواہوں میں سے ہوں۔ ﴿56﴾
وَتَاللّٰهِ	اور اللہ کی قسم

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

هٰذَا	لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
ذِكْرٌ	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
مُّبٰرَكٌ	برکت، برکات، مبارک۔
اَنْزَلْنٰهُ	نازل، نزول، منزل من اللہ۔
مُنْكِرُوْنَ	منکر، منکرات، انکار۔
رُشْدَهٗ	رُشد وہدایت، خلافتِ راشدہ۔
قَبْلُ	قبل از وقت، قبل از غذا۔
عٰلِمِيْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
قَالَ	قول، مقولہ، اقوال زریں۔
لِاَبِيْهِ	آبائی علاقہ، آبائی تعلق۔
قَوْمِهٖ	قوم، اقوام، قومیت۔
هٰذِهٖ	ہٰذا، لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
التَّمَاثِيْلُ	تمثیل، تمثیلات، تماثیل۔
عٰكِفُوْنَ	اعتکاف، معتکف۔
قَالُوْا	قول، مقولہ، اقوال زریں۔
وَجَدْنَآ	وجد، وجود، موجود، ایجاد۔
عٰبِدِيْنَ	عابد، معبود، عبادت۔
اٰبَآؤُكُمْ	آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ضَلٰلٍ	ضلالت وگمراہی۔
مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
قَالُوْٓا	قول، مقولہ، اقوال زریں۔
بِالْحَقِّ	حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
مِنَ	من وعن، من حیث القوم۔
اللّٰعِبِيْنَ	لہو ولعب۔
بَلْ	بلکہ۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسماء۔
الْاَرْضِ	قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الشّٰهِدِيْنَ	شاہد، شہادت، مشہود، شہید۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَاَكِيْدَنَّ [1]	اَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ	اَنْ [2]
ضرور بالضرور میں خفیہ تدبیر کروں گا	تمہارے بتوں (کی)	(اسکے) بعد	کہ

تُوَلُّوْا	مُدْبِرِيْنَ (57) [3]	فَجَعَلَهُمْ	جُذٰذًا
تم سب چلے جاؤ گے	سب پیٹھ پھیرنے والے	پھر اس نے کر دیا انہیں	ٹکڑے ٹکڑے

اِلَّا	كَبِيْرًا [4]	لَّهُمْ [5]	لَعَلَّهُمْ	اِلَيْهِ	يَرْجِعُوْنَ (58)
مگر	ایک بڑا	اُن کا	تاکہ وہ	اس کی طرف	وہ سب رجوع کریں

قَالُوْا	مَنْ	فَعَلَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَآ [6]
اُنہوں نے کہا	کس (نے)	کیا (ہے)	یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ

اِنَّهٗ	لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ (59)	قَالُوْا	سَمِعْنَا
بلاشبہ وہ	یقیناً ظالموں میں سے (ہے)	انہوں نے کہا	ہم نے سنا ہے

فَتًى [4]	يَّذْكُرُهُمْ	يُقَالُ [7]	لَهٗٓ [5]	اِبْرٰهِيْمُ ؕ (60)
ایک نوجوان کو	وہ ذکر کرتا رہتا ہے اُن کا	کہا جاتا ہے	اس کو	ابراہیم

قَالُوْا	فَاْتُوْا [8]	بِهٖ [6]	عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ [9]	لَعَلَّهُمْ
اُنہوں نے کہا	پھر تم سب لے آؤ	اس کو	لوگوں کی آنکھوں کے سامنے	تاکہ وہ

يَشْهَدُوْنَ (61)	قَالُوْٓا	ءَ [10]	اَنْتَ	فَعَلْتَ	هٰذَا
وہ سب گواہ ہو جائیں	اُنہوں نے کہا	کیا	تو	تو نے کیا (ہے)	یہ (کام)

بِاٰلِهَتِنَا [6]	يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ؕ (62)	قَالَ	بَلْ	فَعَلَهٗ ۖ
ہمارے معبودوں کے ساتھ	اے ابراہیم ؟	اس نے کہا	بلکہ	کیا ہے اس کو

كَبِيْرُهُمْ	هٰذَا	فَسْـَٔلُوْهُمْ	اِنْ [2]	كَانُوْا	يَنْطِقُوْنَ (63)
انکے بڑے نے	اس	سو تم سب پوچھ لو ان سے	اگر	وہ سب ہیں	وہ سب بولتے

فَرَجَعُوْٓا	اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ [11]	فَقَالُوْٓا	اِنَّكُمْ
پھر وہ سب لوٹے	اپنے دلوں کی طرف	تو وہ سب کہنے لگے	بے شک تم

اَنْتُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ۙ (64)	ثُمَّ	نُكِسُوْا [12]	عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ [13]
تم	سب ظالم ہو	پھر	وہ سب الٹے کر دیے گئے	اپنے سروں پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَـ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

[2] اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔

[3] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[5] لَهُمْ اور لَهٗ میں لَـ دراصل لِـ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَـ استعمال ہو جاتا ہے۔

[6] بِـ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[7] يُقَالُ دراصل يُقْوَلُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق و کو ا کیا گیا ہے اور یہاں علامت یـ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

[8] فَاْتُوْا کا اصل ترجمہ ہے تم سب آؤ لیکن جب اس کے بعد علامت بِـ ہو تو پھر ترجمہ تم سب لاؤ ہوتا ہے۔

[9] عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے سامنے کیا گیا ہے۔

[10] أ کبھی ء بھی لکھا جاتا ہے اور اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[11] یعنی سوچنے لگے کہ واقعی بتوں کی پوجا کرکے تم نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے۔

[12] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] یعنی پہلے درست بات کی اور پھر ان کی عقل اوندھی ہوگئی اور ہٹ دھرمی اور ضد میں آگئے۔

لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ	ضرور بالضرور میں تمہارے بتوں کی خفیہ تدبیر کروں گا
بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿57﴾	اس کے بعد کہ تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔ ﴿57﴾
فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا	پھر اس نے اُنہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا
اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ	سوائے ان کے ایک بڑے کے (یعنی اسے چھوڑ دیا)
لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿58﴾ قَالُوْا	تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ ﴿58﴾ انہوں نے کہا
مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ	ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ (کام) کس نے کیا ہے
اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿59﴾	بلاشبہ یقیناً وہ ظالموں میں سے ہے۔ ﴿59﴾
قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى	انہوں نے کہا ہم نے ایک نوجوان کو سنا ہے
يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿60﴾	وہ انکا ذکر کرتا رہتا ہے اسکو ابراہیم کہا جاتا ہے۔ ﴿60﴾
قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ	انہوں نے کہا پھر اس کو لے آؤ
عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ	لوگوں کی آنکھوں کے سامنے
لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿61﴾	تاکہ وہ گواہ ہو جائیں۔ ﴿61﴾
قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا	انہوں نے کہا کیا تو نے یہ (کام) کیا ہے
بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿62﴾	ہمارے معبودوں کے ساتھ اے ابراہیم؟ ﴿62﴾
قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا	اس نے کہا بلکہ اسے یہ اُن کے اس بڑے نے کیا ہے
فَسْـَٔلُوْهُمْ	سو تم ان سے پوچھ لو
اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿63﴾	اگر وہ بولتے ہیں۔ ﴿63﴾
فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	پھر وہ اپنے نفسوں (دلوں) کی طرف لوٹے (یعنی غور کیا)
فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿64﴾	تو کہنے لگے بیشک تم (خود ہی) ظالم ہو۔ ﴿64﴾
ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ	پھر وہ اپنے سروں پر اُلٹے کر دیے گئے (عقل اوندھی ہوگئی)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اَصْنَامَكُمْ : صنم، صنم کدہ۔
- بَعْدَ : بعد از غذا، چند دنوں کے بعد۔
- مُدْبِرِيْنَ : ادبارِ زمانہ، دُبر۔
- اِلَّا : اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
- كَبِيْرًا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
- اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
- يَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
- قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- فَعَلَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
- هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔
- بِاٰلِهَتِنَآ : الٰہ العالمین، الوہیت، یاالٰہی۔
- لَمِنَ : من وعن، من حیث القوم۔
- الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- سَمِعْنَا : آلۂ سماعت، محفل سماع۔
- يُقَالُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- يَذْكُرُ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
- عَلٰٓى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- اَعْيُنِ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
- النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- يَشْهَدُوْنَ : شاہد، شہید، شہادت۔
- فَعَلْتَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
- فَعَلَهٗ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
- كَبِيْرُهُمْ : کبریائی، اکبر، تکبر۔
- فَسْـَٔلُوْهُمْ : سوال، سائل، مسئول۔
- يَنْطِقُوْنَ : نطق، حیوان ناطق، منطق۔
- فَرَجَعُوْٓا : رجوع، رجعت پسندی۔
- اِلٰٓى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
- الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- رُءُوْسِهِمْ : راس المال، رئیس، رؤساء۔

لَقَدْ	عَلِمْتَ [1]	مَا	هٰٓؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ (65)
بلاشبہ یقیناً	تو جانتا ہے	نہیں (ہیں)	یہ	وہ سب بولتے

قَالَ	اَفَتَعْبُدُوْنَ [2]	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [3]	مَا لَا
اس نے کہا	پھر (بھلا) کیا تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	جو نہ

يَنْفَعُكُمْ [4]	شَيْـًٔا	وَّلَا	يَضُرُّكُمْ (66) ط [4]	اُفٍّ
وہ نفع پہنچا سکتا ہے تمہیں	کچھ بھی	اور نہ	وہ نقصان پہنچا سکتا ہے تمہیں	افسوس ہے

لَّكُمْ [5]	وَ	لِمَا [5]	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط [3]
تم پر	اور	(ان پر) جس کی	تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا

اَفَلَا [2]	تَعْقِلُوْنَ (67) [6]	قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ [7]	وَ
تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے ہو	اُنہوں نے کہا	تم سب جلادو اُسے	اور

انْصُرُوْٓا [8]	اٰلِهَتَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ (68)
تم سب مدد کرو	اپنے معبودوں (کی)	اگر	ہو تم	سب کرنے والے

قُلْنَا [9]	يٰنَارُ	كُوْنِيْ [10]	بَرْدًا	وَّ	سَلٰمًا [11]
ہم نے کہا	اے آگ!	تو ہو جا!	ٹھنڈی	اور	سلامتی (والی)

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ (69) لا	وَ	اَرَادُوْا	بِهٖ	كَيْدًا [12]
ابراہیم پر	اور	اُنہوں نے ارادہ کیا	اس کے ساتھ	ایک حیلہ (کا)

فَجَعَلْنٰهُمُ [9]	الْاَخْسَرِيْنَ (70) ج [13]	وَ	نَجَّيْنٰهُ [9]
تو ہم نے کر دیا اُنہیں	سب انتہائی خسارہ پانے والے	اور	ہم نے نجات دی اسے

وَ	لُوْطًا	اِلَى الْاَرْضِ	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا [9]	فِيْهَا
اور	لوط (کو)	(اس) زمین کی طرف	جو	ہم نے برکت رکھی	اس میں

لِلْعٰلَمِيْنَ (71) [5]	وَ	وَهَبْنَا [9]	لَهٗٓ [5]	اِسْحٰقَ ط
جہان والوں کے لیے	اور	ہم نے عطا کیا	اس کو	اسحاق

وَ	يَعْقُوْبَ	نَافِلَةً ط	وَ	كُلًّا	جَعَلْنَا [9]	صٰلِحِيْنَ (72)
اور	یعقوب	مزید	اور	سب (کو)	ہم نے بنایا	سب نیک

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] عَلِمْتَ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

[2] ”اَ“ کے بعد اگر فَ یا وَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] كُمْ کا ترجمہ فعل کے آخر میں تمہیں اور اسم کے آخر میں تمہارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[5] لَكُمْ اور لَهٗ میں ”لَ“ دراصل ”لِ“ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوتا ہے۔ اسم کے ساتھ لِ یا لَ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر یا سے بھی کیا جاتا ہے۔

[6] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[7] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔

[8] یعنی ابراہیم علیہ السلام کو جلا کر اپنے معبودوں کا بدلہ لو اس طرح ان کی مدد کرو یا پھر اپنے ٹوٹے ہوئے معبودوں کو جوڑ کر اُن کی مدد کرو۔

[9] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[10] كُوْنِيْ کے آخر میں یْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] اللہ تعالیٰ نے ٹھنڈی کے ساتھ سلامتی والی اس لیے فرمایا کہ اُس کی ٹھنڈک قابل برداشت ہو، زیادہ ٹھنڈی نہ ہو جائے۔

[12] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[13] اسم کے شروع میں علامت ”اَ“ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے لیکن یہاں مبالغے کے لیے ہے اسی لیے ترجمہ انتہائی خسارہ پانے والے کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لَقَدْ عَلِمْتَ	(ابراہیم علیہ السلام سے کہنے لگے) بلاشبہ یقیناً تو جانتا ہے
مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿65﴾ قَالَ	(کہ) یہ نہیں بولتے۔ ﴿65﴾ اس نے کہا
اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	پھر بھلا کیا تم اللہ کے سوا (اسکی) عبادت کرتے ہو
مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا	جو نہ تمہیں کچھ نفع دے سکتا ہے
وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿66﴾ اُفٍّ لَّكُمْ	اور نہ تمہیں نقصان پہنچا سکتا ہے۔ ﴿66﴾ تم پر افسوس
وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	اور ان پر (بھی) جنکی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾	تو بھلا کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ ﴿67﴾
قَالُوْا حَرِّقُوْهُ	انہوں نے کہا تم اسے جلا دو
وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ	اور تم اپنے معبودوں کی مدد کرو
اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿68﴾	اگر تم (کچھ) کرنے والے ہو۔ ﴿68﴾
قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا	ہم نے کہا اے آگ! ٹھنڈی اور سلامتی (والی) ہو جا
عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾ ۙ	ابراہیم پر۔ ﴿69﴾
وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا	اور انہوں نے اسکے ساتھ حیلہ (برا) کرنے کا ارادہ کیا
فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿70﴾ ۚ	تو ہم نے اُنہیں اِنتہائی خسارہ پانے والے کر دیا۔ ﴿70﴾
وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا	اور ہم نے اسے (یعنی ابراہیم علیہ السلام کو) نجات دی اور لوط کو (بھی)
اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا	اس زمین کی طرف جس میں ہم نے برکت رکھی
لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾	تمام جہان والوں کے لیے۔ ﴿71﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ	اور ہم نے اس کو اسحاق عطا کیا
وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ	اور مزید (انعام کے طور پر) یعقوب (عطا کیا)
وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿72﴾	اور ہم نے سب کو نیک بنایا۔ ﴿72﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَلِمْتَ	علم، عالم، معلوم، معلومات۔
يَنْطِقُوْنَ	نطق، حیوان ناطق، منطق۔
قَالَ، قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَتَعْبُدُوْنَ	عابد، معبود، عبادت۔
مَا	ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم، لامحدود۔
يَنْفَعُكُمْ	نفع، منافع، منفعت۔
شَيْـًٔا	شے، اشیائے صرف، ضرورت۔
يَضُرُّكُمْ	مضر صحت، ضرر رساں۔
اُفٍّ	اُف۔
تَعْبُدُوْنَ	عابد، معبود، عبادت
تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔
انْصُرُوْٓا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
اٰلِهَتَكُمْ	الٰہ، اُلوہیت، الٰہ العالمین۔
فٰعِلِيْنَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
قُلْنَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يٰنَارُ	نوری وناری مخلوق۔
سَلٰمًا	سلامت، سلامتی، سلام۔
عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَرَادُوْا	ارادہ، مرید، مراد۔
بِهٖ	بالمقابل، بسبب، بالکل۔
الْاَخْسَرِيْنَ	خسارہ، خائب وخاسر۔
نَجَّيْنٰهُ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اِلَى	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
بٰرَكْنَا	برکت، مبارک، بابرکت، تبرک۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لِلْعٰلَمِيْنَ	عالم برزخ، عالم اسلام، اقوام عالم۔
وَهَبْنَا	ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
نَافِلَةً	نفل، نوافل، نفلی نمازیں۔
صٰلِحِيْنَ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	جَعَلْنٰهُمْ [1]	اَئِمَّةً [2]	يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا [3]
اور	ہم نے بنایا انہیں	پیشوا (جمع)	وہ سب رہنمائی کرتے (تھے)	ہمارے حکم کے ساتھ

وَ	اَوْحَيْنَآ [1]	اِلَيْهِمْ	فِعْلَ الْخَيْرٰتِ [4]	وَ
اور	ہم نے وحی کی	ان کی طرف	نیکیاں کرنے (کی)	اور

اِقَامَ الصَّلٰوةِ [4]	وَ	اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ج [4]	وَ	كَانُوْا
نماز قائم کرنے (کی)	اور	زکوٰۃ ادا کرنے (کی)	اور	وہ سب تھے

لَنَا	عٰبِدِيْنَ (73) لا [5]	وَلُوْطًا	اٰتَيْنٰهُ [1][6]	حُكْمًا [7]
ہمارے لیے	سب عبادت کرنے والے	اور لوط (کو)	ہم نے دیا اسے	حکم

وَّعِلْمًا	وَّ	نَجَّيْنٰهُ [1][6]	مِنَ الْقَرْيَةِ [4]	الَّتِيْ	كَانَتْ [4]
اور علم	اور	ہم نے نجات دی اسے	(اس) بستی سے	جو	وہ تھی

تَّعْمَلُ [8]	الْخَبٰٓئِثَ ط [9]	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ [10]	سَوْءٍ
وہ کام کرتی	گندے	بے شک وہ	وہ سب تھے	لوگ	برے

فٰسِقِيْنَ (74) لا [5]	وَ	اَدْخَلْنٰهُ [1][6]	فِيْ رَحْمَتِنَا ط
سب نافرمانی کرنے والے	اور	ہم نے داخل کیا اسے	اپنی رحمت میں

اِنَّهٗ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (75) ع	وَ	نُوْحًا	اِذْ [11]	نَادٰى
یقیناً وہ	نیک لوگوں میں سے (تھا)	اور	نوح (کو)	جب	اس نے پکارا

مِنْ قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا [1][12]	لَهٗ	فَنَجَّيْنٰهُ [1][6][12]
(اس) سے پہلے	تو ہم نے دعا قبول کی	اس کی	پھر ہم نے نجات دی اسے

وَ	اَهْلَهٗ [13]	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ (76) ج [14]	وَ	نَصَرْنٰهُ [1][6]
اور	اسکے گھروالوں (کو)	بڑی گھبراہٹ سے	اور	ہم نے مدد دی اُسکو

مِنَ الْقَوْمِ [10][15]	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ط [3]	اِنَّهُمْ
(ان) لوگوں پر	جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	بے شک وہ

كَانُوْا	قَوْمَ [10]	سَوْءٍ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ [1][12]	اَجْمَعِيْنَ (77)
وہ سب تھے	لوگ	برے	تو ہم نے غرق کردیا انہیں	سب کے سب (کو)

ع 5 25 5

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[2] علامت ةً واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] ات، تْ اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[6] ہٗ یا ہٖ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔

[7] یہاں حکم سے مراد حکمت و نبوت یا قوت فیصلہ ہے اور علم سے مراد علم شریعت کی سمجھ بوجھ ہے۔

[8] تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[10] قَوْمَ لفظاً واحد جبکہ معنیً جمع ہے کیونکہ اس میں بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کا ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔

[11] اِذْ اور اِذَا دونوں کا ترجمہ جب ہوتا ہے اِذْ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[12] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[13] یہاں أَهْلَهٗ سے مراد مشرک بیٹے اور بیوی کے سوا باقی گھر والے (اہل ایمان) ہیں۔

[14] اَلْكَرْبُ کا معنی ہے آخری حد کو پہنچا ہوا غم اور اَلْعَظِيْمِ سے مراد بہت بڑا۔

[15] یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً پر کیا گیا ہے۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً	اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا
يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا	(کہ) وہ ہمارے حکم کے ساتھ رہنمائی کرتے تھے
وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ	اور ہم نے انکی طرف وحی کی نیک کام کرنے کی
وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ	اور نماز قائم کرنے اور زکوۃ ادا کرنے کی
وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿73﴾	اور وہ (صرف) ہماری عبادت کرنے والے تھے۔ ﴿73﴾
وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا	اور لوط کو (یاد کیجیے) ہم نے اسے حکم اور علم دیا
وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ	اور ہم نے اسے (اس) بستی (سدوم) سے نجات دی
الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ	جو گندے کام کرتی تھی
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ	بے شک وہ برے لوگ تھے
فٰسِقِيْنَ ۙ﴿74﴾	(بہت) نافرمانی کرنے والے۔ ﴿74﴾
وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ	اور ہم نے اسے اپنی رحمت میں داخل کیا
اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾ ع — ع 5 25 5	یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھا۔ ﴿75﴾ ع
وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ	اور نوح کو (یاد کیجیے) جب اس نے اس سے پہلے (ہمیں) پکارا
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ	تو ہم نے اس کی دعا قبول کی
فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ	پھر ہم نے اسے اور اسکے گھر والوں کو نجات دی
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ﴿76﴾	بہت بڑی گھبراہٹ سے۔ ﴿76﴾
وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ	اور ہم نے ان لوگوں پر اس کی مدد کی
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ	جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ	بے شک وہ برے لوگ تھے
فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿77﴾	تو ہم نے انہیں سب کے سب کو غرق کر دیا۔ ﴿77﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَهْدُوْنَ : ہدایت، ہادی برحق۔
فِعْلَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
اِقَامَ : اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم۔
عٰبِدِيْنَ : عبد، عابد، عبادت، معبود۔
حُكْمًا : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
عِلْمًا : علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
نَجَّيْنٰهُ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
تَعْمَلُ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، اعمال۔
الْخَبٰٓئِثَ : خبث باطن، خبیث، خباثت۔
سَوْءٍ : ظن سوء، علمائے سوء۔
فٰسِقِيْنَ : فسق وفجور، فاسق فاجر۔
اَدْخَلْنٰهُ : داخل، دخول، مداخلت، عمل دخل۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
رَحْمَتِنَا : رحمت، رحم، مرحوم۔
مِنَ : من وعن، من حیث القوم۔
الصّٰلِحِيْنَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
نَادٰى : نداء، منادی، ندائے ملت۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل از غذا۔
فَاسْتَجَبْنَا : مستجاب الدعاء، استجابت، جواب۔
فَنَجَّيْنٰهُ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اَهْلَهٗ : اہل وعیال، اہل خانہ۔
الْكَرْبِ : کرب، کربناک۔
الْعَظِيْمِ : اجر عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
نَصَرْنٰهُ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔
سَوْءٍ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
فَاَغْرَقْنٰهُمْ : غرق، غرقاب، مستغرق۔
اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجمع، اجتماع۔

وَ	دَاوٗدَ	وَ	سُلَيۡمٰنَ	اِذۡ	يَحۡكُمٰنِ
اور	داوٗد	اور	سلیمان	جب	وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے

فِي الۡحَرۡثِ	اِذۡ	نَفَشَتۡ [1]	فِيۡهِ	غَنَمُ
کھیتی (کے بارے) میں	جب	رات کو چر گئیں	اس میں	بکریاں

الۡقَوۡمِ ج [2]	وَ	كُنَّا [3]	لِحُكۡمِهِمۡ [4]	شٰهِدِيۡنَ ﴿78﴾ [5]
لوگوں (کی)	اور	تھے ہم	ان کے فیصلے کے وقت	موجود

فَفَهَّمۡنٰهَا [6]	سُلَيۡمٰنَ ج [7]	وَ	كُلًّا	اٰتَيۡنَا
تو ہم نے سمجھا دیا وہ	سلیمان (کو)	اور	ہر ایک (کو)	ہم نے عطا کیا

حُكۡمًا [8]	وَّ	عِلۡمًا ز [8]	وَّ	سَخَّرۡنَا	مَعَ دَاوٗدَ	الۡجِبَالَ
حکم	اور	علم	اور	ہم نے مسخر کر دیا	داوٗد کے ساتھ	پہاڑ

يُسَبِّحۡنَ [9]	وَالطَّيۡرَ ط	وَ	كُنَّا [3]	فٰعِلِيۡنَ ﴿79﴾ [5][10]
وہ تسبیح کرتے تھے	اور پرندوں (کو بھی مسخر کر دیا)	اور	ہم تھے	کرنے والے

وَ	عَلَّمۡنٰهُ	صَنۡعَةَ [1]	لَبُوۡسٍ	لَّكُمۡ
اور	ہم نے سکھائی اسے	کاریگری	لباس بنانے (کی)	تمہارے لیے

لِتُحۡصِنَكُمۡ [11][12]	مِّنۡۢ بَاۡسِكُمۡ ج	فَهَلۡ	اَنۡتُمۡ	شٰكِرُوۡنَ ﴿80﴾
تاکہ وہ بچائے تمہیں	تمہاری لڑائی سے	تو کیا	تم	سب شکر کرنے والے ہو

وَ	لِسُلَيۡمٰنَ	الرِّيۡحَ	عَاصِفَةً [1]	تَجۡرِيۡ	بِاَمۡرِهٖۤ
اور	سلیمان کے لیے	ہوا	تیز چلنے والی	وہ چلتی تھی	اس کے حکم سے

اِلَى الۡاَرۡضِ	الَّتِيۡ	بٰرَكۡنَا	فِيۡهَا ط [13]	وَ	كُنَّا [3]
(اس) زمین کی طرف	جو	ہم نے برکت کی	اس میں	اور	ہم تھے

بِكُلِّ شَيۡءٍ	عٰلِمِيۡنَ ﴿81﴾ [5]	وَ	مِنَ الشَّيٰطِيۡنِ	مَنۡ
ہر چیز کو	خوب جاننے والے	اور	شیطانوں میں سے	جو

يَّغُوۡصُوۡنَ [14]	لَهٗ	وَ	يَعۡمَلُوۡنَ	عَمَلًا دُوۡنَ ذٰلِكَ ج
وہ سب غوطہ لگاتے تھے	اس کے لیے	اور	وہ سب کرتے تھے	اس کے علاوہ کام

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] تُ فعل کے آخر میں اور ةٔ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] اَلۡقَوۡمِ لفظاً واحد جبکہ معنیً جمع ہے، اسی لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔

[3] كُنَّا دراصل كَوُنۡنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کو ہٹا کر ك کو پیش دی گئی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا گیا ہے۔

[4] اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً کیلئے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے وقت کیا گیا ہے۔

[5] یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، دراصل اللہ تعالیٰ کی عظمت اور بڑائی کے اظہار کے لیے جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

[6] فعل کے آخر میں هَا کا ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[8] حکم سے مراد حکمت و نبوت یا قوت فیصلہ ہے اور علم سے مراد علم شریعت کی پوری سمجھ بوجھ ہے۔

[9] ـُ نَ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[10] یعنی پہاڑوں اور پرندوں کی تسبیح پر تعجب مت کرو یہ سب ہمارے کرنے سے ہوتا ہے۔

[11] تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[12] فعل کے شروع میں ”لِ“ اور آخر میں زبر ہو تو اُس ”لِ“ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

[13] بابرکت زمین سے مراد شام کا علاقہ ہے۔

[14] یعنی شیاطین (جن) جو حضرت سلیمان علیہ السلام کے تابع تھے، ان کے حکم سے سمندر میں غوطہ لگا کر موتی اور جواہرات نکال لاتے تھے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَدَاوٗدَ وَسُلَيۡمٰنَ	اور داؤد اور سلیمان کو (بھی یاد کیجیے)
اِذۡ يَحۡكُمٰنِ فِى الۡحَـرۡثِ	جب وہ دونوں کھیتی (کے بارے) میں فیصلہ کر رہے تھے
اِذۡ نَفَشَتۡ فِيۡهِ غَنَمُ الۡقَوۡمِ ۚ	جب اس میں لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئیں
وَكُنَّا لِحُكۡمِهِمۡ شٰهِدِيۡنَ ﴿78﴾	اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے۔ ﴿78﴾
فَفَهَّمۡنٰهَا سُلَيۡمٰنَ ۚ	تو ہم نے وہ (فیصلہ) سلیمان کو سمجھا دیا
وَكُلًّا اٰتَيۡنَا حُكۡمًا وَّعِلۡمًا	اور ہم نے ہر ایک کو حکم اور علم عطا کیا
وَّسَخَّرۡنَا مَعَ دَاوٗدَ الۡجِبَالَ	اور ہم نے داؤد کے ساتھ پہاڑوں کو مسخر کر دیا
يُسَبِّحۡنَ وَالطَّيۡرَ ؕ	اور پرندوں کو بھی وہ سب تسبیح کرتے تھے (داؤد کے ساتھ)
وَكُنَّا فٰعِلِيۡنَ ﴿79﴾	اور ہم ہی (یہ سب) کرنے والے تھے۔ ﴿79﴾
وَعَلَّمۡنٰهُ صَنۡعَةَ	اور ہم نے اسے سکھائی
لَبُوۡسٍ لَّـكُمۡ	تمہارے لیے لباس (یعنی زرہیں) بنانے کی کاریگری
لِتُحۡصِنَكُمۡ مِّنۡۢ بَاۡسِكُمۡ ۚ	تاکہ وہ تمہیں تمہاری لڑائی (کی تکلیف) سے بچائے
فَهَلۡ اَنۡتُمۡ شٰكِرُوۡنَ ﴿80﴾	تو کیا تم شکر کرنے والے ہو۔ ﴿80﴾
وَلِسُلَيۡمٰنَ الرِّيۡحَ عَاصِفَةً	اور سلیمان کیلئے تیز چلنے والی ہوا کو (مسخر کر دیا)
تَجۡرِىۡ بِاَمۡرِهٖۤ اِلَى الۡاَرۡضِ	وہ اس کے حکم سے (اس) زمین کی طرف چلتی تھی
الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا ؕ	جس میں ہم نے برکت کی (یعنی ملکِ شام کی طرف)
وَكُنَّا بِكُلِّ شَىۡءٍ عٰلِمِيۡنَ ﴿81﴾	اور ہم ہر چیز کو (خوب) جاننے والے تھے۔ ﴿81﴾
وَمِنَ الشَّيٰطِيۡنِ	اور شیطانوں میں سے (بھی ہم نے مسخر کر دیے)
مَنۡ يَّغُوۡصُوۡنَ لَهٗ	جو اس کیلئے غوطہ لگاتے تھے (اور جواہرات نکال لاتے)
وَيَعۡمَلُوۡنَ عَمَلًا دُوۡنَ ذٰلِكَ ۚ	اور اس کے علاوہ (دوسرے کئی) کام بھی کرتے تھے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَحۡكُمٰنِ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الۡقَوۡمِ	: قوم، اقوام، قومیت، قومی۔
لِحُكۡمِهِمۡ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
شٰهِدِيۡنَ	: شاہد، شہید، شہادت۔
فَفَهَّمۡنٰهَا	: فہم، مفہوم، تفہیم، مفاہمت۔
حُكۡمًا	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
عِلۡمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
سَخَّرۡنَا	: مسخر، تسخیر۔
مَعَ	: مع اہل و عیال، معیّت۔
الۡجِبَالَ	: جبل اُحد، جبل رحمت، جبال۔
يُسَبِّحۡنَ	: تسبیح، تسبیحات۔
الطَّيۡرَ	: طائر، طیور، طائر لاہوتی۔
فٰعِلِيۡنَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
صَنۡعَةَ	: صنعت و تجارت، صنعتی شہر۔
لَبُوۡسٍ	: لباس، ملبوس۔
مِّنۡۢ	: منجانب، من حیث القوم۔
شٰكِرُوۡنَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
الرِّيۡحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
تَجۡرِىۡ	: جاری، اجراء۔
بِاَمۡرِهٖۤ	: امر، آمر، مامور، امارت۔
اِلَى	: مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بٰرَكۡنَا	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
فِيۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت
بِكُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
شَىۡءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
عٰلِمِيۡنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مِنَ	: منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
يَعۡمَلُوۡنَ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	كُنَّا [1]	لَهُمْ [2]	حٰفِظِيْنَ (82) [3]	وَ	اَيُّوْبَ	اِذْ
اور	ہم تھے	ان کی	نگہبانی کرنے والے	اور	ایوب	جب

نَادٰى	رَبَّهٗٓ [4]	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ [5]	الضُّرُّ [6]	وَ اَنْتَ
اس نے پکارا	اپنے رب کو	کہ بیشک میں	پہنچی ہے مجھے	تکلیف	اور تو

اَرْحَمُ [7]	الرّٰحِمِيْنَ (83) ۚ	فَاسْتَجَبْنَا [8][9]	لَهٗ [2]
زیادہ رحم کرنے والا ہے	سب رحم کرنے والوں (سے)	تو ہم نے دعا قبول کر لی	اس کی

فَكَشَفْنَا [8][9]	مَا	بِهٖ	مِنْ ضُرٍّ [10]	وَّ	اٰتَيْنٰهُ [4][9]
پھر ہم نے دور کر دی	جو	اس کو	تکلیف (تھی)	اور	ہم نے دیے اسے

اَهْلَهٗ [4]	وَ	مِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ	رَحْمَةً [11]	مِّنْ عِنْدِنَا
اس کے گھر والے	اور	ان کی مثل	ان کے ساتھ	رحمت (کیلئے)	اپنی طرف سے

وَ	ذِكْرٰى	لِلْعٰبِدِيْنَ (84)	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ
اور	نصیحت (کیلئے)	عبادت کرنے والوں کے لیے	اور	اسماعیل	اور

اِدْرِيْسَ	وَ	ذَاالْكِفْلِ ۭ [12]	كُلٌّ	مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ (85) ۚ	وَ
ادریس	اور	ذوالکفل	ہر ایک	صبر کرنے والوں میں سے (تھا)	اور

اَدْخَلْنٰهُمْ [9]	فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ	اِنَّهُمْ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (86)
ہم نے داخل کیا انہیں	اپنی رحمت میں	یقیناً وہ	نیک لوگوں میں سے (تھے)

وَ	ذَا النُّوْنِ	اِذْ	ذَّهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ [8]
اور	مچھلی والا	جب	وہ چلا گیا	غصے سے بھرا ہوا	پس اس نے سمجھا

اَنْ	لَّنْ	نَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	فَنَادٰى [8]
کہ	ہرگز نہیں	ہم تنگی کریں گے	اس پر	تو اس نے پکارا

فِي الظُّلُمٰتِ [11]	اَنْ	لَّآ اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنْتَ
اندھیروں میں	کہ	کوئی معبود نہیں	مگر	تو (ہی)

سُبْحٰنَكَ ۖ [13]	اِنِّيْ	كُنْتُ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (87) ۚ
تو پاک ہے	بے شک میں	میں ہوں	ظالموں میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] كُنَّا دراصل كَوْنُنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کو ہٹا کر ك کو پیش دی گئی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا گیا ہے۔

[2] لَهُمْ اور لَهٗ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

[3] یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ دراصل جمع کا یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی عظمت وبڑائی کے اظہار کیلئے استعمال ہوا ہے۔

[4] ہٗ یا ہٗ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

[5] اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے، یہ یْ ساکن ہوتی ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے اس پر زبر آئی ہے۔

[6] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[7] اسم کے شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[8] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[9] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[10] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[11] ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[12] ذوالکفل نبی ہیں یا نہیں، اس بارے میں قرآن وحدیث میں کوئی وضاحت نہیں البتہ کیونکہ انبیاء کے ساتھ ان کا ذکر ہے تو وہ اللہ کے نبی ہی ہیں۔

[13] سُبْحٰنَكَ کا اصل ترجمہ تیری پاکی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَ كُنَّا لَهُمۡ حٰفِظِيۡنَ ۙ﴿82﴾	اور ہم ان کی نگہبانی کرنے والے تھے۔ ﴿82﴾
وَاَيُّوۡبَ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ	اور ایوب کو (یاد کیجیے) جب اس نے اپنے رب کو پکارا
اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ	کہ بے شک مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو
اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ۚ﴿83﴾	رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿83﴾
فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ	تو ہم نے اس کی دعا قبول کرلی
فَكَشَفۡنَا مَا بِهٖ مِنۡ ضُرٍّ	پھر ہم نے جو اس کو تکلیف تھی دور کردی
وَّاٰتَيۡنٰهُ اَهۡلَهٗ	اور ہم نے اسے اس کے (پہلے) گھر والے دے دیئے
وَمِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ	اور ان کے ساتھ ان کی مثل (اور لوگ بھی)
رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا	اپنی طرف سے رحمت کے لیے
وَذِكۡرٰى لِلۡعٰبِدِيۡنَ ﴿84﴾	اور عبادت کرنے والوں کی یاددہانی کے لیے۔ ﴿84﴾
وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِدۡرِيۡسَ وَذَا الۡكِفۡلِ ؕ	اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو (بھی یاد کیجیے)
كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيۡنَ ۚ﴿85﴾	(ان میں سے) ہر ایک صبر کرنے والوں میں سے تھا۔ ﴿85﴾
وَاَدۡخَلۡنٰهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِنَا ؕ	اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا
اِنَّهُمۡ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿86﴾	یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھے۔ ﴿86﴾
وَذَا النُّوۡنِ	اور مچھلی والے (یونس) کو (بھی یاد کیجیے)
اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ	جب وہ غصّے سے بھرا ہوا چلا گیا پس اس نے سمجھا
اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ	کہ ہم اس پر ہرگز گھیرا تنگ نہیں کرینگے
فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ	تو (بالآخر) اس نے اندھیروں میں پکارا
اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ۖ	کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے
اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۚ﴿87﴾	بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔ ﴿87﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

حٰفِظِيۡنَ	حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم۔
نَادٰى	نداء، منادی، ندائے ملت۔
رَبَّهٗۤ	رب، ربوبیت، رب العالمین۔
مَسَّنِىَ	مس، مساس۔
الضُّرُّ	مضر صحت، ضرر رساں۔
اَرۡحَمُ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
اسۡتَجَبۡنَا	جواب، مستجاب الدعاء، استجابت۔
مَا	ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَهۡلَهٗ	اہل وعیال، اہل خانہ۔
مَّعَهُمۡ	مع اہل وعیال، معیّت۔
رَحۡمَةً	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
مِّنۡ	منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
ذِكۡرٰى	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
لِلۡعٰبِدِيۡنَ	الحمد للہ، لہٰذا/عبد، عابد، معبود۔
الصّٰبِرِيۡنَ	صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔
اَدۡخَلۡنٰهُمۡ	داخل، دخول، مداخلت، داخلہ۔
فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الصّٰلِحِيۡنَ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
مُغَاضِبًا	غیظ وغضب، غضبناک۔
فَظَنَّ	سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب۔
نَّقۡدِرَ	قدرت، قادر، قدیر، تقدیر۔
عَلَيۡهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَنَادٰى	نداء، منادی، ندائے ملت۔
فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الظُّلُمٰتِ	ظلمت، بحر ظلمات۔
لَّاۤ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلٰهَ	الٰہ، الوہیت، الٰہی۔
اِلَّاۤ	الاماشاءاللہ، الاّ قلیل، الاّ یہ کہ۔
سُبۡحٰنَكَ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
الظّٰلِمِيۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَاسْتَجَبْنَا [1][2]	لَهٗ لا [3]	وَ	نَجَّيْنٰهُ [2]	مِنَ الْغَمِّ ط
تو ہم نے دعا قبول کرلی	اس کی	اور	ہم نے نجات دی اسے	غم سے

وَ	كَذٰلِكَ [4]	نُــۨجِي	الْمُؤْمِنِيْنَ (88) [5]	وَزَكَرِيَّآ
اور	اسی طرح	ہم نجات دیتے ہیں	سب ایمان لانے والوں (کو)	اور زکریا

اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	رَبِّ [6]	لَا تَذَرْنِيْ [7]	فَرْدًا
جب	اس نے پکارا	اپنے رب (کو)	(اے میرے) رب	نہ تو چھوڑ مجھے	اکیلا

وَّاَنْتَ	خَيْرُ	الْوٰرِثِيْنَ (89) صلے	فَاسْتَجَبْنَا [1][2]	لَهٗ ز [3]
اور تو	بہت بہتر (ہے)	سب وارثوں (سے)	تو ہم نے دعا قبول کرلی	اس کی

وَ	وَهَبْنَا [2]	لَهٗ [3]	يَحْيٰى	وَ	اَصْلَحْنَا [2][8]	لَهٗ [3]
اور	ہم نے عطا کیا	اس کو	یحییٰ	اور	ہم نے درست کردیا	اس کے لیے

زَوْجَهٗ ط	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	يُسٰرِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ [9]
اس کی بیوی	بے شک وہ	وہ سب تھے	وہ سب جلدی کرتے	نیکیوں میں

وَ	يَدْعُوْنَنَا	رَغَبًا	وَّ	رَهَبًا ط
اور	وہ سب پکارتے تھے ہمیں	رغبت کرتے ہوئے	اور	خوف کھاتے ہوئے

وَ	كَانُوْا	لَنَا [3]	خٰشِعِيْنَ (90)	وَالَّتِيْٓ
اور	تھے وہ سب	ہمارے لیے	سب عاجزی کرنے والے	اور جس نے

اَحْصَنَتْ [9]	فَرْجَهَا [10]	فَنَفَخْنَا [1][2]	فِيْهَا	مِنْ رُّوْحِنَا
اس نے حفاظت کی	اپنی شرم گاہ (کی)	تو ہم نے پھونکا	اس میں	اپنی روح سے

وَ	جَعَلْنٰهَا [2][10]	وَ	ابْنَهَآ [10]	اٰيَةً [9]	لِّلْعٰلَمِيْنَ (91)
اور	ہم نے بنایا اسے	اور	اسکے بیٹے (کو)	نشانی	جہان والوں کے لیے

اِنَّ هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ [11]	اُمَّةً وَّاحِدَةً صلے ز [9]	وَّاَنَا	رَبُّكُمْ [11]
بیشک یہ	تمہاری اُمت	ایک ہی اُمت (ہے)	اور میں	تمہارا رب (ہوں)

فَاعْبُدُوْنِ (92) [1][7][12][13]	وَ	تَقَطَّعُوْٓا [14]	اَمْرَهُمْ [15]	بَيْنَهُمْ ط
سو تم سب میری ہی عبادت کرو	اور	وہ سب متفرق ہوگئے	اپنے معاملے (میں)	اپنے درمیان

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[3] لَهٗ اور لَنَا میں "لَ" دراصل "لِ" جس کا ترجمہ کبھی کیلئے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے، پڑھنے میں آسانی کیلئے "لَ" ہوگیا ہے۔

[4] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[5] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] یہ دراصل یَارَبِّيْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے "يْ" تخفیف کے لیے حذف ہیں۔

[7] اگر فعل کے آخر میں يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[8] اَصْلَحْنَا سے مراد اس کی بانجھ بیوی کو درست کرکے اولاد جننے کے قابل بنا دیا۔

[9] ات، تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[10] هَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

[11] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[12] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[13] یہ دراصل فَاعْبُدُوْا + نِ + يْ تھا، آخر سے يْ پڑھنے میں آسانی کیلئے گر گئی ہے۔

[14] فعل میں علامت "تَ" اور شد میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[15] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ	تو ہم نے اس کی دعا قبول کر لی
وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ	اور ہم نے اسے غم سے نجات دی، اور اسی طرح
نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾	ہم ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔ ﴿88﴾
وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ	اور زکریا کو (یاد کیجیے) جب اس نے اپنے رب کو پکارا
رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا	اے میرے رب! تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ
وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿89﴾ ۚۖ	اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔ ﴿89﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ؗ	تو ہم نے اس کی دعا قبول کر لی
وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى	اور ہم نے اس کو یحیٰی عطا کیا
وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ	اور ہم نے اس کے لیے اسکی بیوی کو درست کر دیا
اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ	بے شک وہ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے
وَيَدْعُوْنَنَا	اور وہ ہمیں پکارتے تھے
رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ	رغبت کرتے ہوئے اور خوف کھاتے ہوئے
وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿90﴾	اور وہ ہمارے لیے عاجزی کرنیوالے تھے۔ ﴿90﴾
وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا	اور (مریم کو یاد کیجیے) جس نے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی
فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا	تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونکی
وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً	اور ہم نے اسے اور اسکے بیٹے کو ایک (عظیم) نشانی بنایا
لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿91﴾	جہان والوں کے لیے۔ ﴿91﴾
اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ۖ	بیشک یہ ہے تمہاری امت (جو) ایک ہی امت ہے
وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿92﴾	اور میں تمہارا رب ہوں سو میری ہی عبادت کرو۔ ﴿92﴾
وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ	اور وہ اپنے درمیان اپنے معاملے میں متفرق ہو گئے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فَاسْتَجَبْنَا : مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
- نَجَّيْنٰهُ : فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ، نجات۔
- مِنَ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
- الْغَمِّ : غم، غمگین، غمزدہ۔
- كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔
- نُـْۨجِي : نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ۔
- الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
- نَادٰى : نداء، منادی، ندائے ملت۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاپرواہ۔
- خَيْرُ : خیر، خیریت، خیرخواہی۔
- الْوٰرِثِيْنَ : وارث، وراثت، ورثاء۔
- وَهَبْنَا : ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
- اَصْلَحْنَا : صلح، اعمال صالحہ، اصلاح۔
- زَوْجَهٗ : زوجہ، ازواج مطہرات، زوجیت۔
- يُسٰرِعُوْنَ : سریع الحرکت، سرعت۔
- فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- يَدْعُوْنَنَا : دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
- رَغَبًا : راغب، رغبت، بے رغبتی۔
- خٰشِعِيْنَ : خشوع وخضوع۔
- فَنَفَخْنَا : نفخہ اُولیٰ، نفخہ ثانیہ، نفخ۔
- فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- مِنْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
- رُّوْحِنَا : روح، ارواح، بدروح، اعلیٰ روح۔
- ابْنَهَآ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم۔
- لِّلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، اقوام عالم۔
- هٰذِهٖٓ : لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
- وَّاحِدَةً : احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
- فَاعْبُدُوْنِ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
- تَقَطَّعُوْٓا : قطع تعلقی، قطع رحمی، قطعی۔
- بَيْنَهُمْ : بین السطور، بین الاقوامی۔

ع 6 18 6

كُلٌّ	اِلَيْنَا	رٰجِعُوْنَ (93)	فَمَنْ	يَّعْمَلْ
سب	ہماری طرف	سب لوٹنے والے (ہیں)	پس جو	وہ عمل کرے

مِنَ الصّٰلِحٰتِ [1]	وَهُوَ [2]	مُؤْمِنٌ [3]	فَلَا كُفْرَانَ [4]
نیک (اعمال) میں سے	جبکہ وہ	ایمان والا ہو	تو کوئی ناقدری نہیں (ہوگی)

لِسَعْيِهٖ [5] ج	وَ	اِنَّا [6]	لَهٗ	كٰتِبُوْنَ (94) [7]
اس کی کوشش کی	اور	بے شک ہم	اس کے لیے	لکھنے والے ہیں

وَ	حَرٰمٌ	عَلٰى قَرْيَةٍ [1]	اَهْلَكْنٰهَآ
اور	حرام (ناممکن) ہے	(اس) بستی پر	ہم نے ہلاک کیا اُسے

اَنَّهُمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ (95) [8]	حَتّٰٓى	اِذَا [9]
یقیناً وہ	نہیں	وہ سب لوٹیں گے	یہاں تک کہ	جب

فُتِحَتْ [10][1]	يَاْجُوْجُ	وَ	مَاْجُوْجُ	وَ	هُمْ
کھول دیے جائیں گے	یاجوج	اور	ماجوج	اور	وہ سب

مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ [11]	يَّنْسِلُوْنَ (96)	وَ	اقْتَرَبَ [12]
ہر اونچی جگہ سے	وہ سب دوڑتے ہوئے آئیں گے	اور	بالکل قریب آجائے گا

الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَاِذَا [9]	هِيَ	شَاخِصَةٌ [1]
وعدہ	سچا	تو اچانک	وہ	کھلی رہ جائیں گی

اَبْصَارُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ط	يٰوَيْلَنَا	قَدْ
آنکھیں	(ان لوگوں کی) جن	سب نے کفر کیا	ہائے ہماری بربادی	یقیناً

كُنَّا	فِيْ غَفْلَةٍ [1]	مِّنْ هٰذَا	بَلْ
ہم تھے	غفلت میں	اس سے	بلکہ

كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ (97)	اِنَّكُمْ	وَ	مَا
ہم تھے	سب ظلم کرنے والے	بے شک تم	اور	جن کی

تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [13]	حَصَبُ	جَهَنَّمَ ط
تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	ایندھن (ہیں)	جہنم (کا)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ات، تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔

[2] "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[3] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[5] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[6] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک ن حذف کیا گیا ہے۔

[7] وْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، یہاں اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں، دراصل اللہ کی عظمت و بڑائی کی وجہ سے جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

[8] یہاں لوٹنے کے دو معنی ہو سکتے ہیں، ایک یہ کہ وہ دنیا کی طرف نہیں لوٹیں گے اور دوسرا یہ کہ وہ اللہ کی طرف رجوع یعنی توبہ نہیں کریں گے۔

[9] اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے، اِذَا مستقبل کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

[10] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[11] حَدَبٍ کا ترجمہ زمین کا ابھرا ہوا حصہ یا اونچی جگہ ہوتا ہے۔

[12] لفظ اِقْتَرَبَ میں تْ کی وجہ سے معنی میں بالکل کا اضافہ کیا جاتا ہے، یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[13] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ع 6 18 6 كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿93﴾	سب ہماری ہی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿93﴾
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ	پس جو (شخص) کوئی نیک عمل کرے
وَهُوَ مُؤْمِنٌ	جبکہ وہ مومن ہو
فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ	تو اس کی کوشش کی کوئی ناقدری نہیں (ہوگی)
وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿94﴾	اور بیشک ہم اس کے لیے لکھنے والے ہیں۔ ﴿94﴾
وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ	اور اس بستی (والوں) پر حرام (یعنی ناممکن) ہے
اَهْلَكْنٰهَآ	(کہ) جسے ہم نے ہلاک کر دیا (کہ وہ دنیا کی طرف لوٹیں)
اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿95﴾	یقیناً وہ نہیں لوٹیں گے۔ ﴿95﴾
حَتّٰٓى اِذَا	یہاں تک کہ جب
فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ	یاجوج ماجوج کھول دیے جائیں گے (یعنی قیامت تک)
وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ	جبکہ وہ ہر اُونچی جگہ سے
يَّنْسِلُوْنَ ﴿96﴾	دوڑتے ہوئے آئیں گے۔ ﴿96﴾
وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ	اور سچا وعدہ بالکل قریب آجائے گا
فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ	تو اچانک یہ ہوگا کہ کھلی رہ جائیں گی
اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ	ان لوگوں کی آنکھیں جنھوں نے کفر کیا
يٰوَيْلَنَا	(وہ کہیں گے) ہائے ہماری بربادی
قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا	یقیناً ہم اس (وعدے) سے غفلت میں تھے
بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿97﴾ اِنَّكُمْ	بلکہ ہم ظلم کرنے والے تھے۔ ﴿97﴾ بیشک تم
وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو
حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ	(سب) جہنم کا ایندھن ہونگے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كُلٌّ : کل نمبر، کل جہان، کل پاکستان۔
اِلَيْنَا : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
رٰجِعُوْنَ : رجوع، رجعت پسندی۔
يَّعْمَلْ : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
مُؤْمِنٌ : ایمان، مؤمن، امن۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
كُفْرَانَ : کفرانِ نعمت، کفر، کُفران۔
لِسَعْيِهٖ : سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
كٰتِبُوْنَ : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
حَرٰمٌ : حرام، حرمت، تحریم۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔
اَهْلَكْنٰهَآ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
يَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
حَتّٰٓى : حتی الامکان، حتی الوسعت۔
فُتِحَتْ : افتتاح، فتح، فاتح۔
اقْتَرَبَ : قریب، قُرب، تقرب۔
الْوَعْدُ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اَبْصَارُ : سمع وبصر، بصارت۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
غَفْلَةٍ : غافل، غفلت، تغافل۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔
بَلْ : بلکہ۔
ظٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت
مَا : ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَعْبُدُوْنَ : عابد، عبادت، معبود۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَنۡتُمۡ	لَهَا [1]	وٰرِدُوۡنَ (98) [2]	لَوۡ	كَانَ	هٰۤؤُلَآءِ
تم	اسی میں	سب داخل ہونے والے (ہو)	اگر	ہوتے	یہ

اٰلِهَةً [3]	مَّا	وَرَدُوۡهَا ؕ [4]	وَ	كُلٌّ	فِيۡهَا
(سچے) معبود	(تو) نہ	سب داخل ہوتے اس میں	اور	سب	اس میں

خٰلِدُوۡنَ (99)	لَهُمۡ	فِيۡهَا	زَفِيۡرٌ	وَّ	هُمۡ
سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان کے لیے	اس میں	چیخنا چلانا (ہے)	اور	وہ سب

فِيۡهَا	لَا يَسۡمَعُوۡنَ (100) [5][6]	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	سَبَقَتۡ [7]
اس میں	نہیں وہ سب سنیں گے	بے شک	(وہ لوگ) جو	پہلے سے طے ہو چکی

لَهُمۡ	مِّنَّا [8]	الۡحُسۡنٰٓى ۙ [9]	اُولٰٓئِكَ	عَنۡهَا
اُن کے لیے	ہماری طرف سے	بھلائی	وہ (لوگ)	اس سے

مُبۡعَدُوۡنَ (101) ۙ [10]	لَا	يَسۡمَعُوۡنَ [6]	حَسِيۡسَهَا ۚ	وَهُمۡ
سب دور رکھے گئے (ہونگے)	نہیں	وہ سب سنیں گے	اس کی آہٹ	اور وہ سب

فِيۡ	مَا	اشۡتَهَتۡ [7][11]	اَنۡفُسُهُمۡ [12]	خٰلِدُوۡنَ (102) ۚ
(اس) میں (ہونگے)	جو	چاہیں گے	ان کے دل	سب ہمیشہ رہنے والے

لَا	يَحۡزُنُهُمُ	الۡفَزَعُ [12]	الۡاَكۡبَرُ [13][14]	وَ
نہیں	وہ غمگین کرے گی انہیں	گھبراہٹ	سب سے بڑی	اور

تَتَلَقّٰهُمُ [15]	الۡمَلٰٓئِكَةُ ؕ [3][12]	هٰذَا	يَوۡمُكُمُ	الَّذِيۡ
لینے آئیں گے انہیں	فرشتے	یہ	تمہارا دن	جس کا

كُنۡتُمۡ	تُوۡعَدُوۡنَ (103) [16]	يَوۡمَ	نَطۡوِى	السَّمَآءَ
تھے تم	تم سب وعدہ دیے جاتے	(جس) دن	ہم لپیٹ دیں گے	آسمان کو

كَطَىِّ	السِّجِلِّ	لِلۡكُتُبِ ؕ	كَمَا	بَدَاۡنَاۤ
لپیٹنے کی طرح	رجسٹر	لکھے ہوئے اوراق کے	جس طرح	ہم نے ابتدا کی

اَوَّلَ	خَلۡقٍ	نُّعِيۡدُهٗ ؕ	وَعۡدًا	عَلَيۡنَا ؕ
پہلی	پیدائش (کی)	ہم (دوبارہ) لوٹائیں گے اسے	وعدہ (ہے)	ہم پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

2 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

3 یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

4 وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

5 یعنی چیخ و پکار کی وجہ سے ایک دوسرے کی آواز نہیں سن سکیں گے۔

6 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

7 تْ مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔

9 اسم کے آخر میں ـٰى ی واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

10 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 یہ فعل ماضی ہے، ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

12 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

13 شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

14 اَلْفَزَعُ الْاَكْبَرُ سے مراد وہ وقت ہے جب جہنم والوں کے اوپر جہنم کو بند کر دیا جائے گا، جبکہ جنتی ہر قسم کی گھبراہٹ اور خوف سے محفوظ رہیں گے۔

15 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

16 تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿98﴾ لَوْ	تم اسی میں داخل ہونے والے ہو۔ ﴿98﴾ اگر
كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ	یہ (سچے) معبود ہوتے (تو) اس میں داخل نہ ہوتے
وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿99﴾	اور (وہ) سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿99﴾
لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا	ان کے لیے اس میں چیخنا چلانا ہوگا اور وہ اس میں
لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾	(کچھ) نہیں سنیں گے۔ ﴿100﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ	بیشک وہ لوگ جن کے لیے پہلے طے ہو چکی
مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ	ہماری طرف سے بھلائی
اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿101﴾ ۙ	(تو) وہ لوگ اس (جہنم) سے دور رکھے گئے ہوں گے۔ ﴿101﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ	وہ اس کی آہٹ تک نہیں سنیں گے
وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ	اور وہ اس میں جسے انکے دل چاہیں گے
خٰلِدُوْنَ ﴿102﴾ ۚ	ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿102﴾
لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ	انہیں بڑی گھبراہٹ غمگین نہیں کرے گی
وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ	اور انہیں فرشتے لینے آئیں گے (انکا استقبال کریں گے)
هٰذَا يَوْمُكُمُ	(اور کہیں گے) یہ تمہارا وہ دن ہے
الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿103﴾	جس کا تم وعدہ دیے جاتے تھے۔ ﴿103﴾
يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ	جس دن ہم آسمان کو لپیٹ دیں گے
كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ	لکھے ہوئے اوراق کے رجسٹر لپیٹنے کی طرح
كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ	جس طرح ہم نے پہلی پیدائش کی ابتدا کی
نُّعِيْدُهٗ ؕ	(اسی طرح) ہم اسے لوٹائیں گے،
وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ	(یہ) وعدہ ہم پر پورا کرنا (لازم) ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وٰرِدُوْنَ	: وارد ہونا، ورود، ورودِ مسعود۔
اٰلِهَةً	: الٰہ العالمین، الوہیت، الٰہ۔
وَرَدُوْهَا	: ورد، وارد، ورودِ مسعود۔
كُلٌّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خٰلِدُوْنَ	: خالد، خلد بریں۔
لَا	: لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسْمَعُوْنَ	: سمع وبصر، آلہ سماعت، سامع۔
سَبَقَتْ	: حسب سابق، سابقہ امم۔
مِّنَّا	: منجانب، منجملہ، من وعن۔
الْحُسْنٰى	: حسن اخلاق، اسماء الحسنیٰ۔
مُبْعَدُوْنَ	: بعد، بعید، بعید از قیاس۔
يَسْمَعُوْنَ	: سمع وبصر، آلہ سماعت، سامعین۔
حَسِيْسَهَا	: احساس، محسوس، حساس، حس۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اشْتَهَتْ	: اشتہا، شہوت۔
اَنْفُسُهُمْ	: نفس، نفوس، آفاق وانفس۔
خٰلِدُوْنَ	: خالد، خلد بریں۔
يَحْزُنُهُمْ	: حزن وملال، عام الحزن۔
تَتَلَقّٰىهُمْ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الْمَلٰٓئِكَةُ	: ملک الموت، ملائکہ۔
هٰذَا	: لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
يَوْمُكُمْ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
تُوْعَدُوْنَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
السَّمَآءَ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔
كَطَيِّ	: کماحقہ، کالعدم۔
بَدَاْنَآ	: ابتدا، ابتدائی، مبتدی۔
خَلْقٍ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
نُّعِيْدُهٗ	: اعادہ، مسیح موعود، عود کر آنا۔
عَلَيْنَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِنَّا [1]	كُنَّا [2]	فٰعِلِيْنَ ﴿104﴾ [3]	وَ	لَقَدْ	كَتَبْنَا
بیشک ہم	ہم ہیں	کرنے والے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے لکھ دیا

فِي الزَّبُوْرِ	مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ [4]	اَنَّ الْاَرْضَ [5]	يَرِثُهَا
زبور میں	نصیحت کے بعد	کہ بیشک زمین	وہ وارث ہونگے اسکے

عِبَادِيَ	الصّٰلِحُوْنَ ﴿105﴾	اِنَّ	فِيْ هٰذَا	لَبَلٰغًا [6]
میرے بندے	سب نیک	بے شک	اس میں	یقیناً پیغام ہے

لِّقَوْمٍ [6]	عٰبِدِيْنَ ﴿106﴾ ط	وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا
ان لوگوں کے لیے	سب عبادت کرنے والے ہیں	اورنہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر

رَحْمَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿107﴾ [6]	قُلْ	اِنَّمَا [7]	يُوْحٰٓى [8]
رحمت (بناکر)	سب جہان والوں کے لیے	کہہ دیجیے	یقیناً صرف	وحی کی جاتی ہے

اِلَيَّ [9]	اَنَّمَآ [7]	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج	فَهَلْ
میری طرف	کہ بیشک صرف	تمہارا معبود	ایک معبود (ہے)	تو کیا

اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿108﴾ [10]	فَاِنْ	تَوَلَّوْا [11]
تم	سب فرمانبرداری کرنے والے ہو	پھر اگر	وہ سب منہ موڑ لیں

فَقُلْ	اٰذَنْتُكُمْ	عَلٰى سَوَآءٍ ط [12]	وَاِنْ [13]
تو آپ کہہ دیجیے	میں نے خبردار کردیا ہے تمہیں	برابری پر	اور نہیں

اَدْرِيْٓ	اَ	قَرِيْبٌ	اَمْ	بَعِيْدٌ	مَّا
میں جانتا	کیا	قریب (ہے)	یا	دور	جو

تُوْعَدُوْنَ ﴿109﴾	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ	مِنَ الْقَوْلِ [14]
تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	بلاشبہ وہ	وہ جانتا ہے	بلند آواز میں	بات کو

وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَكْتُمُوْنَ ﴿110﴾	وَاِنْ [13]	اَدْرِيْ
اور	وہ جانتا ہے	جو	تم سب چھپاتے ہو	اور نہیں	میں جانتا

لَعَلَّهٗ	فِتْنَةٌ [15]	لَّكُمْ	وَ	مَتَاعٌ [15]	اِلٰى حِيْنٍ ﴿111﴾ [15]
شاید کہ وہ	ایک آزمائش ہو	تمہارے لیے	اور	کچھ فائدہ (اٹھانا)	ایک وقت تک

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔

[2] كُنَّا دراصل كَوَنْنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کو ہٹا کر ك کو پیش دی جاتی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا جاتا ہے۔

[3] یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، دراصل یہاں اللہ تعالیٰ کی عظمت وبڑائی کے اظہار کیلئے جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

[4] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ یہاں الذِّكْر سے مراد لوحِ محفوظ، تورات، یا عام نصیحت ہے۔

[5] اَلْاَرْضَ سے مراد یا تو جنت ہے یا پھر کافروں کی سرزمین ہے۔

[6] شروع میں لَ کا ترجمہ یقیناً یا بلاشبہ اور لِ کا ترجمہ کے لیے کیا جاتا ہے۔

[7] اِنَّ یا اَنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یا بس کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔

[8] یہ دراصل يُوْحَيُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق يُوْحٰى ہوا۔ فعل کے شروع میں علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] اِلَيَّ دراصل اِلٰى + يَ کا مجموعہ ہے۔

[10] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[12] یعنی خبردار ہونے میں ہم اور تم برابر ہیں۔

[13] اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ کبھی اس کا ترجمہ نہیں بھی ہوتا ہے عموماً اس صورت میں جب اس کے بعد اِلَّا ہوتا ہے۔

[14] یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کو کیا گیا ہے۔

[15] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ ایک، کوئی، یا کچھ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿104﴾	بیشک ہم (یہ ضرور) کرنے والے ہیں۔ ﴿104﴾
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے زبور میں لکھ دیا
مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ	(ضروری) نصیحت کے بعد کہ بے شک (یہ) زمین
يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿105﴾	میرے نیک بندے اس کے وارث ہونگے۔ ﴿105﴾
اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا	بے شک اس (نصیحت) میں یقیناً ایک پیغام ہے
لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿106﴾	عبادت کرنے والے لوگوں کے لیے۔ ﴿106﴾
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا	اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر
رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿107﴾ قُلْ	سب جہان والوں کیلئے رحمت بنا کر۔ ﴿107﴾ کہہ دیجیے
اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ	یقیناً میری طرف تو صرف یہ وحی کی جاتی ہے
اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	کہ بے شک تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿108﴾	تو کیا تم فرمانبرداری کرنے والے ہو؟ ﴿108﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ	پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ کہہ دیجیے
اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ	میں نے تمہیں برابری (کی بنیاد) پر خبردار کر دیا ہے
وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ	اور میں نہیں جانتا کیا (وہ) قریب ہے یا (ابھی) دور ہے
مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿109﴾	جس (عذاب یا قیامت) کا تم وعدہ دیے جاتے ہو۔ ﴿109﴾
اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ	بلاشبہ وہ بلند آواز سے کی ہوئی بات کو (بھی) جانتا ہے
وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿110﴾	اور وہ (بھی) جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ ﴿110﴾
وَاِنْ اَدْرِيْ	اور میں نہیں جانتا (کہ)
لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ	شاید یہ (مہلت) تمہارے لیے ایک آزمائش ہو
وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿111﴾	اور ایک وقت تک کچھ فائدہ اٹھانا ہو۔ ﴿111﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فٰعِلِيْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
كَتَبْنَا : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الزَّبُوْرِ : زبور (حضرت داؤدؑ پر نازل ہوئی)
بَعْدِ : بعد از نبوت، دو دن بعد۔
يَرِثُهَا : وارث، وراثت، ورثاء، موروثی۔
عِبَادِيَ : عابد، عبادت، معبود۔
الصّٰلِحُوْنَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ، مصلح
لَبَلٰغًا : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
عٰبِدِيْنَ : عابد، عبادت، معبود۔
اَرْسَلْنٰكَ : رسول، مرسل، ترسیل، ارسال۔
رَحْمَةً : رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
لِّلْعٰلَمِيْنَ : عالمِ اسلام، عالمِ کفر، اقوامِ عالم۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
يُوْحٰٓى : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلَيَّ : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مُّسْلِمُوْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔
اٰذَنْتُكُمْ : اذان، مؤذن۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سَوَآءٍ : مساوی، مساوات، خطِ استواء۔
وَ : شیر و شکر، اوّل و آخر، قلب و نظر۔
قَرِيْبٌ : قریب، قربت، تقرب الی اللہ۔
بَعِيْدٌ : بُعد، بعید از قیاس۔
تُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْجَهْرَ : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
تَكْتُمُوْنَ : کتمانِ علم، کتمانِ حق۔
فِتْنَةٌ : فتنہ و فساد، فتنہ پرور، پرفتن دور۔
مَتَاعٌ : متاعِ کارواں، مال و متاع۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قٰلَ [1]	رَبِّ [2]	احْكُمْ	بِالْحَقِّ ط	وَ	رَبُّنَا
اس نے کہا	(اے میرے) رب	تو فیصلہ فرما	حق کے ساتھ	اور	ہمارا رب

الرَّحْمٰنُ	الْمُسْتَعَانُ [3]	عَلٰى	مَا	تَصِفُوْنَ (112)
نہایت مہربان (ہے)	مدد طلب کیا ہوا (ہے)	(اس) پر	جو	تم سب بیان کرتے ہو

ع 19 7 النصف

اٰيَاتُهَا: 78 | 22 سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ 103 | رُكُوْعَاتُهَا: 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰاَيُّهَا [4]	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ ج	اِنَّ
اے	لوگو	تم سب ڈرو	اپنے رب (سے)	بے شک
زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ [5]	شَيْءٌ عَظِيْمٌ [6] (1)	يَوْمَ	تَرَوْنَهَا	
قیامت کا زلزلہ	ایک بہت بڑی چیز ہے	(جس) دن	تم سب دیکھو گے اسے	
تَذْهَلُ [7][5]	كُلُّ	مُرْضِعَةٍ [8][5]	عَمَّآ [9]	اَرْضَعَتْ [5]
غافل ہو جائے گی	ہر	دودھ پلانے والی	(اس) سے جسے	اس نے دودھ پلایا
وَ	تَضَعُ [5]	كُلُّ	ذَاتِ حَمْلٍ	حَمْلَهَا
اور	گرا دے گی	ہر	حمل والی	اپنا حمل

وَ	تَرَى	النَّاسَ [10]	سُكٰرٰى	وَ	مَا
اور	آپ دیکھیں گے	لوگوں (کو)	مدہوش	حالانکہ	نہیں

هُمْ	بِسُكٰرٰى [11]	وَ	لٰكِنَّ	عَذَابَ اللّٰهِ
وہ سب	ہرگز مدہوش	اور	لیکن	اللہ کا عذاب
شَدِيْدٌ (2)	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ
بہت سخت (ہوگا)	اور	لوگوں میں سے	جو	وہ جھگڑا کرتا ہے
فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ [6]	وَّ	يَتَّبِعُ
اللہ (کے بارے) میں	بغیر	کسی علم (کے)	اور	وہ پیروی کرتا ہے

كُلَّ	شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ لا (3)	كُتِبَ [12]	عَلَيْهِ
ہر	سرکش شیطان کی	لکھ دیا گیا	اس پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 قٰلَ کبھی قرآنی کتابت میں کھڑی زبر کے ساتھ بھی لکھا جاتا ہے۔

2 یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے "یْ" تخفیف کے لیے حذف ہیں۔

3 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے، شروع میں مُ لگانے کی وجہ سے "ا" کو حذف کیا گیا ہے اور مفہوم ہے "وہ جس سے مدد طلب کی جاتی ہے"۔

4 یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا جاتا ہے۔

5 ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک، کوئی یا کسی کیا جاتا ہے۔

7 تَذْھَلُ فعل میں ایسی غفلت مراد ہوتی ہے جس کے ساتھ دہشت یا خوف بھی ہو۔

8 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 عَمَّا دراصل عَنْ+مَا مجموعہ ہے۔

10 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

11 علامت بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ گزرا ہو تو بِ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے، اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

12 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

قُلَ رَبِّ احۡكُمۡ — اس (رسول) نے کہا (اے میرے) رب فیصلہ فرما

بِالۡحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ — حق کے ساتھ، اور ہمارا رب (ایسا) نہایت مہربان ہے

الۡمُسۡتَعَانُ — (کہ اُس سے ہی) مدد طلب کی جاتی ہے

عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ؑ ﴿112﴾ — ان (تمام بے جاباتوں) پر جو تم بیان کرتے ہو۔ ع ﴿112﴾

النصف

اٰیَاتُهَا: 78 | 22 سُوۡرَةُ الۡحَجِّ مَدَنِيَّةٌ 103 | رُکُوۡعَاتُهَا: 10

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ ۚ — اے لوگو اپنے رب سے ڈرو

اِنَّ زَلۡزَلَةَ السَّاعَةِ — بے شک قیامت کا زلزلہ

شَىۡءٌ عَظِيۡمٌ ﴿1﴾ — بہت بڑی چیز ہے۔ ﴿1﴾

يَوۡمَ تَرَوۡنَهَا — جس دن تم اسے دیکھو گے

تَذۡهَلُ كُلُّ مُرۡضِعَةٍ — ہر دودھ پلانے والی غافل ہو جائے گی

عَمَّاۤ اَرۡضَعَتۡ — اس سے جسے اس نے دودھ پلایا

وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا — اور ہر حمل والی اپنا حمل گرادے گی

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى — اور آپ لوگوں کو مدہوشی میں دیکھیں گے

وَمَا هُمۡ بِسُكٰرٰى — حالانکہ وہ ہرگز مدہوش نہیں ہونگے

وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيۡدٌ ﴿2﴾ — اور لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہوگا۔ ﴿2﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ — اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے) جو

يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ — اللہ کے بارے میں علم کے بغیر جھگڑا کرتا ہے

وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيۡطٰنٍ مَّرِيۡدٍ ۙ ﴿3﴾ — اور وہ ہر سرکش شیطان کی پیروی کرتا ہے۔ ﴿3﴾

كُتِبَ عَلَيۡهِ — اس پر (یعنی اسکے بارے میں) لکھ دیا گیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اُحۡكُمۡ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
بِالۡحَقِّ : حق بات، حقیقت، حقوق۔
الرَّحۡمٰنُ : رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
الۡمُسۡتَعَانُ : استعانت، اعانت، تعاون۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَصِفُوۡنَ : وصف، موصوف، توصیف۔
النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
اتَّقُوۡا : تقویٰ، متقی۔
زَلۡزَلَةَ : زلزلہ، متزلزل۔
شَىۡءٌ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
عَظِيۡمٌ : اجر عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
يَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَرَوۡنَهَا : غیر مرئی اشیاء، رؤیتِ ہلال، ریا۔
كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات۔
مُرۡضِعَةٍ : رضاعت، رضاعی بھائی۔
عَمَّاۤ : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت
تَضَعُ : وضع حمل، وضع قطع، وضع کرنا۔
حَمۡلٍ : حمل، حامل، محمول، حاملہ۔
شَدِيۡدٌ : شدید، مشدد، تشدد، شدت۔
مِنَ : منجانب، مجملہ، من حیث القوم۔
يُّجَادِلُ : جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔
فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بِغَيۡرِ : بغیر علم، غیر اللہ، دیار غیر۔
عِلۡمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَتَّبِعُ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
كُلَّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
كُتِبَ : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔

اَنَّهٗ [1]	مَنۡ	تَوَلَّاهُ [2]	فَاَنَّهٗ
کہ بیشک حقیقت یہ ہے	جو	دوستی کرے گا اس سے	تو یقیناً وہ

يُضِلُّهٗ	وَ	يَهۡدِيۡهِ	اِلٰى عَذَابِ السَّعِيۡرِ (4)
وہ گمراہ کر دے گا اسے	اور	وہ راستہ دکھائے گا اسے	بھڑکتی آگ کے عذاب کی طرف

يٰۤاَيُّهَا [3]	النَّاسُ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	فِىۡ رَيۡبٍ [4]
اے	لوگو!	اگر	ہو تم	کسی شک میں

مِّنَ الۡبَعۡثِ	فَاِنَّا [5]	خَلَقۡنٰكُمۡ	مِّنۡ تُرَابٍ
دوبارہ جی اُٹھنے سے	تو بے شک ہم	ہم نے پیدا کیا تمھیں	مٹی سے

ثُمَّ	مِنۡ نُّطۡفَةٍ [6][4]	ثُمَّ	مِنۡ عَلَقَةٍ [6]	ثُمَّ
پھر	ایک قطرے سے	پھر	کچھ جمے ہوئے خون سے	پھر

مِنۡ مُّضۡغَةٍ [6][4]	مُّخَلَّقَةٍ [7][6]	وَّ	غَيۡرِ
(گوشت کے) ایک تھڑے سے	مکمل شکل بنائی ہوئی	اور	بغیر

مُخَلَّقَةٍ [7][6]	لِّنُبَيِّنَ [8]	لَـكُمۡ ؕ	وَ
مکمل شکل بنائی ہوئی	تاکہ ہم کھول کر بیان کر دیں	تمھارے لیے	اور

نُقِرُّ	فِى الۡاَرۡحَامِ	مَا	نَشَآءُ	اِلٰٓى اَجَلٍ [4]
ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں	رحموں میں	جو	ہم چاہتے ہیں	ایک وقت تک

مُّسَمًّى [7]	ثُمَّ	نُخۡرِجُكُمۡ	طِفۡلًا	ثُمَّ
مقرر کیا ہوا	پھر	ہم نکالتے ہیں تمھیں	بچہ (بنا کر)	پھر

لِتَبۡلُغُوۡۤا	اَشُدَّكُمۡ ۚ	وَ	مِنۡكُمۡ	مَّنۡ	يُّتَوَفّٰى [9]
تاکہ تم سب پہنچو	اپنی جوانی (کو)	اور	تم میں سے	(کوئی ہے) جو	وہ فوت کیا جاتا ہے

وَ	مِنۡكُمۡ	مَّنۡ	يُّرَدُّ [9]	اِلٰٓى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ [10]
اور	تم میں سے	(کوئی ہے) جو	وہ لوٹایا جاتا ہے	بہت ناکارہ عمر کی طرف

لِكَيۡلَا [11]	يَعۡلَمَ	مِنۡۢ بَعۡدِ عِلۡمٍ	شَيۡـئًا ؕ
تاکہ نہ	وہ جانے	جان لینے کے بعد	کچھ بھی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بعض اوقات اَنَّهٗ یا اِنَّهٗ میں کسی یقینی حالت کے بیان کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے، واقعہ یہ ہے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

[2] علامت "تَ" اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[3] یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا جاتا ہے۔

[4] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

[5] فَاِنَّا دراصل فَ + اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، اور تخفیف کیلئے ایک ن کو حذف کیا گیا ہے۔

[6] بخاری و مسلم کی ایک حدیث کے مطابق نطفہ چالیس دن کے بعد علقہ (گاڑھا خون) بن جاتا ہے پھر چالیس دن کے بعد مضغہ (لوتھڑا) بن جاتا ہے، پھر چالیس دن کے بعد اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ بھیجتا ہے، جو اُس میں روح پھونکتا ہے۔

[7] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] یعنی تاکہ تم پر واضح ہو کہ جو اللہ عدم سے وجود میں لا سکتا ہے، اُس کیلئے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنا کیا مشکل ہے۔

[9] يُتَوَفّٰى دراصل يُتَوَفّيُ اور يُرَدُّ اصل میں يُرْدَدُ تھے۔ گرامر کے اصول کے مطابق یہ يُتَوَفّٰى اور يُرَدُّ ہوئے ہیں۔ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] اَرْذَلِ کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[11] لِکَیْلَا میں لِ اور کَیْ دونوں کا ترجمہ تاکہ ہے اس لیے دونوں کو ایک رنگ دیا گیا ہے۔

أَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ	کہ بیشک حقیقت یہ ہے کہ جو اس سے دوستی کرے گا
فَأَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيهِ	تو یقیناً وہ اسے گمراہ کر دے گا اور وہ اسے راستہ دکھائے گا
إِلٰى عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿4﴾	بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کا۔ ﴿4﴾
يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ إِنْ	اے لوگو! اگر
كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ	تم دوبارہ جی اٹھنے سے شک میں ہو
فَإِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ	تو بیشک ہم نے تمہیں (پہلی بار بھی تو) مٹی سے پیدا کیا تھا
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	پھر ایک قطرے سے
ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ	پھر کچھ جمے ہوئے خون سے
ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ	پھر گوشت کے ایک لوتھڑے سے
مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ	مکمل شکل بنائی ہوئی اور غیر مکمل شکل بنائی ہوئی
لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ	تاکہ ہم تمہارے لیے کھول کر بیان کر دیں
وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ	اور ہم رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں
مَا نَشَآءُ إِلٰٓى أَجَلٍ مُّسَمًّى	ایک مقررہ وقت تک جس (نطفہ) کو ہم چاہتے ہیں
ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا	پھر ہم تمہیں بچے کی صورت میں نکالتے ہیں
ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا أَشُدَّكُمْ ۚ	پھر (ہم تمہیں عمر دیتے ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو
وَمِنْكُمْ مَّنْ	اور تم میں سے (کوئی ایسا ہے) جسے (اس سے پہلے ہی)
يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ	فوت کیا جاتا ہے اور تم میں سے (کوئی ایسا ہے) جو
يُّرَدُّ إِلٰٓى أَرْذَلِ الْعُمُرِ	ناکارہ عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے
لِكَيْلَا يَعْلَمَ	تاکہ (پھر بچہ بن جائے اور) وہ نہ جانے
مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ	کچھ بھی (سب کچھ) جان لینے کے بعد

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- تَوَلَّاهُ: ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
- يُضِلُّهٗ: ضلالت وگمراہی۔
- وَ: عفو و درگزر، رحم و کرم، لیل و نہار۔
- يَهْدِيهِ: ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
- إِلٰى: مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
- النَّاسُ: عوام الناس، عامۃ الناس۔
- فِي: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- رَيْبٍ: لاریب، ریب وتردد۔
- الْبَعْثِ: بعثت، مبعوث۔
- خَلَقْنٰكُمْ: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
- مُّخَلَّقَةٍ: مخلوق، تخلیق، مخلوقات۔
- مِّنْ: منجانب، منجملہ، من وعن۔
- تُرَابٍ: تربت، ابوتراب۔
- نُّطْفَةٍ: نطفہ۔
- لِّنُبَيِّنَ: بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
- نُقِرُّ: قرار، مقرر کرنا، تقرر، تقرری۔
- الْأَرْحَامِ: رحمِ مادر، صلہ رحمی۔
- نَشَآءُ: ماشاء اللہ، مشیت الٰہی۔
- أَجَلٍ: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
- مُّسَمًّى: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
- نُخْرِجُكُمْ: خارج، خروج، اخراج، امور خارجہ۔
- طِفْلًا: طفل، اطفال، طفل مکتب۔
- لِتَبْلُغُوْٓا: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
- يُّتَوَفّٰى: فوت، وفات، فوتیدگی، متوفی۔
- يُّرَدُّ: رد، مردود، تردید، مرتد۔
- أَرْذَلِ: رذیل، اخلاق رذیلہ، رذالت۔
- الْعُمُرِ: عمر، عمر دراز، نو عمر۔
- يَعْلَمَ: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
- بَعْدِ: بعد از غذا، بعد از نماز۔
- شَيْـًٔا: اشیائے ضرورت، اشیاء۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	تَرَى [1]	الْاَرْضَ [2]	هَامِدَةً [3]	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا [4]
اور	آپ دیکھتے ہیں	زمین (کو)	خشک پڑی ہوئی	پھر جب	ہم نازل کرتے ہیں

عَلَيْهَا	الْمَآءَ [2]	اهْتَزَّتْ [4][3]	وَ	رَبَتْ [4][3]	وَ
اس پر	پانی	وہ لہلہاتی ہے	اور	اُبھرنے لگتی ہے	اور

اَنْۢبَتَتْ [4][3]	مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ	بَهِيْجٍ (5)	ذٰلِكَ [5]	بِاَنَّ [6]
وہ اُگاتی ہے	ہر قسم سے (چیزیں)	بارونق	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک

اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ [7]	وَ	اَنَّهٗ	يُحْيِ
اللہ	ہی حق ہے	اور	(اس لیے) کہ بے شک وہ	وہ زندہ کرتا ہے

الْمَوْتٰى	وَ	اَنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (6) [8]
مردوں (کو)	اور	(یہ) کہ بے شک وہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا (ہے)

وَّاَنَّ	السَّاعَةَ [3]	اٰتِيَةٌ [3]	لَّا رَيْبَ [9]	فِيْهَا
اور یہ کہ بیشک	قیامت	آنے والی ہے	کوئی شک نہیں	اس میں

وَ	اَنَّ اللّٰهَ	يَبْعَثُ	مَنْ [10]	فِي الْقُبُوْرِ (7)
اور	(یہ) کہ بے شک اللہ	وہ دوبارہ اُٹھائے گا	جو	قبروں میں (ہیں)

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ [10]	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ
اور	لوگوں میں سے	جو	وہ جھگڑا کرتا ہے	اللہ (کے بارے) میں

بِغَيْرِ	عِلْمٍ [11]	وَّ	لَا	هُدًى [11]	وَّلَا
بغیر	کسی علم (کے)	اور	نہ	کسی ہدایت (کے)	اور نہ

كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ (8) [11]	ثَانِيَ [12]	عِطْفِهٖ	لِيُضِلَّ [13]
کسی روشن کتاب (کے)	موڑنے والا	اپنا پہلو (کندھا)	تاکہ وہ گمراہ کرے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	لَهٗ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّ
اللہ کے راستے سے	اس کے لیے	دنیا میں	رسوائی (ہے)	اور

نُذِيْقُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ [3]	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ (9)
ہم چکھائیں گے اسے	قیامت کے دن	عذاب	جلانے والا (آگ کا)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] تَرَى دراصل تَرْاَیُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق تَرَی ہوگیا۔

[2] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[3] ۃ اسم کے آخر میں اور تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً حال میں کیا گیا ہے۔

[5] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[6] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی اس وجہ سے بھی کیا جاتا ہے۔

[7] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[8] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

[9] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[10] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

[11] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

[12] ثَانِيَ کا ترجمہ دوسرا بھی کیا جاتا ہے لیکن یہاں پہلو موڑنے والا مراد ہے۔

[13] فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً	اور آپ زمین کو خشک پڑی ہوئی (بے آباد) دیکھتے ہیں
فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ	پھر جب ہم اس پر پانی (بارش) نازل کرتے ہیں
اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ	(تو) وہ لہلہاتی ہے اور اُبھرنے لگتی ہے
وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ﴿5﴾	اور ہر بارونق قسم سے (چیزیں) اُگاتی ہے۔ ﴿5﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے
وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى	اور (اس لیے) کہ بیشک وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے
وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	اور (اس لیے) کہ بیشک وہ ہر چیز پر
قَدِيْرٌ ﴿6﴾ لا	خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿6﴾
وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ	اور (اس لیے) کہ بے شک قیامت آنے والی ہے
لَّا رَيْبَ فِيْهَا لا	اس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں
وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ	اور (اس لیے) کہ بے شک اللہ دوبارہ اٹھائے گا
مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿7﴾ وَمِنَ النَّاسِ	(انکو) جو قبروں میں ہیں۔ ﴿7﴾ اور لوگوں میں سے
مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ	(کوئی ایسا ہے) جو اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتا ہے
بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى	کسی علم اور کسی ہدایت کے بغیر
وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿8﴾ لا	اور کسی روشن کتاب کے بغیر۔ ﴿8﴾
ثَانِيَ عِطْفِهٖ	(اس حال میں کہ تکبّر سے) اپنا پہلو (کندھا) موڑنے والا ہوتا ہے
لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط	تا کہ وہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے گمراہ کرے
لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ	اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے
وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور ہم اسے قیامت کے دن چکھائیں گے
عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿9﴾	جلانے والا (یعنی آگ کا) عذاب۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَرٰى	: رؤیتِ ہلال، غیر مرئی اشیاء، ریا۔
الْاَرْضَ	: ارض و سماء، قطعہ اراضی۔
اَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْمَآءَ	: ماء الحیات، ماء اللحم، ماء زمزم۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت
اَنْۢبَتَتْ	: نباتات۔
مِنْ	: منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
يُحْيِ	: حیات، حیاتی، احیائے سنت۔
الْمَوْتٰى	: موت و حیات، سماعِ موتیٰ۔
قَدِيْرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
لَّا	: لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
رَيْبَ	: ریب تردد، کتاب لاریب۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَبْعَثُ	: بعثت، مبعوث۔
النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
الْقُبُوْرِ	: قبر، قبور، قبرستان۔
يُّجَادِلُ	: جنگ و جدل، قتل و جدال۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بِغَيْرِ	: علم کے بغیر، عمل کے بغیر، اغیار۔
عِلْمٍ	: علم، عالم، معلوم، معلومات۔
هُدًى	: ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات
مُّنِيْرٍ	: نور، منور، نورانیت، بدرِ منیر۔
لِيُضِلَّ	: ضلالت و گمراہی۔
سَبِيْلِ	: اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الدُّنْيَا	: دنیا و آخرت، دنیوی زندگی۔
نُذِيْقُهٗ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یومیہ۔
الْقِيٰمَةِ	: قیامت، قائم، مقیم، قوم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ذٰلِكَ [1]	بِمَا [2]	قَدَّمَتْ [3]	يَدٰكَ [4]	
یہ	(اس) وجہ سے جو	آگے بھیجا	تیرے ہاتھوں (نے)	
وَ	اَنَّ اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ [5]	
اور	(یہ کہ) بے شک اللہ	نہیں (ہے)	ہرگز ظلم کرنے والا	
لِّلْعَبِيْدِ ع ﴿10﴾ [6]	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّعْبُدُ
بندوں پر	اور	لوگوں میں سے (کوئی وہ ہے)	جو	وہ عبادت کرتا ہے
اللّٰهَ	عَلٰى حَرْفٍ ج [8] [7]	فَاِنْ	اَصَابَهٗ	خَيْرُ ۨ [9] [7]
اللہ (کی)	ایک کنارے پر	پھر اگر	پہنچے اسے	کوئی بھلائی
اطْمَاَنَّ	بِهٖ ج	وَاِنْ	اَصَابَتْهُ [3]	فِتْنَةُ ۨ [9] [7]
وہ مطمئن ہو جاتا ہے	اس پر	اور اگر	پہنچے اُسے	کوئی آزمائش
انْقَلَبَ	عَلٰى وَجْهِهٖ قف [10]	خَسِرَ	الدُّنْيَا	وَ
اُلٹا پھر جاتا ہے	اپنے منہ کے بل	اس نے نقصان اٹھایا	دنیا	اور
الْاٰخِرَةَ ط	ذٰلِكَ [1]	هُوَ الْخُسْرَانُ [11]	الْمُبِيْنُ ﴿11﴾	
آخرت (میں)	یہ	ہی خسارہ (ہے)	صریح	
يَدْعُوْا [12]	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [13]	مَا	لَا	يَضُرُّهٗ
وہ پکارتا ہے	اللہ کے سوا	جو	نہ	وہ نقصان پہنچا سکتا ہے اسے
وَ	مَا	لَا	يَنْفَعُهٗ ط	ذٰلِكَ [1]
اور	جو	نہ	وہ نفع دے سکتا ہے اسے	یہ
هُوَ الضَّلٰلُ [11]	الْبَعِيْدُ ج ﴿12﴾	يَدْعُوْا [12]	لَمَنْ [14]	
ہی گمراہی (ہے)	دور (کی)	وہ پکارتا ہے (اسے)	یقیناً جو (کہ)	
ضَرُّهٗٓ	اَقْرَبُ	مِنْ نَّفْعِهٖ ط	لَبِئْسَ [14]	
اس کا نقصان	زیادہ قریب (ہے)	اس کے نفع سے	بلاشبہ بُرا	
الْمَوْلٰى	وَ	لَبِئْسَ [14]	الْعَشِيْرُ ﴿13﴾	
دوست (ہے)	اور	یقیناً بُرا	ساتھی (ہے)	

ع 1 10 8

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[2] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[3] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] یہ اصل میں يَدٰنِ + كَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق نِ کو گرایا گیا ہے۔

[5] بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں زور پیدا ہو جاتا ہے، جس وجہ سے اُس میں بالکل یا ہرگز کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

[6] "لِ" کا اصل ترجمہ کے لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔

[7] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[8] حرف کا معنی کنارہ ہے۔ یعنی وہ اسلام کے دائرے میں داخل نہیں ہوتا بلکہ کنارے پر ہی رہتا ہے، جوں ہی کوئی آزمائش یا تکلیف آئی فوراً پیچھے ہٹ کر مرتد ہو جاتے ہیں۔

[9] خَيْرُ ۨ اور فِتْنَةُ ۨ میں اگلے لفظ سے ملانے کیلئے ڈبل حرکت کے نون کو الگ لکھا گیا ہے۔

[10] عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بل کیا گیا ہے۔

[11] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔

[12] آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ و اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" زائد ہے۔

[13] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[14] لَـ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

ذٰلِكَ	یہ اس (کفر کی) وجہ سے ہے
بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ	جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا
وَاَنَّ اللّٰهَ	اور یہ کہ بیشک اللہ
ع 1/10 8 لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿10﴾	(اپنے) بندوں پر ہرگز ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ ﴿10﴾
وَمِنَ النَّاسِ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے)
مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ	جو اللہ کی عبادت ایک کنارے پر (کھڑا ہوکر) کرتا ہے
فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨ	پھر اگر اسے کوئی بھلائی پہنچے
اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ	(تو) اس پر مطمئن ہو جاتا ہے (یعنی اُس بھلائی پر قائم رہتا ہے)
وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ	اور اگر اسے کوئی آزمائش پہنچے
انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۫	(تو) اپنے منہ کے بل اُلٹا پھر جاتا ہے
خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ	اس نے دنیا اور آخرت کا نقصان اٹھایا
ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿11﴾	یہی تو واضح خسارہ ہے۔ ﴿11﴾
يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وہ اللہ کے سوا (اسے) پکارتا ہے
مَا لَا يَضُرُّهٗ	جو اُسے نہ تو نقصان پہنچا سکتا ہے
وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ	اور جو نہ اُسے نفع دے سکتا ہے
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿12﴾ ۚ	یہی تو دور کی گمراہی ہے۔ ﴿12﴾
يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ	وہ اُسے پکارتا ہے یقیناً جس کا نقصان
اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ	اسکے نفع سے زیادہ قریب ہے
لَبِئْسَ الْمَوْلٰى	بلاشبہ وہ بُرا دوست ہے
وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿13﴾	اور یقیناً وہ بُرا ساتھی ہے۔ ﴿13﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
قَدَّمَتْ	: مقدم، مقدمہ، تقدیم۔
يَدٰكَ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
بِظَلَّامٍ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لِّلْعَبِيْدِ	: عبد، عابد، عبداللہ، عباد الرحمٰن۔
مِنَ	: منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
يَّعْبُدُ	: عابد، عبادت، معبود۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَصَابَهٗ	: مصیبت، مصائب۔
خَيْرُ	: خیر، خیریت، خیرخواہی۔
اطْمَاَنَّ	: اطمینان، مطمئن، طمانیت۔
انْقَلَبَ	: انقلاب، انقلابی اقدام۔
وَجْهِهٖ	: وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔
خَسِرَ	: خسارہ، خائب وخاسر۔
الْاٰخِرَةَ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
الْمُبِيْنُ	: بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
يَدْعُوْا	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
مِنْ	: منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔
لَا	: لاعلاج، لاتعداد، لاعلم، لاجواب
يَضُرُّهٗ	: مضر صحت، ضرر رساں۔
يَنْفَعُهٗ	: نفع، منافع، منفعت۔
الضَّلٰلُ	: ضلالت وگمراہی۔
الْبَعِيْدُ	: بُعد، بعید از قیاس۔
يَدْعُوْا	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
ضَرُّهٗۤ	: مضر صحت، ضرر رساں۔
اَقْرَبُ	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
نَّفْعِهٖ	: نفع، منافع، منفعت۔
الْمَوْلٰى	: ولی، ولایت، اولیائے کرام، مولیٰ۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِنَّ اللّٰهَ [1]	يُدۡخِلُ [2]	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
بے شک اللہ	داخل کرے گا	(ان لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [3]	جَنّٰتٍ [3]	تَجۡرِيۡ [3]
اور	اُنہوں نے عمل کیے	نیک	باغات میں	بہتی ہیں

مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ [1]	يَفۡعَلُ	مَا
ان کے نیچے سے	نہریں	بے شک اللہ	وہ کرتا ہے	جو

يُرِيۡدُ (14)	مَنۡ [4]	كَانَ [5]	يَظُنُّ [2]	اَنۡ	لَّنۡ [6]
وہ چاہتا ہے	جو (شخص)	ہے	گمان کرتا	کہ	ہرگز نہیں

يَّنۡصُرَهُ [2]	اللّٰهُ [7]	فِي الدُّنۡيَا	وَالۡاٰخِرَةِ [3]	فَلۡيَمۡدُدۡ [8]
مدد کرے گا اسکی	اللہ	دنیا میں	اور آخرت (میں)	تو چاہیے کہ وہ دراز کرے

بِسَبَبٍ	اِلَى السَّمَآءِ	ثُمَّ	لۡيَقۡطَعۡ [8]	فَلۡيَنۡظُرۡ [8]
ایک رسی کو	آسمان تک	پھر	چاہیے کہ وہ کاٹ دے	پھر چاہیے کہ وہ دیکھے

هَلۡ	يُذۡهِبَنَّ [9]	كَيۡدُهٗ	مَا	يَغِيۡظُ (15) [10]	وَ
کیا	وہ واقعی دور کر دیتی ہے	اس کی تدبیر	جو	وہ غصہ دلاتی ہے	اور

كَذٰلِكَ	اَنۡزَلۡنٰهُ	اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ [3]	وَّ	اَنَّ اللّٰهَ [1]
اسی طرح	ہم نے نازل کیا اسے	واضح آیات	اور	یہ کہ بیشک اللہ

يَهۡدِيۡ	مَنۡ [4]	يُّرِيۡدُ (16)	اِنَّ الَّذِيۡنَ [1]	اٰمَنُوۡا
وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	بے شک (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

وَ	الَّذِيۡنَ	هَادُوۡا	وَ	الصّٰبِـِٕيۡنَ [11]	وَ
اور	(وہ لوگ) جو	سب یہودی (ہوئے)	اور	سب بے دین	اور

النَّصٰرٰى	وَ	الۡمَجُوۡسَ [12]	وَالَّذِيۡنَ	اَشۡرَكُوۡۤا ۖ
نصاریٰ	اور	مجوسی (آتش پرست)	اور (وہ لوگ) جن	سب نے شرک کیا

اِنَّ [1]	اللّٰهَ	يَفۡصِلُ	بَيۡنَهُمۡ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ [3]
یقیناً	اللہ	وہ فیصلہ کرے گا	انکے درمیان	قیامت کے دن

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِنَّ یا اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[2] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[3] ات، تہ اور ۃ کے شروع میں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] مَنۡ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

[5] کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[6] فعل سے پہلے اگر لَنۡ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[8] اگر فعل کے شروع میں "لِ" ہو اور اس سے پہلے وَ یا فَ یا ثُمَّ یا کوئی اور لفظ ملایا جا رہا ہو تو یہ "لۡ" ساکن ہو جاتا ہے البتہ معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

[9] نّ فعل کے آخر میں تاکید کی علامت ہے، جس کا ترجمہ واقعی کیا گیا ہے۔

[10] یعنی کافروں کو چاہیے کہ کسی ذریعے سے آسمان پر چلے جائیں اور آپ ﷺ کو جو مدد اور وحی آ رہی ہے، اُسے منقطع کرنے کی کوشش کر لیں پھر دیکھیں کہ اس سے اُن کا کلیجہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔

[11] یہ صَابِیٌٔ کی جمع ہے۔ جو شخص ایک دین کو چھوڑ کر دوسرے دین کو اختیار کر لے۔ اس کا ایک معنی ستارہ پرست بھی کیا گیا ہے۔

[12] "اَلۡمَجُوۡسَ" سے مراد آتش پرست ہیں، جو ایک کی بجائے دو خدا مانتے ہیں، ایک شر کا خالق: اہرمن اور دوسرا خیر کا خالق: یزداں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ	بیشک اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ	(ایسے) باغات میں (کہ) انکے نیچے سے نہریں بہتی ہیں
اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿14﴾	بے شک اللہ وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ ﴿14﴾
مَنْ كَانَ يَظُنُّ	جو شخص (یہ) گمان کرتا ہے
اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ	کہ اللہ اُس (رسول) کی ہرگز مدد نہیں کرے گا
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	دنیا اور آخرت میں
فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ	تو چاہیے کہ وہ ایک رسی کو آسمان تک دراز کرے
ثُمَّ لْيَقْطَعْ	(اور آسمان پر چڑھے) پھر چاہیے کہ وہ (اس مدد یا وحی کو) کاٹ دے
فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ	پھر چاہیے کہ وہ دیکھے کیا واقعی اسکی تدبیر دور کر دیتی ہے
مَا يَغِيْظُ ﴿15﴾	(اس چیز کو) جو (اُسے) غصہ دلاتی ہے۔ ﴿15﴾
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ	اور اسی طرح ہم نے اسے نازل کیا
اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۙ	واضح آیات کی صورت میں
وَّ اَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿16﴾	اور یہ کہ بیشک اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ ﴿16﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بیشک وہ (لوگ) جو ایمان لائے
وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ	اور وہ لوگ جو یہودی بنے اور صابی (بے دین لوگ)
وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ	اور نصاریٰ اور مجوسی
وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ	اور وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا
اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ	یقیناً اللہ ان سب کے درمیان فیصلہ کرے گا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	قیامت کے دن (کہ اُن میں سے کون حق پر ہے)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُدْخِلُ	: داخل، دخول، مداخلت۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مؤمن۔
عَمِلُوْا	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
الصّٰلِحٰتِ	: صالح، صالحہ، صلح۔
تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور
الْاَنْهٰرُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
يَفْعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يُرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
يَظُنُّ	: ظن سوء، بدظن، ظن غالب۔
يَّنْصُرَهٗ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فَلْيَمْدُدْ	: مد (لمبا کرنا)، مدتِ مدید۔
اِلَى	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
السَّمَآءِ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔
لْيَقْطَعْ	: قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع۔
فَلْيَنْظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
يَغِيْظُ	: غیظ وغضب۔
كَذٰلِكَ	: کماحقہ، کالعدم۔
اَنْزَلْنٰهُ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
بَيِّنٰتٍ	: بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
يَهْدِيْ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
يُّرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مؤمن۔
اَشْرَكُوْٓا	: شرک، شریک، مشرک۔
يَفْصِلُ	: فیصلہ، فیصلے کا دن۔
بَيْنَهُمْ	: بین السطور، بین الاقوامی۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْقِيٰمَةِ	: قائم، قیام، قیامت، قوم۔

اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ⑰ [1]	اَ [2]	لَمْ
بے شک اللہ	ہر چیز پر	خوب گواہ (ہے)	کیا	نہیں

تَرَ [3][4]	اَنَّ اللّٰهَ	يَسْجُدُ	لَهٗ	مَنْ [5]
دیکھا آپ نے	کہ بے شک اللہ	(ہر ایک) وہ سجدہ کرتا ہے	اُسی کو	جو

فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَنْ [5]	فِي الْاَرْضِ	وَ	الشَّمْسُ
آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)	اور	سورج

وَالْقَمَرُ	وَالنُّجُوْمُ	وَالْجِبَالُ	وَالشَّجَرُ
اور چاند	اور ستارے	اور پہاڑ	اور درخت

وَ	الدَّوَآبُّ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنَ النَّاسِ ؕ
اور	چوپائے	اور	بہت سے	لوگوں میں سے (بھی)

وَ	كَثِيْرٌ	حَقَّ	عَلَيْهِ	الْعَذَابُ ؕ	وَمَنْ [5]
اور	بہت (سے ہیں)	ثابت ہوگیا	اس پر	عذاب	اور جسے

يُّهِنِ [6]	اللّٰهُ [7]	فَمَا	لَهٗ	مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ [8][9][10]
ذلیل کردے	اللہ	تو نہیں	اس کو	کوئی عزت دینے والا

اِنَّ اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ ؕ ⑱ السجدۃ	هٰذٰنِ [11]
بے شک اللہ	وہ کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	یہ دو (گروہ ہیں)

خَصْمٰنِ [11]	اخْتَصَمُوْا	فِيْ رَبِّهِمْ ز [12]	فَالَّذِيْنَ
دونوں جھگڑنے والے	اُنھوں نے جھگڑا کیا	اپنے رب (کے بارے) میں	تو (وہ لوگ) جن

كَفَرُوْا	قُطِّعَتْ [13]	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِّنْ نَّارٍ ؕ
سب نے کفر کیا	کاٹے جائیں گے	ان کے لیے	کپڑے	آگ سے

يُصَبُّ [6][14]	مِنْ فَوْقِ	رُءُوْسِهِمُ [12]	الْحَمِيْمُ ⑲ ج
اُنڈیلا جائے گا	اوپر سے	ان کے سروں (کے)	کھولتا ہوا پانی

يُصْهَرُ [6][14]	بِهٖ	مَا	فِيْ بُطُوْنِهِمْ [12]	وَالْجُلُوْدُ ؕ ⑳
پگھلا دیا جائے گا	اس کے ذریعے	جو	ان کے پیٹوں میں (ہے)	اور چمڑے (بھی)

اَلسَّجْدَةُ 6

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] علامت "اَ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[3] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ یہ دراصل تَرْءَیُ تھا گرامر کے اصول کے مطابق یہ تَرَ ہو گیا۔

[4] اَلَمْ تَرَ کا مفہوم اَلَمْ تَعْلَمْ ہے، اسکے پہلے مخاطب آپ ﷺ ہیں پھر امت کا ہر فرد مخاطب ہے اور یہاں کیا آپ نے نہیں دیکھا سے مراد کیا آپ کو معلوم نہیں یا کیا آپ نے غور نہیں کیا۔

[5] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

[6] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[8] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[11] اسم کے آخر میں انِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ایک مسلمانوں کا گروہ اور دوسرا گمراہ فرقوں کا گروہ ہے۔

[12] هِمْ یا هُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

[13] تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں اور یہ فعل ماضی ہے، ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[14] علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿17﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿17﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ
یَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ	اسی کو (ہر ایک) سجدہ کرتا ہے جو آسمانوں میں ہے
وَمَنْ فِی الْاَرْضِ	اور جو زمین میں ہے
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ	اور سورج اور چاند اور ستارے
وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ	اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے
وَكَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ	اور بہت سے لوگوں میں سے (بھی)
وَكَثِیْرٌ حَقَّ عَلَیْهِ الْعَذَابُ ؕ	اور بہت سے (وہ ہیں) جن پر عذاب ثابت ہوگیا
وَمَنْ یُّهِنِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ ذلیل کردے
فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ	تو اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں
اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ﴿18﴾ ؕ السجدة	بے شک اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ ﴿18﴾
هٰذٰنِ خَصْمٰنِ	یہ دو (گروہ) جھگڑنے والے ہیں
اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّهِمْ ز	انہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا
فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا	تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِیَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ	انکے لیے آگ کے کپڑے کاٹے جائیں گے،
یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ	ان کے سروں کے اوپر سے اُنڈیلا جائے گا
الْحَمِیْمُ ﴿19﴾ ج	کھولتا ہوا پانی۔ ﴿19﴾
یُصْهَرُ بِهٖ	اس کے ذریعے پگھلا دیا جائے گا
مَا فِیْ بُطُوْنِهِمْ	جو انکے پیٹوں میں ہے
وَالْجُلُوْدُ ﴿20﴾ ط	اور (انکے) چمڑے بھی۔ ﴿20﴾

السجدة

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- عَلٰی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- شَیْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔
- شَهِیْدٌ : شاہد، شہید، شہادت۔
- تَرَ : غیر مرئی اشیاء، رؤیتِ ہلال، ریا۔
- یَسْجُدُ : سجدہ، مسجودِ ملائکہ، ساجد۔
- فِیْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسماء۔
- الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعہ اُراضی۔
- الشَّمْسُ : شمس وقمر، شمسی سال۔
- الْقَمَرُ : شمس وقمر، قمری مہینہ۔
- النُّجُوْمُ : نجم، نجوم، نجومی، علم نجوم۔
- الْجِبَالُ : جبل اُحد، جبلِ رحمت۔
- الشَّجَرُ : شجر، اشجار، شجرکاری، شجرِ ممنوعہ۔
- كَثِیْرٌ : کثیر، کثرت، اکثریت۔
- مِّنَ : منجانب، مجملہ، من حیث القوم۔
- النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- عَلَیْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- یُّهِنِ : توہین، اہانت۔
- مُّكْرِمٍ : رسول اکرم، مکرم، تکریم۔
- یَفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
- یَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
- هٰذٰنِ : حاملِ رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔
- خَصْمٰنِ : مخاصمت۔
- كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
- قُطِّعَتْ : قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع۔
- نَّارٍ : نوری وناری مخلوق۔
- فَوْقِ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
- رُءُوْسِهِمْ : رأس المال، رئیس، رؤسا۔
- بُطُوْنِهِمْ : بطنِ مادر۔
- الْجُلُوْدُ : جلد، امراضِ جلد۔

وَ	لَهُمْ	مَّقَامِعُ	مِنْ حَدِيْدٍ ﴿21﴾ [1]
اور	ان کے لیے (ہونگے)	ہتھوڑے	لوہے کے

كُلَّمَآ [2]	اَرَادُوْٓا [3]	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا
جب کبھی	وہ سب ارادہ کریں گے	کہ	وہ سب نکلیں	اس سے

مِنْ غَمٍّ	اُعِيْدُوْا [4]	فِيْهَا ق	وَ
غم سے	سب واپس لوٹا دیے جائیں گے	اس میں	اور (کہا جائے گا)

ع 2 12 9

ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿22﴾ ع	اِنَّ اللّٰهَ	يُدْخِلُ [5]
تم سب چکھو	جلنے کا عذاب	بیشک اللہ	داخل کرے گا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
جو	سب ایمان لائے	اور	اُنہوں نے عمل کیے	نیک

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ [6]
باغات (میں)	بہتی ہونگی	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ سب پہنائے جائیں گے

فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ [7]	مِنْ ذَهَبٍ [1]	وَّ	لُؤْلُؤًا ط
اُن میں	کنگن (جمع)	سونے کے	اور	موتی

وَ	لِبَاسُهُمْ	فِيْهَا	حَرِيْرٌ ﴿23﴾ [8]	وَ
اور	ان کا لباس	اُن میں	ریشم (کا ہوگا)	اور

هُدُوْٓا [9]	اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ج [7]	وَهُدُوْٓا [9]
وہ سب ہدایت دیے گئے	پاکیزہ بات (توحید) کی طرف	اور وہ سب ہدایت دیے گئے

اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿24﴾ [10]	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تعریفوں والے (رب) کے راستے کی طرف	بیشک (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ
اور	وہ سب روکتے ہیں	اللہ کے راستے سے	اور

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	الَّذِيْ	جَعَلْنٰهُ	لِلنَّاسِ	سَوَآءَ ۨ
حرمت والی مسجد (سے)	جو	ہم نے بنایا اسے	لوگوں کے لیے	برابر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے کیا گیا ہے۔

[2] كُلَّمَا دراصل كُلَّ + مَا کا مجموعہ ہے، اس میں شرط کا مفہوم ہے۔

[3] یہ فعل ماضی ہے، ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[4] اُعِيْدُوْا دراصل اُعْوِدُوْا تھا، فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کی زیر پچھلے حرف کو دے کر اُسے ی سے بدلا گیا ہے اور ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[5] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[6] يُحَلَّوْنَ دراصل يُحَلَّيُوْنَ تھا۔ گرامر کے اصول کے مطابق يُحَلَّوْنَ ہوا۔ علامت ي پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں

أَسَاوِرَ یہ أَسْوِرَةٌ کی جمع ہے جو خود سِوَارٌ کی جمع ہے، یہاں جمع الجمع کنگنوں کی کثرت اور حُسن وخوبی کیلئے استعمال کیا گیا ہے۔

[8] کچھ چیزیں دنیا میں مردوں کے لیے حرام ہیں جبکہ آخرت میں اللہ تعالیٰ نے حلال قرار دی ہیں، جیسے سونا، ریشمی لباس وغیرہ۔

[9] هُدُوْٓا دراصل هُدَيُوْا تھا، فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق یہ هُدُوْٓا ہو گیا ہے۔

[10] یعنی دنیا میں انہیں پاکیزہ بات کلمہ توحید کی ہدایت عطا کی گئی، اسی طرح آخرت میں انہیں اس مقام کی طرف لے جایا جائے گا، جہاں وہ پاکیزہ کلام ہی سنیں گے۔ کوئی لغو یا بیہودہ بات نہیں سماعت کریں گے۔

وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿21﴾	اور ان کے لیے لوہے کے ہتھوڑے ہونگے۔ ﴿21﴾
كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا	جب کبھی وہ ارادہ کریں گے
اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا	کہ وہ اس (آگ) سے نکلیں
مِنْ غَمٍّ	رنج (اور گھٹن کی وجہ سے) سے
اُعِيْدُوْا فِيْهَا ق	(تو) وہ اس میں واپس لوٹا دیے جائیں گے
ع 2 12 9 وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿22﴾	اور (کہا جائے گا) جلانے والا عذاب چکھتے رہو۔ ع ﴿22﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ	بیشک اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(ایسے) باغات میں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہونگی
يُحَلَّوْنَ فِيْهَا	وہ اُن میں پہنائے جائیں گے
مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ط	سونے کے کنگن اور موتی (بھی)
وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿23﴾	اور اُن میں ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔ ﴿23﴾
وَهُدُوْٓا	اور وہ (دنیا میں) ہدایت دیے گئے
اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ج	پاکیزہ بات (توحید) کی طرف
وَهُدُوْٓا	اور وہ ہدایت دیے گئے
اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿24﴾	تعریفوں والے (رب) کے راستے کی طرف۔ ﴿24﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور وہ اللہ کے راستے سے روکتے ہیں
وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اور (اُس) حرمت والی مسجد سے (بھی)
الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ	ہم نے جسے لوگوں کے لیے یکساں (عبادت گاہ) بنایا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اَرَادُوْٓا : ارادہ، مرید، مراد۔
- يَّخْرُجُوْا : خارج، خروج، اخراج۔
- مِنْهَا : من وعن، من حیث القوم۔
- غَمٍّ : غم، غمگین۔
- اُعِيْدُوْا : اعادہ، عود کر آنا۔
- فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- ذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
- يُدْخِلُ : داخل، دخول، مداخلت، داخلہ۔
- اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
- عَمِلُوا : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
- الصّٰلِحٰتِ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
- تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
- تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
- الْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
- وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت
- لِبَاسُهُمْ : لباس، ملبوس، ملبوسات۔
- فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- حَرِيْرٌ : حریر وریشم۔
- هُدُوْٓا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- اِلَى : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
- الطَّيِّبِ : طیب، طیبات، کلمہ طیبہ۔
- الْقَوْلِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- صِرَاطِ : صراط مستقیم، پل صراط۔
- الْحَمِيْدِ : حمد وثناء، حامد، محمود۔
- كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ۔
- الْمَسْجِدِ : مسجد، مساجد، مسجود ملائکہ۔
- لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- سَوَآءَ : مساوی، مساوات، خط استوا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

الْعَاكِفُ [1]	فِيْهِ	وَ	الْبَادِ ط	وَمَنْ [2]	يُّرِدْ
مقیم	اس میں	اور	باہر سے آنے والا	اور جو	وہ ارادہ کرے
فِيْهِ	بِاِلْحَادٍ [3][4]	بِظُلْمٍ [3]	نُّذِقْهُ	مِنْ عَذَابٍ [5]	
اس میں	کج روی کا	ظلم کے ساتھ	ہم مزہ چکھائیں گے اسے	عذاب کا	
اَلِيْمٍ (25) ع	وَاِذْ	بَوَّاْنَا	لِاِبْرٰهِيْمَ	مَكَانَ	
دردناک	اور جب	ہم نے مقرر کردی	ابراہیم کے لیے	جگہ	
الْبَيْتِ	اَنْ	لَّا تُشْرِكْ [6]	بِيْ [3]	شَيْـًٔا [7]	
بیت اللہ کی	کہ	تو شریک نہ ٹھہرا	میرے ساتھ	کسی چیز کو	
وَّ	طَهِّرْ	بَيْتِيَ	لِلطَّآئِفِيْنَ	وَ	
اور	تو پاک کر	میرا گھر	طواف کرنے والوں کے لیے	اور	
الْقَآئِمِيْنَ	وَ	الرُّكَّعِ [8]	السُّجُوْدِ (26) [8]	وَ	
سب قیام کرنے والوں	اور	رکوع کرنے والوں	سجدہ کرنے والوں (کے لیے)	اور	
اَذِّنْ	فِي النَّاسِ	بِالْحَجِّ [3]	يَاْتُوْكَ [9]	رِجَالًا [10]	
تو اعلان کردے	لوگوں میں	حج کا	وہ سب آئیں گے تیرے پاس	پیدل	
وَّ	عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ [11]	يَّاْتِيْنَ [12]	مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ (27) لا [13]		
اور	ہر دبلے پتلے اُونٹ پر	وہ سب آئیں گے	ہر دور دراز راستے سے		
لِّيَشْهَدُوْا	مَنَافِعَ لَهُمْ [14]	وَ	يَذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ	
تاکہ وہ سب حاضر ہوں	اپنے فوائد میں	اور	وہ سب ذکر کریں	اللہ کا نام	
فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ	عَلٰى مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ج		
معلوم دنوں میں	(اس) پر جو	اس نے دیے اُنھیں	پالتو چوپاؤں میں سے		
فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَ	اَطْعِمُوا	الْبَآئِسَ	
تو تم سب کھاؤ	ان میں سے	اور	تم سب کھلاؤ	تنگ دست (بھوکے)	
الْفَقِيْرَ (28) ز	ثُمَّ	لْيَقْضُوْا [15]	تَفَثَهُمْ		
محتاج (کو)	پھر	چاہیے کہ وہ سب دور کریں	اپنا میل کچیل		

ع 3/3 10

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اَلْعَاكِفُ کا لفظی معنی اپنے آپ کو روک کر رکھنے والا ہے، یہاں اس سے مراد مکہ کا باشندہ ہے۔

2 مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

3 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

4 الحاد کا معنی سیدھے راستے سے ہٹ جانا اور اپنی من پسند باتوں کو دین میں ڈھٹائی کے ساتھ شامل کرنا۔

5 یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کا کیا گیا ہے۔

6 اگر لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

7 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

8 الرُّكَّعِ، رَاكِعٌ کی جمع ہے۔ اَلسُّجُوْدُ، سَاجِدٌ کی جمع ہے۔

9 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

10 رِجَالًا، رَاجِلٌ کی جمع ہے۔

11 ضَامِرٌ: سواری کا وہ جانور جسے چارے کی قلت اور سفر نے تھکا کر دُبلا کر دیا ہو۔

12 يَاْتِيْنَ، فعل کے آخر میں ـ نَ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

13 فَجٍّ: دو پہاڑوں کے درمیان کھلے راستے کو کہتے ہیں اور عمیق کا لفظی معنی گہرائی ہے یہاں مراد دور کا راستہ ہے۔

14 یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

15 لْيَقْضُوْا دراصل لِيَقْضُوْا تھا، پچھلے لفظ کے ساتھ ملانے کی وجہ سے لْ ہو گیا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ	(چاہے) اس میں مقیم ہو اور (یا) باہر سے آنے والا ہو
وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ	اور جو اس میں ظلم کے ساتھ کج روی کا ارادہ کرے گا
ع 3 10 نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿25﴾ ع	(تو) ہم اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ ﴿25﴾ ع
وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ	اور جب ہم نے ابراہیم کے لیے مقرر کردی
مَكَانَ الْبَيْتِ	بیت اللہ کی جگہ (اور اسے حکم دیا)
اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْــًٔا	کہ تو میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرا
وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ	اور تو میرے گھر کو پاک کر طواف کرنیوالوں کے لیے
وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ	اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں
السُّجُوْدِ ﴿26﴾	(اور) سجدہ کرنے والوں (کے لیے)۔ ﴿26﴾
وَاَذِّنْ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ	اور تو لوگوں میں حج کا اعلان کردے
يَاْتُوْكَ رِجَالًا	وہ تیرے پاس پیدل آئیں گے
وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ	اور ہر دبلے پتلے (لاغر) اُونٹ پر (سوار ہوکر)
يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿27﴾ لا	وہ (اونٹ) ہر دور دراز راستے سے آئیں گے۔ ﴿27﴾
لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ	تاکہ وہ اپنے (دین ودنیا کے) فوائد میں حاضر ہوں
وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ	اور (تاکہ ذبح کے وقت) وہ اللہ کے نام کا ذکر کریں
فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ	چند معلوم دنوں میں ان پر جو اس نے انہیں دیے
مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ	پالتو چوپاؤں میں سے
فَكُلُوْا مِنْهَا	تو ان میں سے (تم بھی) کھاؤ
وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿28﴾ ز	اور (بھوکے) تنگ دست محتاج کو (بھی) کھلاؤ۔ ﴿28﴾
ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ	پھر چاہیے کہ وہ اپنا میل کچیل دور کریں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الْعَاكِفُ: اعتکاف، معتکف۔
يُّرِدْ: ارادہ، مرید، مراد۔
فِيْهِ: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بِاِلْحَادٍ: الحاد، ملحد۔
بِظُلْمٍ: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
نُّذِقْهُ: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
اَلِيْمٍ: المناک حادثہ، رنج والم۔
مَكَانَ: کون ومکان، مکانات۔
الْبَيْتِ: بیت اللہ، بیت المقدس۔
لَّا: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم، لامحدود۔
تُشْرِكْ: شرک، شریک، مشرک۔
شَيْــًٔا: شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔
طَهِّرْ: طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔
بَيْتِيَ: بیت المال، بیت اللہ۔
لِلطَّآئِفِيْنَ: طواف، طواف بیت اللہ۔
الْقَآئِمِيْنَ: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
الرُّكَّعِ: رکوع، رکوع وسجود، حالت رکوع۔
النَّاسِ: عوام الناس، عامۃ الناس۔
اَذِّنْ: اذان، مؤذن۔
عَلٰى: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لِّيَشْهَدُوْا: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
مَنَافِعَ: نفع، منافع، منفعت۔
يَذْكُرُوْا: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اسْمَ: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
مَّعْلُوْمٰتٍ: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
رَزَقَهُمْ: رزق، رازق، رزّاق۔
فَكُلُوْا: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
اَطْعِمُوْا: قیام وطعام۔
الْفَقِيْرَ: فقر وفاقہ، فقیر، فقراء ومساکین۔
لْيَقْضُوْا: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	لْيُوْفُوْا [1]	نُذُوْرَهُمْ	وَ	لْيَطَّوَّفُوْا [1][2]
اور	چاہیے کہ وہ سب پورا کریں	اپنی نذریں	اور	چاہیے کہ وہ سب طواف کریں

بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ (29)	ذٰلِكَ ق [3]	وَ	مَنْ [4]	يُّعَظِّمْ
قدیم گھر کا	یہ	اور	جو	وہ تعظیم کرے

حُرُمٰتِ اللّٰهِ [5]	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ ط
اللہ کی حرمتوں (کی)	تو وہ	بہتر (ہے)	اس کے لیے	اسکے رب کے نزدیک

وَ	اُحِلَّتْ [5][6]	لَكُمُ	الْاَنْعَامُ	اِلَّا	مَا
اور	حلال کیے گئے	تمہارے لیے	چوپائے	سوائے	جو

يُتْلٰى [7]	عَلَيْكُمْ	فَاجْتَنِبُوا	الرِّجْسَ	مِنَ الْاَوْثَانِ [8]
وہ پڑھے جاتے ہیں	تم پر	پس تم سب بچو	ناپاکی (سے)	بتوں کی

وَ	اجْتَنِبُوْا	قَوْلَ الزُّوْرِ (30) لا [9]	حُنَفَآءَ	لِلّٰهِ
اور	تم سب بچو	جھوٹی بات (سے)	یکسو (جمع)	اللہ کے لیے

غَيْرَ	مُشْرِكِيْنَ [10]	بِهٖ ط	وَ	مَنْ [4]
نہ	سب شریک ٹھہرانے والے	اس کے ساتھ	اور	جو

يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَكَاَنَّمَا [11]	خَرَّ	مِنَ السَّمَآءِ
وہ شریک ٹھہرائے	اللہ کے ساتھ	تو گویا کہ	وہ گر پڑا	آسمان سے

فَتَخْطَفُهُ [12]	الطَّيْرُ	اَوْ	تَهْوِيْ [12]	بِهِ
تو اچک لے جائیں گے اسے	پرندے	یا	گرا دے گی	اس کو

الرِّيْحُ	فِيْ مَكَانٍ [13]	سَحِيْقٍ (31)	ذٰلِكَ ق [3]
ہوا	کسی جگہ میں	دور	یہی (بات ہے)

وَ	مَنْ [4]	يُّعَظِّمْ	شَعَآئِرَ اللّٰهِ	فَاِنَّهَا
اور	جو	وہ تعظیم کرتا ہے	اللہ کی نشانیوں کی	تو بے شک یہ

مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ (32)	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ
دلوں کے تقویٰ سے (ہے)	تمہارے لیے	ان میں	فوائد (ہیں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہ دراصل وَلِيُوْفُوْا اور وَلِيَطَّوَّفُوْا تھا، فعل کے شروع میں "لِ" اور اس سے پہلے وَ یا فَ آجائے تو یہ "لِ" ساکن ہو جاتا ہے اور اس کا معنی چاہیے کہ ہوتا ہے۔

[2] یہ دراصل وَلِيَتَطَوَّفُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق ت کو ط سے بدل کر ط میں مدغم کیا گیا ہے۔

[3] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے، یہاں یہ لفظ دو کلاموں کے درمیان فاصلہ کیلیے آیا ہے۔

[4] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

[5] ت فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی اور ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] يُتْلٰى دراصل يُتْلَيُ تھا، علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کی کیا گیا ہے۔

[9] قَوْلَ الزُّوْرِ جھوٹی بات میں جھوٹی شہادت دینا یا کسی پر بہتان لگانا بھی شامل ہے۔

[10] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] كَاَنَّ کے ساتھ اگر مَا ہو تو وہ زائد ہوتا ہے لیکن معنی میں گویا کہ کے ساتھ یونہی ہے کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

[12] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[13] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

وَلۡيُوۡفُوۡا نُذُوۡرَهُمۡ	اور چاہیے کہ وہ اپنی نذروں کو پورا کریں
وَلۡيَطَّوَّفُوۡا بِالۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ ﴿29﴾	اور چاہیے کہ وہ قدیم گھر (بیت اللہ) کا طواف کریں۔ ﴿29﴾
ذٰلِكَ ۗ وَمَنۡ	یہی (ہمارا حکم) ہے، اور جو
يُّعَظِّمۡ حُرُمٰتِ اللّٰهِ	اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرے
فَهُوَ خَيۡرٌ لَّهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ؕ	تو وہ اس کے لیے اسکے رب کے نزدیک بہتر ہے
وَاُحِلَّتۡ لَكُمُ الۡاَنۡعَامُ	اور تمہارے لیے چوپائے حلال کیے گئے ہیں
اِلَّا مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ	سوائے ان کے جو تم پر پڑھ کر سنائے جاتے ہیں
فَاجۡتَنِبُوا الرِّجۡسَ مِنَ الۡاَوۡثَانِ	پس تم بتوں کی ناپاکی سے بچو
وَاجۡتَنِبُوۡا قَوۡلَ الزُّوۡرِ ۙ ﴿30﴾	اور تم جھوٹی بات سے بچو۔ ﴿30﴾
حُنَفَآءَ لِلّٰهِ	(اس حال میں کہ) اللہ کے لیے یکسو ہو
غَيۡرَ مُشۡرِكِيۡنَ بِهٖ ؕ	(اور) اسکے ساتھ (کسی کو) شریک ٹھہرانے والے نہیں
وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ	اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے
فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ	تو (اب یا تو) گویا وہ آسمان سے گر پڑا
فَتَخۡطَفُهُ الطَّيۡرُ	تو اسے پرندے اچک لے جائیں گے
اَوۡ تَهۡوِىۡ بِهِ الرِّيۡحُ	یا اس کو ہوا گرا دے گی
فِىۡ مَكَانٍ سَحِيۡقٍ ﴿31﴾	کسی دور جگہ میں۔ ﴿31﴾
ذٰلِكَ ۗ وَمَنۡ	یہی (بات) ہے، اور جو
يُّعَظِّمۡ شَعَآئِرَ اللّٰهِ	اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں کی تعظیم کرتا ہے
فَاِنَّهَا مِنۡ تَقۡوَى الۡقُلُوۡبِ ﴿32﴾	تو بے شک یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔ ﴿32﴾
لَكُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ	تمہارے لیے ان (چوپاؤں) میں فوائد

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	: شان وشوکت، رحم وکرم۔
لِيُوۡفُوۡا	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
نُذُوۡرَهُمۡ	: نذر ماننا، نذر ونیاز۔
لِيَطَّوَّفُوۡا	: طواف، مطاف۔
بِالۡبَيۡتِ	: بیت اللہ، بیت المال۔
يُعَظِّمۡ	: عظمت، معظم، تعظیم۔
حُرُمٰتِ	: محرم، حرمت، احترام۔
خَيۡرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی۔
عِنۡدَ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
اُحِلَّتۡ	: حلال وحرام، رزق حلال۔
اِلَّا	: الا ما شاء اللہ، الا قلیل۔
مَا	: ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
يُتۡلٰى	: تلاوت، وحی متلو۔
فَاجۡتَنِبُوۡا	: اجتناب۔
مِنَ	: من جملہ، من حیث القوم۔
قَوۡلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
غَيۡرَ	: دیار غیر، غیر اللہ۔
مُشۡرِكِيۡنَ	: مشرک، شریک، شراکت۔
بِهٖ	: بالکل، بالواسطہ، بالمشافہ۔
مِنَ	: من وعن، من حیث القوم۔
السَّمَآءِ	: ارض وسماء۔
الطَّيۡرُ	: طائر، طیور، طیارہ، طائر لاہوتی۔
الرِّيۡحُ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَكَانٍ	: کون ومکان، مکانات۔
يُعَظِّمۡ	: اجر عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
شَعَآئِرَ	: شعائر اسلامی۔
تَقۡوٰى	: تقویٰ، متقی۔
الۡقُلُوۡبِ	: امراض قلب، قلوب واذہان۔
مَنَافِعُ	: نفع، منافع، منفعت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[2] مَحِلُّهَا سے مراد جہاں ذبح کرنا حلال ہوتا ہے، جو کہ بیت عتیق (کعبہ) ہے دوسری جگہ فرمایا: هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ (المائدہ:95) یعنی قربانی کا ایسا جانور جو کعبہ تک پہنچنے والا ہو ان دونوں آیتوں میں کعبہ سے مراد حدود حرم ہے۔ چنانچہ پورے مِنٰی یا مکہ میں جہاں بھی قربانی کی جائے وہ درست ہے۔

[3] ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] مَنْسَكًا کے تین معانی ہوسکتے ہیں: 1: عبادت، 2: عبادت کی جگہ، 3: قربانی۔

[5] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] وَجِلَتْ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

[8] یہ دراصل اَلْمُقِيْمِيْنَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق ن گر گیا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق شروع میں اَلْ نہیں آنا چاہیے لیکن یہاں اَلْ لگا کر بتایا گیا ہے کہ ایسے خاص لوگ ہیں کہ حج کی مشکلات کے باوجود نماز کیلئے ہر وقت فکرمند رہتے ہیں گویا کہ ہر وقت نماز میں ہیں۔

[9] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[10] اَلْبُدْنَ دراصل بَدَنَةٌ کی جمع ہے۔ یعنی بڑے بدن والا جانور۔ یہ لفظ اونٹ پر بولا جاتا ہے۔

[11] صَوَآفَّ، صَافَّةٌ کی جمع ہے۔ صف کا معروف معنی قطار ہے مراد اونٹوں کو قربان گاہ میں قطار میں نحر کرنا ہے۔

اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّى [1]	ثُمَّ	مَحِلُّهَآ [2]
ایک مقررہ وقت تک	پھر	ان کے حلال ہونے کی جگہ

اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿33﴾	وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ [3]	جَعَلْنَا
قدیم گھر کی طرف (ہے)	اور	ہر امت کے لیے	ہم نے مقرر کی

ع 4 8 11

مَنْسَكًا [4]	لِّيَذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ	عَلٰى مَا
ایک قربانی	تاکہ وہ سب ذکر کریں	اللہ کا نام	(ان) پر جو

رَزَقَهُمْ	مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ [3]	فَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
اس نے دیے اُنہیں	پالتو چوپاؤں میں سے	پس تمہارا معبود	ایک معبود (ہے)

فَلَهٗٓ	اَسْلِمُوْا ؕ	وَ	بَشِّرِ
تو اسی کے لیے	تم سب فرمانبردار ہو جاؤ	اور	آپ خوشخبری سنا دیجیے

الْمُخْبِتِيْنَ ﴿34﴾ لا [5]	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ [6]	اللّٰهُ
عاجزی کرنے والوں (کو)	(وہ لوگ) جو	جب	ذکر کیا جائے	اللہ (کا)

وَجِلَتْ [7] [3]	قُلُوْبُهُمْ	وَ	الصّٰبِرِيْنَ
ڈر جاتے ہیں	ان کے دل	اور	سب صبر کرنے والے

عَلٰى مَآ	اَصَابَهُمْ	وَ	الْمُقِيْمِي [8]	الصَّلٰوةِ لا [3]
(اس) پر جو	(تکلیف) پہنچے اُنہیں	اور	قائم کرنے والے	نماز

وَ	مِمَّا [9]	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ﴿35﴾
اور	(اس) میں سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں	وہ سب خرچ کرتے ہیں

وَ	الْبُدْنَ [10]	جَعَلْنٰهَا	لَكُمْ
اور	قربانی کے اُونٹ	ہم نے بنایا انہیں	تمہارے لیے

مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ	لَكُمْ	فِيْهَا	خَيْرٌ ۖ
اللہ کی نشانیوں میں سے	تمہارے لیے	ان میں	بہت بھلائی (ہے)

فَاذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهَا	صَوَآفَّ ج [11]
سو تم سب ذکر کرو	اللہ کا نام	ان پر	قطار باندھے ہوئے

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	ایک مقررہ وقت تک
ثُمَّ مَحِلُّهَآ	پھر ان کے حلال (ذبح) ہونے کی جگہ
اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ع ﴿33﴾	قدیم گھر (بیت اللہ) کی طرف ہے۔ ع ﴿33﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ	اور ہر امت کے لیے
جَعَلْنَا مَنْسَكًا	ہم نے ایک قربانی مقرر کی ہے
لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا	تاکہ ان پر وہ اللہ کے نام کا ذکر کریں جو
رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ	اس نے انہیں پالتو چوپاؤں میں سے دیے ہیں
فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	پس تمہارا معبود ایک معبود ہے
فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ	تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ
وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۙ ﴿34﴾	اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجیے۔ ﴿34﴾
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ	وہ لوگ جو جب اللہ کا ذکر کیا جائے
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ	(تو) ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور (وہ) صبر کرنیوالے ہیں
عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ	اور اس (تکلیف) پر صبر کرنیوالے ہیں جو انہیں پہنچے
وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا	اور نماز قائم کرنے والے ہیں، اور اس میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿35﴾	ہم نے انہیں رزق دیا وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿35﴾
وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ	اور قربانی کے اونٹ ہم نے انہیں تمہارے لیے بنایا
مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ	اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں میں سے
لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ	تمہارے لیے ان میں بہت بھلائی ہے
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا	سو تم ان پر اللہ کے نام کا ذکر کرو
صَوَآفَّ ۚ	قطار باندھے ہوئے (یعنی گھٹنا باندھ کر کھڑا کر کے ذبح کرو)

ع 4/8 11

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اِلٰٓى	: مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مُّسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔
مَحِلُّهَآ	: حلال، حلت و حرمت۔
الْبَيْتِ	: بیت اللہ، بیت المقدس۔
لِكُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
اُمَّةٍ	: امت اسلامیہ، سابقہ اُمم۔
مَنْسَكًا	: مناسکِ حج۔
لِّيَذْكُرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مَا	: ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مِّنْ	: من و عن، من حیث القوم۔
فَاِلٰهُكُمْ	: الٰہ، الٰہی، الوہیت۔
وَّاحِدٌ	: واحد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
اَسْلِمُوْا	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔
بَشِّرِ	: بشارت، مبشر، عشرہ مبشرہ۔
قُلُوْبُهُمْ	: امراض قلب، قلوب و اذہان۔
الصّٰبِرِيْنَ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔
اَصَابَهُمْ	: مصیبت، مصائب۔
الْمُقِيْمِي	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
الصَّلٰوةِ	: صوم و صلوٰۃ، مصلّٰی۔
مِمَّا	: منجانب/ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يُنْفِقُوْنَ	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت
شَعَآئِرِ	: شعائرِ اسلامی، شعور۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خَيْرٌ	: خیر، خیریت۔
فَاذْكُرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اسْمَ	: اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔
عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
صَوَآفَّ	: صف بندی، صف اوّل۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَاِذَا	وَجَبَتْ [1]	جُنُوْبُهَا	فَكُلُوْا [2]	مِنْهَا
پھر جب	گر پڑیں	ان کے پہلو	تو تم سب کھاؤ	اس میں سے

وَ	اَطْعِمُوا [3]	الْقَانِعَ [4]	وَ	الْمُعْتَرَّ ؕ [5] [4]	كَذٰلِكَ
اور	تم سب کھلاؤ	قناعت کرنے والے کو	اور	سوال کرنے والے کو	اسی طرح

سَخَّرْنٰهَا	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ (36)
ہم نے تابع کردیا ہے اُن کو	تمہارے لیے	تاکہ تم	تم سب شکر کرو

لَنْ [6]	يَّنَالَ	اللّٰهَ [4]	لُحُوْمُهَا	وَ	لَا
ہرگز نہیں	وہ پہنچتے	اللہ (کو)	ان کے گوشت	اور	نہ

دِمَآؤُهَا	وَ	لٰكِنْ	يَّنَالُهُ	التَّقْوٰى
ان کے خون	اور	لیکن	وہ پہنچتا ہے اس کو	تقویٰ

مِنْكُمْ ؕ	كَذٰلِكَ	سَخَّرَهَا	لَكُمْ
تمہاری طرف سے	اسی طرح	اس نے تابع کردیا ان کو	تمہارے لیے

لِتُكَبِّرُوا [7]	اللّٰهَ [4]	عَلٰى مَا	هَدٰىكُمْ ؕ [8]
تاکہ تم سب بڑائی بیان کرو	اللہ (کی)	(اس) پر جو	اس نے ہدایت دی تمہیں

وَ	بَشِّرِ	الْمُحْسِنِيْنَ (37) [9]	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	آپ خوشخبری سنا دیجیے	نیکی کرنے والوں (کو)	بے شک	اللہ

يُدٰفِعُ	عَنِ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
وہ دور کرتا ہے	(ان لوگوں) سے جو	سب ایمان لائے	بے شک	اللہ

لَا	يُحِبُّ	كُلَّ [4]	خَوَّانٍ [10]	كَفُوْرٍ (38) ع [10]
نہیں	وہ پسند کرتا	ہر	بڑا خائن	بہت ناشکرا

ع 5 12 الثلثة

اُذِنَ [11]	لِلَّذِيْنَ	يُقٰتَلُوْنَ [12]	بِاَنَّهُمْ
اجازت دی گئی	(ان لوگوں) کو جو	وہ سب جنگ کیے جاتے ہیں	اس وجہ سے کہ بیشک وہ

ظُلِمُوْا ؕ [11]	وَ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى نَصْرِهِمْ	لَقَدِيْرُ (39) لا [10]
وہ سب ظلم کیے گئے ہیں	اور	بے شک اللہ	ان کی مدد پر	یقیناً خوب قادر (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] فَكُلُوْا، أَكَلَ سے ہے، جس روٹ کے شروع میں أ ہو، اس سے فعل امر بناتے ہوئے أ گر جاتا ہے، مثلاً أَخَذَ سے خُذُوْا أَمَرَ سے مُرُوْا اور أَكَلَ سے كُلُوْا وغیرہ۔

[3] یہاں شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً: طَعِمَ: اس نے کھایا، أَطْعَمَ: اُس نے کھلایا۔

[4] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[5] اَلْمُعْتَرَّ دراصل اَلْمُعْتَرِرُ تھا، اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر تھی جس میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے، ایک جنس کے دو حرفوں کو اکٹھا کرکے شدّ دی گئی ہے۔

[6] فعل سے پہلے اگر لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

[7] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[8] یعنی اللہ تعالیٰ نے جو تمہیں ہدایت دی ہے اس کے شکرانے کے طور پر اُس کی بڑائی بیان کرو۔

[9] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب، بہت یا بڑا کیا گیا ہے۔

[11] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا	پھر جب انکے پہلو (زمین پر) گر پڑیں (اور وہ ٹھنڈے ہوجائیں)
فَكُلُوْا مِنْهَا	تو اس میں سے تم (خود بھی) کھاؤ
وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ	اور تم قناعت کرنیوالے (محتاج) کو (بھی) کھلاؤ
وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ	اور سوال کرنے والے (محتاج) کو (بھی)، اسی طرح
سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ	ہم نے ان (چوپاؤں) کو تمہارے لیے تابع کر دیا ہے
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿36﴾	تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿36﴾
لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا	اللہ کو ان (قربانیوں) کے گوشت ہرگز نہیں پہنچتے
وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ	اور نہ ان کے خون (پہنچتے ہیں) اور لیکن
يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ	اس کو تمہاری طرف سے تقویٰ پہنچتا ہے
كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ	اسی طرح (اللہ نے) ان (چوپاؤں) کو تمہارے لیے تابع کر دیا
لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ	تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو
عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ	اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت دی
وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿37﴾	اور نیکی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجیے۔ ﴿37﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ	بیشک اللہ (دشمنوں کو) دور کرتا ہے
عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	ان لوگوں سے جو ایمان لائے، بے شک اللہ
الثلثة ع 5 12 لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿38﴾ ع	ہر بڑے خائن اور بہت ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔ ع ﴿38﴾
اُذِنَ	(مقابلہ کرنے کی) اجازت دے دی گئی ہے
لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ	ان لوگوں کو جن سے جنگ کی جاتی ہے
بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ	اس وجہ سے کہ بے شک وہ ظلم کیے گئے ہیں
وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿39﴾	اور بیشک اللہ انکی مدد پر یقیناً خوب قادر ہے۔ ﴿39﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

جُنُوْبُهَا : جانب۔
فَكُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔
مِنْهَا : منجانب، منجملہ، من وعن۔
اَطْعِمُوْا : قیام وطعام، بعد از طعام۔
الْقَانِعَ : قناعت پسندی۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔
سَخَّرْنٰهَا : مسخر، تسخیر۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، تشکر، شکر گزار۔
لُحُوْمُهَا : ماءاللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔
لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لٰكِنْ : لیکن۔
التَّقْوٰى : تقویٰ، متقی۔
سَخَّرَهَا : مسخر، تسخیر۔
لِتُكَبِّرُوْا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
هَدٰىكُمْ : ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
بَشِّرِ : بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
الْمُحْسِنِيْنَ : حسن، محسن، تحسین۔
يُدٰفِعُ : دفاع، مدافعت، دفع کرنا۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔
خَوَّانٍ : خائن، خیانت۔
كَفُوْرٍ : کفران نعمت۔
اُذِنَ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
يُقٰتَلُوْنَ : قتال، قتل، قاتل، مقتول۔
ظُلِمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَصْرِهِمْ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
لَقَدِيْرُ : قدرت، قادر، قدیر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا [1]	مِنْ دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ حَقٍّ	اِلَّآ [2]
جو	سب نکالے گئے	اپنے گھروں سے	بغیر حق کے	صرف

اَنْ	يَّقُوْلُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ	وَ	لَوْلَا [3]
یہ کہ	وہ سب کہتے ہیں	ہمارا رب اللہ ہے	اور	اگر نہ (ہوتا)

دَفْعُ اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ [4]	لَّهُدِّمَتْ [1][5][6]
اللہ کا ہٹانا	لوگوں (کو)	ان کے بعض (کو)	بعض کے ذریعے	ضرور ڈھا دیے جاتے

صَوَامِعُ [7]	وَ	بِيَعٌ [8]	وَّ	صَلَوٰتٌ [9]	وَّ	مَسٰجِدُ
خلوت خانے	اور	گرجے	اور	عبادت خانے	اور	مسجدیں

يُذْكَرُ [10]	فِيْهَا	اسْمُ اللّٰهِ	كَثِيْرًا ؕ	وَ	لَيَنْصُرَنَّ [11]
ذکر کیا جاتا ہے	ان میں	اللہ کا نام	بہت زیادہ	اور	یقیناً وہ ضرور مدد کرے گا

اللّٰهُ	مَنْ [12]	يَّنْصُرُهٗ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ [5]
اللہ	جو	وہ مدد کرتا ہے اس کی	بلاشبہ	اللہ	یقیناً بہت طاقت والا

عَزِيْزٌ (40)	اَلَّذِيْنَ	اِنْ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ
خوب غالب (ہے)	(وہ لوگ) جو	اگر	ہم اقتدار دیں انہیں	زمین میں

اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ [6][13]	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ [6][13]	وَاَمَرُوْا
وہ سب قائم کریں	نماز	اور	وہ سب ادا کریں	زکوۃ	اور وہ سب حکم دیں

بِالْمَعْرُوْفِ [4]	وَ	نَهَوْا	عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ	وَ	لِلّٰهِ
نیکی کا	اور	وہ سب روکیں	برائی سے	اور	اللہ کے لیے

عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ (41) [6]	وَاِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ [14]	فَقَدْ
تمام امور کا انجام	اور اگر	وہ سب جھٹلائیں آپ کو	تو یقیناً

كَذَّبَتْ [6]	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	عَادٌ	وَّ	ثَمُوْدُ (42) ۙ
جھٹلایا	ان (سے) پہلے	قوم نوح	اور	عاد	اور	ثمود (نے)

وَ	قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	قَوْمُ لُوْطٍ (43) ۙ	وَّ	اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ
اور	قوم ابراہیم	اور	قوم لوط	اور	مدین والوں (نے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] اِلَّا کا اصل ترجمہ مگر ہے لیکن یہاں ضرورتاً ترجمہ صرف کیا گیا ہے۔

[3] لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

[4] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[5] علامت "لَ" میں تاکید کا مفہوم ہے۔

[6] تْ فعل کے آخر میں اور ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] "صَوَامِعُ" صَوْمَعَةٌ کی جمع ہے۔ مراد راہبوں کی کوٹھڑیاں اور خلوت خانے ہیں۔

[8] بِيَعٌ دراصل بِيْعَةٌ کی جمع ہے۔ یعنی آبادیوں میں موجود عیسائیوں کے گرجے۔

[9] "صَلَوٰتٌ" صَلَاةٌ کی جمع ہے۔ یہ لفظ قرآن مجید میں چار معانی میں استعمال ہوا ہے، 1: مہربانیاں، 2: نمازیں، 3: دعائیں 4: یہودیوں کے عبادت خانے۔

[10] اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں یہ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

[11] لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔

[12] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

[13] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[14] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَلَّذِيْنَ	وہ لوگ جو
اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ	اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے
اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ	مگر اس وجہ سے کہ وہ کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے،
وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ	اور اگر اللہ کا لوگوں کو ہٹانے کا (نظام) نہ ہوتا
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ	اُنکے بعض کو بعض کے ذریعے (تو) ضرور ڈھادیے جاتے
صَوَامِعُ وَبِيَعٌ	(راہبوں کے) خلوت خانے اور (عیسائیوں کے) گرجے
وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ	اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں
يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ	(کہ) ان میں اللہ کے نام کا بہت زیادہ ذکر کیا جاتا ہے
وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ	اور یقیناً اللہ (اسکی) ضرور مدد کریگا جو اسکی مدد کرتا ہے
اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿40﴾	بلاشبہ اللہ یقیناً بہت طاقت والا خوب غالب ہے۔﴿40﴾
اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ	وہ لوگ جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار دیں
اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ	(تو) وہ نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں
وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ	اور وہ نیکی کا حکم دیں
وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ	اور وہ برائی سے روکیں
وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿41﴾	اور تمام امور کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔﴿41﴾
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ	اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں
فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ	تو یقیناً ان سے پہلے جھٹلایا ہے
قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿42﴾ لا	قوم نوح اور عاد اور ثمود نے۔﴿42﴾
وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿43﴾ لا	اور قوم ابراہیم اور قوم لوط نے۔﴿43﴾
وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ج	اور مدین والوں نے (بھی)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اُخْرِجُوْا	: خارج، خروج، اخراج۔
مِنْ	: منجانب، مِنجملہ، مِن وعَن۔
دِيَارِهِمْ	: دارفانی، دارالکتب، دیارِ غیر۔
بِغَيْرِ	: علم کے بغیر، حق کے بغیر۔
اِلَّآ	: اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
يَّقُوْلُوْا	: قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
دَفْعُ	: دفاع، مدافعت، دفع۔
النَّاسَ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
بَعْضَهُمْ	: بعض معاملات، بعض اوقات۔
صَلَوٰتٌ	: صوم وصلاۃ، مصلیٰ۔
مَسٰجِدُ	: مسجد، مساجد، سجدہ گاہ۔
يُذْكَرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اسْمُ	: اسم، اسمِ گرامی، اسمِ بامسمّٰی۔
كَثِيْرًا	: کثرت، اکثر، کثیر۔
لَيَنْصُرَنَّ	: نصر، انصار، نصرت۔
لَقَوِيٌّ	: قوت، قوی، مقوی۔
مَّكَّنّٰهُمْ	: متمکن، تمکنت، تمکین۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَقَامُوا	: قائم، قیام، اقامتِ دین۔
الصَّلٰوةَ	: صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔
اَمَرُوْا	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
بِالْمَعْرُوْفِ	: امر بالمعروف، عرف عام۔
نَهَوْا	: نہی عن المنکر، منہیات۔
الْمُنْكَرِ	: منکرات، انکار، نہی عن المنکر۔
عَاقِبَةُ	: عالمِ عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
يُّكَذِّبُوْكَ	: کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
قَبْلَهُمْ	: قبل از وقت، قبل از غذا۔

وَ	كُذِّبَ [1]	مُوۡسٰى	فَاَمۡلَيۡتُ [2]	لِلۡكٰفِرِيۡنَ [3]
اور	جھٹلایا گیا	موسیٰ	تو میں نے مہلت دی	سب کافروں کو

ثُمَّ	اَخَذۡتُهُمۡ‌ۚ	فَكَيۡفَ [2]	كَانَ	نَكِيۡرِ (44) [4]
پھر	میں نے پکڑا اُنھیں	تو کیسا	تھا	میرا عذاب

فَكَاَيِّنۡ [2]	مِّنۡ قَرۡيَةٍ [5]	اَهۡلَكۡنٰهَا	وَ [6]	هِىَ
پس کتنی	بستیاں	ہم نے ہلاک کر دیا اُنھیں	اس حال میں کہ	وہ

ظَالِمَةٌ	فَهِىَ [2]	خَاوِيَةٌ	عَلٰى عُرُوۡشِهَا	وَ
ظلم کرنے والی	پس وہ	گری ہوئی	اپنی چھتوں پر	اور

بِئۡرٍ	مُّعَطَّلَةٍ	وَّ	قَصۡرٍ	مَّشِيۡدٍ (45) [7]
کنویں	ناکارہ پڑے ہوئے	اور	محل	مضبوط

اَ	فَلَمۡ [8]	يَسِيۡرُوۡا [9]	فِى الۡاَرۡضِ	فَتَكُوۡنَ [2]
کیا	(بھلا) پھر نہیں	وہ سب چلے پھرے	زمین میں	پس ہوتے

لَهُمۡ	قُلُوۡبٌ	يَّعۡقِلُوۡنَ	بِهَاۤ	اَوۡ	اٰذَانٌ
ان کے	(ایسے) دل	وہ سب سمجھتے	ان سے	یا	کان (جمع)

يَّسۡمَعُوۡنَ	بِهَا‌ۚ	فَاِنَّهَا [2]	لَا	تَعۡمَى
وہ سب سنتے	ان سے	پس بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں	اندھی ہوتیں

الۡاَبۡصَارُ [10]	وَ	لٰكِنۡ	تَعۡمَى	الۡقُلُوۡبُ [10]
آنکھیں	اور	لیکن	اندھے ہوتے ہیں	دل

الَّتِىۡ	فِى الصُّدُوۡرِ (46)	وَ	يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ [11]
جو	سینوں میں (ہیں)	اور	وہ سب جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے

بِالۡعَذَابِ	وَ	لَنۡ [12]	يُّخۡلِفَ	اللّٰهُ [10]	وَعۡدَهٗ‌ؕ
عذاب کو	اور	ہرگز نہیں	وہ خلاف ورزی کرے گا	اللہ	اپنا وعدہ

وَ	اِنَّ	يَوۡمًا	عِنۡدَ رَبِّكَ	كَاَلۡفِ سَنَةٍ [13]
اور	بے شک	ایک دن	آپکے رب کے نزدیک	ایک ہزار سال کی طرح (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[3] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

[4] نَكِيۡرِ دراصل نَكِيۡرِىۡ تھا۔ وقف کی وجہ سے آخر سے ىۡ گری ہوئی ہے۔ اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔

[5] یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں قَرۡيَةٍ کا لفظ واحد ہے لیکن اس سے پوری جنس مراد ہے، اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

[6] "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[7] یعنی چونے کے ساتھ مضبوط کیے گئے محل، مَشِيۡدٍ کا ایک معنی بلند بھی ہے۔

[8] "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[10] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[11] فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] فعل سے پہلے اگر لَنۡ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

[13] یعنی یہ لوگ اپنے حساب سے جلدی کر رہے ہیں لیکن اللہ کے نزدیک ایک دن ہزار سال کا ہے اور بعض مفسرین کے مطابق قیامت کے دن ہولناکی کی شدّت کے اعتبار سے ہزار سال کے برابر قرار دیا گیا ہے۔

وَ كُذِّبَ مُوۡسٰى	اور موسیٰ (بھی) جھٹلائے گئے
فَاَمۡلَيۡتُ لِلۡكٰفِرِيۡنَ	تو میں نے کافروں کو مہلت دی
ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ‌ ۚ	پھر میں نے اُنہیں پکڑا،
فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿44﴾	تو میرا عذاب کیسا تھا؟ ﴿44﴾
فَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا	پھر کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے اُنہیں ہلاک کر دیا
وَهِىَ ظَالِمَةٌ	اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں
فَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا	پس وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی ہیں
وَبِئۡرٍ مُّعَطَّلَةٍ	اور (کتنے ہی) ناکارہ پڑے ہوئے کنویں ہیں
وَّقَصۡرٍ مَّشِيۡدٍ ﴿45﴾	اور (کتنے ہی) مضبوط محل (ویران پڑے) ہیں۔ ﴿45﴾
اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ	پھر بھلا کیا یہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟
فَتَكُوۡنَ لَهُمۡ قُلُوۡبٌ	پس ان کے (ایسے) دل ہوتے
يَّعۡقِلُوۡنَ بِهَاۤ	(کہ) وہ ان سے سمجھتے
اَوۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ بِهَا‌ ۚ	یا (ان کے) کان ہوتے (تو) وہ ان سے سنتے
فَاِنَّهَا لَا تَعۡمَى الۡاَبۡصَارُ	پس بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں
وَلٰـكِنۡ تَعۡمَى الۡقُلُوۡبُ	اور لیکن دل اندھے ہوتے ہیں
الَّتِىۡ فِى الصُّدُوۡرِ ﴿46﴾	جو سینوں میں ہیں۔ ﴿46﴾
وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ	اور وہ آپ سے عذاب کو جلدی طلب کرتے ہیں
وَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ وَعۡدَهٗ‌ ؕ	اور اللہ اپنے وعدے کی ہرگز خلاف ورزی نہیں کریگا
وَاِنَّ يَوۡمًا عِنۡدَ رَبِّكَ	اور بے شک آپ کے رب کے نزدیک ایک دن
كَاَلۡفِ سَنَةٍ	(تمہارے حساب کے مطابق) ایک ہزار سال کی طرح ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كُذِّبَ	: کذب، کاذب، تکذیب۔
لِلۡكٰفِرِيۡنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَخَذۡتُهُمۡ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فَكَيۡفَ	: بہر کیف، کیفیت۔
مِّنۡ	: منجانب، من حیث القوم۔
قَرۡيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی۔
اَهۡلَكۡنٰهَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
ظَالِمَةٌ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِئۡرٍ	: بئرزمزم، بئررومہ۔
مُّعَطَّلَةٍ	: معطل، تعطیل، تعطیلات۔
قَصۡرٍ	: قصرِ امارت، قصرِ شاہی۔
يَسِيۡرُوۡا	: سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الۡاَرۡضِ	: ارض و سماء، کرہ ارض۔
قُلُوۡبٌ	: امراض قلب، قلوب و اذہان۔
يَّعۡقِلُوۡنَ	: عقل، عاقل، معقول۔
يَّسۡمَعُوۡنَ	: سمع و بصر، آلہ سماعت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الۡاَبۡصَارُ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
لٰـكِنۡ	: لیکن۔
الۡقُلُوۡبُ	: قلوب و اذہان، قلبی تعلق۔
الصُّدُوۡرِ	: شرح صدر، شق صدر۔
يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ	: عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔
يُّخۡلِفَ	: خلاف، مخالف، اختلاف۔
وَعۡدَهٗ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
يَوۡمًا	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
عِنۡدَ	: عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
كَاَلۡفِ	: کماحقہ، کالعدم۔
سَنَةٍ	: سن پیدائش، سن وفات۔

مِمَّا [1]	تَعُدُّوْنَ (47)	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ [2]
(ان) سے جو	تم سب گنتے ہو	اور	کتنی ہی	بستیاں (ہیں)

اَمْلَيْتُ	لَهَا [3]	وَ [4]	هِيَ	ظَالِمَةٌ
میں نے مہلت دی	ان کو	اس حال میں کہ	وہ	ظلم کرنے والی (تھیں)

ع 6/10/13

ثُمَّ	اَخَذْتُهَا ج	وَ	اِلَيَّ [5]	الْمَصِيْرُ ع (48)
پھر	میں نے پکڑ لیا انہیں	اور	میری طرف	لوٹنا (ہے)

قُلْ [6]	يٰاَيُّهَا [7]	النَّاسُ	اِنَّمَآ [8]	اَنَا
آپ کہہ دیجیے	اے	لوگو	بے شک صرف	میں

لَكُمْ [3]	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ج (49)	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تمہارے لیے	ڈرانے والا	واضح	پس جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ [3]	مَّغْفِرَةٌ
اور	اُن سب نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے	بخشش

وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ (50)	وَ	الَّذِيْنَ	سَعَوْا
اور	رزق	عزت والا	اور	جن	سب نے کوشش کی

فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ [9]	اُولٰٓئِكَ [10]	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (51)
ہماری آیات میں	سب عاجز کرنے والے	یہی (لوگ)	بھڑکتی آگ والے (ہیں)

وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ [11][2]
اور	نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	کوئی رسول

وَّ	لَا	نَبِيٍّ [11]	اِلَّآ	اِذَا	تَمَنّٰٓى [12]
اور	نہ	کوئی نبی	مگر	جب	وہ آرزو کرنے لگا

اَلْقَى الشَّيْطٰنُ [13]	فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ج	فَيَنْسَخُ [14]	اللّٰهُ [13]
(خلل) ڈالا شیطان نے	اس کی آرزو میں	تو مٹا دیتا ہے	اللہ

مَا	يُلْقِي [14]	الشَّيْطٰنُ [13]	ثُمَّ	يُحْكِمُ [14]	اللّٰهُ [13]	اٰيٰتِهٖ ط
جو	ڈالتا ہے	شیطان	پھر	پختہ کر دیتا ہے	اللہ	اپنی آیات

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[2] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، اور قَرْيَةٍ واحد ہے لیکن اس سے پوری جنس مراد ہے۔

[3] "لَ" دراصل "لِ" تھا جس کا ترجمہ کبھی کیلئے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے، پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوا ہے۔

[4] "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[5] اِلَيَّ دراصل اِلٰى + ىَ کا مجموعہ ہے۔

[6] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "وْ" گرا ہوا ہے۔

[7] يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا جاتا ہے۔

[8] اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں عموماً صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[11] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[12] تَمَنّٰى کی تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے، رسول اور نبی کی یہی آرزو ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ ایمان لائیں اور شیطان رکاوٹیں ڈال کر لوگوں کو ایمان سے دور رکھنا چاہتا ہے مگر اللہ تعالیٰ اُس کی طرف سے آنیوالی تمام رکاوٹیں دور کر کے اپنی آیات کو محکم اور دین کو غالب کرتا ہے۔

[13] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[14] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿47﴾	ان (دنوں) سے جو تم گنتے ہو۔ ﴿47﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ	اور کتنی ہی بستیاں ہیں
اَمْلَيْتُ لَهَا	میں نے ان کو مہلت دی
وَهِيَ ظَالِمَةٌ	اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں
ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ	پھر میں نے انہیں پکڑ لیا
ع 6 10 13 وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿48﴾ ع	اور میری طرف ہی (سب نے) لوٹنا ہے۔ ﴿48﴾ ع
قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا	آپ کہہ دیجیے اے لوگو! بیشک میں تو صرف
لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ ﴿49﴾	تمہارے لیے واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿49﴾
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿50﴾	انکے لیے بخشش ہے اور عزت والا رزق ہے۔ ﴿50﴾
وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا	اور جنہوں نے ہماری آیات (کے جھٹلانے) میں کوشش کی
مُعٰجِزِيْنَ	جبکہ (اپنے خیال میں وہ ہمیں) عاجز کرنے والے ہیں
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿51﴾	یہی لوگ بھڑکتی آگ والے (جہنمی) ہیں۔ ﴿51﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ	اور ہم نے آپ سے پہلے نہیں بھیجا
مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ	کوئی رسول اور نہ کوئی نبی
اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى	مگر (ایسا ہوا کہ) جب وہ آرزو کرنے لگا
اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ	(تو) شیطان نے اس کی آرزو میں (خلل) ڈالا
فَيَنْسَخُ اللّٰهُ	تو اللہ (اس خلل کو) مٹا دیتا ہے
مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ	جو شیطان ڈالتا ہے
ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ	پھر اللہ اپنی آیات کو پختہ کر دیتا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِّمَّا	: منجانب/ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَعُدُّوْنَ	: عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
قَرْيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی۔
ظَالِمَةٌ	: ظلم، ظالم، مظلوم۔
اَخَذْتُهَا	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
اِلَيَّ	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
قُلْ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
النَّاسُ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
مُّبِيْنٌ	: بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
اٰمَنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔
مَّغْفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رِزْقٌ	: رزق، رازق، رزّاق۔
كَرِيْمٌ	: کرم، اکرام، تکریم۔
سَعَوْا	: سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ
فِيْٓ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اٰيٰتِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
مُعٰجِزِيْنَ	: عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
اَصْحٰبُ	: اصحاب کہف، اصحاب رسول
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت
اَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، رسالت۔
مِنْ	: من و عن، من حیث القوم۔
قَبْلِكَ	: قبل از وقت، قبل از غذا۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
اِلَّآ	: الّا ماشاء اللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔
تَمَنّٰٓى	: تمنا، متمنی شرکت۔
اَلْقَى	القاء۔
اُمْنِيَّتِهٖ	: تمنا، متمنی شرکت۔
فَيَنْسَخُ	: ناسخ، منسوخ، تنسیخ۔
يُحْكِمُ	: یقینِ محکم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ [1]	حَكِيْمٌ (52) [1]	لِّيَجْعَلَ [2]
اور	اللہ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا	تاکہ وہ بنادے

مَا	يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ [3]	فِتْنَةً [4]	لِّلَّذِيْنَ [5]
جو	وہ ڈالتا ہے	شیطان	آزمائش	(ان لوگوں) کے لیے جو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ [6]	مَّرَضٌ	وَّ	الْقَاسِيَةِ [4]	قُلُوْبُهُمْ ط [6]
ان کے دلوں میں	بیماری	اور	سخت (ہیں)	ان کے دل

وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَفِيْ شِقَاقٍ [7]	بَعِيْدٍ (53)
اور	بے شک	سب ظلم کرنے والے	یقیناً مخالفت میں	دور (کی)

وَّ	لِيَعْلَمَ [2]	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا [8]	الْعِلْمَ [9]
اور	تاکہ وہ جان لیں	(وہ لوگ) جو	سب دیے گئے	علم

اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَيُؤْمِنُوْا	بِهٖ
کہ بیشک وہ	حق (ہے)	آپکے رب کی طرف سے	تو وہ سب ایمان لائیں	اس پر

فَتُخْبِتَ [10]	لَهٗ [11]	قُلُوْبُهُمْ ط [6]	وَاِنَّ	اللّٰهَ
پس جھک جائیں	اس کے لیے	ان کے دل	اور بے شک	اللہ

لَهَادِ [7]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (54)
یقیناً ہدایت دینے والا	جو	سب ایمان لائے	سیدھے راستے کی طرف

وَ	لَا يَزَالُ [12]	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ مِرْيَةٍ [4]
اور	ہمیشہ رہیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	شک میں

مِّنْهُ	حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ [10]	السَّاعَةُ [3][4]
اس (قرآن) سے	یہاں تک کہ	آجائے ان کے پاس	قیامت

بَغْتَةً [4]	اَوْ	يَاْتِيَهُمْ	عَذَابُ [3]
اچانک	یا	وہ آجائے ان پر	عذاب

يَوْمٍ عَقِيْمٍ (55) [13]	اَلْمُلْكُ	يَوْمَىِٕذٍ	لِّلّٰهِ ط [5]
بانجھ دن	بادشاہی	اس دن	اللہ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں زبر ہو تو اُس لِ کا ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔

3 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

4 ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

6 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

7 علامت "لَ" میں تاکید کا مفہوم ہے۔

8 اُوْتُوْا دراصل اُءْتِيُوْا تھا۔ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوْا ہوا ہے۔

9 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

10 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

11 لَهٗ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا جس کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے، پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوگیا ہے۔

12 زَالَ یَزَالُ فعل سے پہلے لَا کا آنا شرط ہے، یہ فعل استمرار یعنی ہمیشہ ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

13 بانجھ دن سے مراد قیامت کا دن ہے، اسے عقیم اس لیے کہا گیا ہے کہ اس کے بعد کوئی دن نہیں ہوگا۔ بالکل اسی طرح جیسے بانجھ عورت کے ہاں اولاد نہیں ہو سکتی۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿52﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿52﴾
لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً	تاکہ (اللہ اس خلل کو) جو شیطان ڈالتا ہے آزمائش بنا دے
لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے
وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ	اور (ان کے لیے) جن کے دل سخت ہیں
وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ	اور بیشک ظالم لوگ
لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿53﴾	یقیناً دور (یعنی پرلے درجے) کی مخالفت میں ہیں۔ ﴿53﴾
وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	اور (اسلئے بھی) تاکہ وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا ہے جان لیں
اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	کہ بیشک وہ (وحی) آپکے رب کی طرف سے حق ہے
فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ	تو وہ اس پر ایمان لے آئیں
فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ	پس اس کے لیے ان کے دل جھک جائیں
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ	اور بیشک اللہ یقیناً ہدایت دینے والا ہے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿54﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿54﴾
وَلَا يَزَالُ	اور ہمیشہ رہیں گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى	اس (قرآن) سے شک میں یہاں تک کہ
تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً	ان کے پاس اچانک قیامت آجائے
اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ	یا ان پر عذاب آجائے
يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿55﴾	بانجھ (یعنی بے برکت اور خیر سے خالی) دن کا۔ ﴿55﴾
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ	اس دن تمام بادشاہی اللہ کی ہو گی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
حَكِيْمٌ	: حکیم، حکمت، حکیم الامت۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يُلْقِي	: القاء۔
الشَّيْطٰنُ	: شیطان، شیاطین۔
فِتْنَةً	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، پرفتن دور۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قُلُوْبِهِمْ	: امراض قلب، قلوب واذہان۔
مَّرَضٌ	: مرض، مریض، امراض۔
وَ	: شام وسحر، قلب ونظر، شیر وشکر۔
الظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لَفِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بَعِيْدٍ	: بُعد، بعید از قیاس۔
لِيَعْلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْحَقُّ	: حق، حقیقت، حق وباطل۔
مِنْ	: من وعن، من حیث القوم۔
رَّبِّكَ	: رب کائنات، مربی، ربوبیت۔
فَيُؤْمِنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔
لَهَادِ	: ہادیٔ برحق، ہدایت۔
اٰمَنُوْٓا	: امن، ایمان، مومن۔
اِلٰى	: مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
صِرَاطٍ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
مُّسْتَقِيْمٍ	: خط مستقیم، صراط مستقیم۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
حَتّٰى	: حتی الامکان، حتی الوسعت۔
عَذَابُ	: عذاب قبر، عذاب آخرت۔
يَوْمٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
اَلْمُلْكُ	: ملک، ملوکیت، مملکت۔
يَوْمَئِذٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ ط	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	تو (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [1]	فِيْ جَنّٰتِ [1]	النَّعِيْمِ (56)
اور	اُنہوں نے اعمال کیے	نیک	باغات میں (ہونگے)	نعمتوں (والی)

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا
اور	جن	سب نے کفر کیا	اور	اُنہوں نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا [2]	فَاُولٰٓئِكَ [3]	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ع (57) [4]
ہماری آیات کو	تو وہی (لوگ)	ان کے لیے	عذاب (ہے)	رسوا کرنے والا

ع 7/9 14

وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ
اور	(وہ لوگ) جن	سب نے ہجرت کی	اللہ کے راستے میں	پھر

قُتِلُوْٓا [5]	اَوْ	مَاتُوْا	لَيَرْزُقَنَّهُمُ [6]	اللّٰهُ [7]
سب قتل کر دیے گئے	یا	سب فوت ہو گئے	یقیناً ضرور وہ رزق دے گا انہیں	اللہ

رِزْقًا حَسَنًا ط	وَ	اِنَّ اللّٰهَ	لَهُوَ	خَيْرُ
اچھا رزق	اور	بے شک اللہ	یقیناً وہ	بہتر (ہے)

الرّٰزِقِيْنَ (58) [8]	لَيُدْخِلَنَّهُمْ [6]	مُّدْخَلًا
سب رزق دینے والوں (سے)	بلاشبہ ضرور وہ داخل کرے گا اُنہیں	مقام

يَّرْضَوْنَهٗ ط	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَلِيْمٌ [9]
وہ سب پسند کریں گے اسے	اور	بے شک	اللہ	یقیناً خوب علم رکھنے والا

حَلِيْمٌ (59) [9]	ذٰلِكَ ج [10]	وَ	مَنْ [11]	عَاقَبَ
بہت بردبار (ہے)	یہ	اور	جو	بدلہ لے

بِمِثْلِ [2]	مَا	عُوْقِبَ [5]	بِهٖ [2]	ثُمَّ
(اس) کی مثل	جو	زیادتی کی گئی	اس کے ساتھ	پھر

بُغِيَ [5]	عَلَيْهِ	لَيَنْصُرَنَّهُ [6]	اللّٰهُ ط [7]
زیادتی کی گئی	اس پر	یقیناً ضرور مدد کرے گا اس کی	اللہ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

[3] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ (لوگ) بھی کر دیا جاتا ہے۔

[4] مُهِيْنٌ در اصل مُهْوِنٌ تھا، اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے، قاعدے کے مطابق و کی زیر پچھلے حرف کو دے کر اُسے ی سے بدلا گیا ہے۔

[5] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] لَـ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[8] اَلرِّزْق جاری عطیے کو کہتے ہیں، اس میں غذائی اشیاء، لباس، علم ہر قسم کی استعمال کی اشیاء مراد ہوتی ہیں، اس کا ایک ترجمہ حصہ یا نصیبہ بھی ہے، اللہ تعالیٰ تمام دینے والوں سے بہتر اس لیے ہے کہ بغیر مانگے دیتا ہے غیر مستحق کو بھی دیتا ہے، بے حساب دیتا ہے اور سب کو اپنی طرف سے دیتا ہے جبکہ دوسرے اُس کا دیا ہوا دیتے ہیں۔

[9] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] ذٰلِكَ کے بعد اگر وقف کی علامت ”ج“ ہو تو یہاں پچھلی بات ختم ہوتی ہے، اس کے بعد نئی بات شروع ہوتی ہے یعنی دو باتوں کے درمیان فاصلے کیلئے ہوتا ہے۔

[11] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ	وہ ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا،
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿56﴾	(وہ) نعمتوں کے باغات میں ہونگے۔ ﴿56﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ	اور ہماری آیات کو جھٹلایا تو وہی لوگ ہیں
لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ع ﴿57﴾	جن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ع ﴿57﴾ (ع 7 14)
وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے راستے میں ہجرت کی
ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا	پھر قتل کر دیے گئے یا فوت ہو گئے
لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ	یقیناً ضرور اللہ انہیں اچھا رزق دے گا
وَاِنَّ اللّٰهَ	اور بے شک اللہ ہی
لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿58﴾	یقیناً وہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿58﴾
لَيُدْخِلَنَّهُمْ	ضرور بالضرور وہ انہیں داخل کرے گا
مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ	ایسے مقام میں (کہ) وہ اسے پسند کریں گے،
وَاِنَّ اللّٰهَ	اور بیشک اللہ
لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿59﴾	یقیناً خوب علم رکھنے والا بہت بردبار ہے۔ ﴿59﴾
ذٰلِكَ ج	یہ (بات اللہ کے ہاں طے ہو چکی) ہے
وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ	اور جو شخص اسکی مثل بدلہ لے (یعنی اتنی ایذا دے)
مَا عُوْقِبَ بِهٖ	جتنی ایذا اس کو دی گئی
ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ	پھر اس شخص پر زیادتی کی گئی
لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ	(تو) یقیناً اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَحْكُمُ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
بَيْنَهُمْ	: بین المذاہب، بین الاقوامی۔
اٰمَنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔
عَمِلُوْا	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
الصّٰلِحٰتِ	: صلح، صالح، اصلاح۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
النَّعِيْمِ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
بِاٰيٰتِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
مُّهِيْنٌ	: توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔
هَاجَرُوْا	: ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔
سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ۔
قُتِلُوْٓا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
مَاتُوْا	: موت و حیات، میت۔
لَيَرْزُقَنَّهُمْ	: رزق، رازق، رزّاق۔
حَسَنًا	: حسن، احسان، محسن۔
خَيْرُ	: خیر، خیریت، خیرخواہی۔
لَيُدْخِلَنَّهُمْ	: داخل، دخول، مداخلت، داخلہ۔
مُّدْخَلًا	: مداخلت، امور داخلہ، مدخولہ۔
يَّرْضَوْنَهٗ	: راضی، رضا، مرضی۔
لَعَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
حَلِيْمٌ	: حلیم، حلم و بردباری، حلیم الطبع۔
عَاقَبَ	: عقوبت خانہ۔
بِمِثْلِ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
عُوْقِبَ	: عقوبت خانہ۔
بُغِيَ	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَيَنْصُرَنَّهٗ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

اِنَّ [1]	اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ [2][3]	غَفُوْرٌ [3] (60)	ذٰلِكَ [4]
بے شک	اللہ	یقیناً بہت معاف کرنیوالا	خوب بخشنے والا	یہ

بِاَنَّ [5]	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ [6]	فِي النَّهَارِ
اس وجہ سے کہ بیشک	اللہ	وہ داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں

وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ [6]	فِي الَّيْلِ	وَ
اور	وہ داخل کرتا ہے	دن (کو)	رات میں	اور

اَنَّ [1]	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ [3]	بَصِيْرٌ [3] (61)	ذٰلِكَ [4]
یہ کہ بے شک	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا (ہے)	یہ

بِاَنَّ [5]	اللّٰهَ	هُوَالْحَقُّ [7]	وَ	اَنَّ [1]
اس وجہ سے کہ بیشک	اللہ	وہی برحق (ہے)	اور	یہ کہ بے شک

مَا [8]	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ [9]	هُوَالْبَاطِلُ [7]	وَ
جسے	وہ سب پکارتے ہیں	اس کے سوا	وہی باطل (ہے)	اور

اَنَّ [1]	اللّٰهَ	هُوَالْعَلِيُّ [7]	الْكَبِيْرُ [3] (62)	اَ [10]
کہ بے شک	اللہ	وہی بہت بلند	بہت بڑا (ہے)	کیا

لَمْ	تَرَ [11]	اَنَّ اللّٰهَ [1]	اَنْزَلَ [12]	مِنَ السَّمَآءِ
نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بے شک اللہ	اس نے اُتارا	آسمان سے

مَآءً ز	فَتُصْبِحُ [13]	الْاَرْضُ	مُخْضَرَّةً [14] ط	اِنَّ [1]
پانی	تو ہو جاتی ہے	زمین	سرسبز	بے شک

اللّٰهَ	لَطِيْفٌ [3]	خَبِيْرٌ [3] (63)	لَهٗ	مَا [8]
اللہ	نہایت باریک بین	خوب خبر رکھنے والا	اسی کا (ہے)	جو

فِي السَّمٰوٰتِ [14]	وَ	مَا [8]	فِي الْاَرْضِ ط	وَ
آسمانوں میں	اور	جو	زمین میں (ہے)	اور

اِنَّ [1]	اللّٰهَ	لَهُوَ الْغَنِيُّ [2][3][7]	الْحَمِيْدُ [3] (64) ع
بے شک	اللہ	یقیناً وہی بہت بے پرواہ	بہت تعریف والا (ہے)

ع 8 7 15

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِنَّ اور اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

2 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

3 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب، بہت یا نہایت کیا گیا ہے۔

4 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

5 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

6 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

7 هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

8 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

9 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

10 علامت "أ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

11 تَرَ دراصل تَرٰی تھا، قاعدے کے مطابق أ کی زبر پچھلے حرف کو دے کر اُسے حذف کیا گیا ہے اور لَمْ کے بعد ی کو بھی حذف کر دیا گیا ہے۔

12 فعل کے شروع میں "أ"، فعل کے معنی میں تبدیلی کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: وہ اترا، اَنْزَلَ: اس نے اُتارا، خَرَجَ: وہ نکلا، اَخْرَجَ: اس نے نکالا۔

13 تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

14 ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

إِنَّ اللّٰهَ	بیشک اللہ
لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ﴿60﴾	یقیناً بہت معاف کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿60﴾
ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اللہ
يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	رات کو دن میں داخل کرتا ہے
وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ	اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے
وَأَنَّ اللّٰهَ	اور یہ کہ بیشک اللہ
سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿61﴾	خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿61﴾
ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ وہی برحق ہے
وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهٖ	اور (اس لیے) کہ بیشک اسکے سوا جسے وہ پکارتے ہیں
هُوَ الْبَاطِلُ	وہی باطل ہے
وَأَنَّ اللّٰهَ	اور (اس لیے کہ) بے شک اللہ
هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿62﴾	وہی بے حد بلند بہت بڑا ہے۔ ﴿62﴾
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے ہی
أَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ز	آسمان سے پانی نازل کیا ہے
فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ط	تو (اس سے) زمین سرسبز ہو جاتی ہے
إِنَّ اللّٰهَ	بے شک اللہ
لَطِيفٌ خَبِيرٌ ج ﴿63﴾	نہایت باریک بین خوب خبر رکھنے والا ہے۔ ﴿63﴾
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَإِنَّ اللّٰهَ	اور جو زمین میں ہے اور بے شک اللہ
لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ع ﴿64﴾	یقیناً وہی بہت بے پرواہ بہت تعریف والا ہے۔ ع ﴿64﴾

ع 8 7 15

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَعَفُوٌّ	: عفو و درگزر، معاف، معافی۔
غَفُورٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
الَّيْلَ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
النَّهَارِ	: نہار منہ، لیل و نہار۔
سَمِيعٌ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت۔
بَصِيرٌ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
الْحَقُّ	: حق، حقیقت، حقیقی بھائی۔
مَا	: ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
يَدْعُونَ	: دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
الْبَاطِلُ	: حق و باطل، باطل طاقتیں۔
الْعَلِيُّ	: عالی شان، جناب عالی۔
الْكَبِيرُ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
تَرَ	: غیر مرئی اشیاء، رویت ہلال، ریا۔
أَنْزَلَ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
مِنَ	: منجانب، من حیث القوم۔
السَّمَآءِ	: ارض و سماء، کتب سماویہ۔
مَآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
فَتُصْبِحُ	: صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
الْأَرْضُ	: ارض و سماء، قطعہ ارض، اراضی۔
مُخْضَرَّةً	: گنبد خضریٰ۔
لَطِيفٌ	: لطف و کرم، لطیف، لطافت۔
خَبِيرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
مَا	: ماتحت، ماحول، ماجرا۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض و سماء، کتب سماویہ۔
وَ	: لیل و نہار، زمین و آسمان۔
الْأَرْضِ	: ارض و سماء، کرۂ ارض۔
الْغَنِيُّ	: غنی، مستغنی، استغناء۔
الْحَمِيدُ	: حمد و ثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَ	لَمْ	تَرَ [1][2]	اَنَّ اللّٰهَ	سَخَّرَ
کیا	نہیں	دیکھا آپ نے	کہ بیشک اللہ	اس نے تابع کر دیا

لَكُمْ	مَّا	فِي الْاَرْضِ	وَ	الْفُلْكَ [3]	تَجْرِيْ [4]
تمہارے لیے	جو	زمین میں (ہے)	اور	کشتیاں	چلتی ہیں

فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ ط [5]	وَ	يُمْسِكُ	السَّمَآءَ [6]	اَنْ [7]
سمندر میں	اسکے حکم سے	اور	وہ تھامے رکھتا ہے	آسمان (کو)	کہ

تَقَعَ [4][8]	عَلَى الْاَرْضِ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ ط [5]	اِنَّ	اللّٰهَ
وہ گر (نہ) پڑے	زمین پر	مگر	اسکے حکم سے	بے شک	اللہ

بِالنَّاسِ [5]	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ (65)	وَ	هُوَ
لوگوں پر	یقیناً بہت شفقت کرنے والا	بہت رحم کرنے والا (ہے)	اور	وہ

الَّذِيْٓ	اَحْيَاكُمْ ز [9]	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ [9]	ثُمَّ
جس نے	زندگی دی تمہیں	پھر	وہ موت دے گا تمہیں	پھر

يُحْيِيْكُمْ ط [9]	اِنَّ الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ (66)	لِكُلِّ اُمَّةٍ
وہ زندہ کرے گا تمہیں	بیشک انسان	یقیناً بہت ناشکرا (ہے)	ہر اُمت کے لیے

جَعَلْنَا	مَنْسَكًا [10]	هُمْ [11]	نَاسِكُوْهُ [12]
ہم نے مقرر کیا	عبادت کا ایک طریقہ	وہ سب	سب عبادت کرنیوالے اسی (طریقے) سے

فَلَا يُنَازِعُنَّكَ [13]	فِي الْاَمْرِ	وَ	ادْعُ
پس وہ ہر گز نہ جھگڑا کریں آپ سے	معاملے میں	اور	آپ دعوت دیں

اِلٰى رَبِّكَ ط	اِنَّكَ	لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ (67)	وَ	اِنْ [7]
اپنے رب کی طرف	بلاشبہ آپ	یقیناً سیدھی ہدایت پر (ہیں)	اور	اگر

جٰدَلُوْكَ [12]	فَقُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ [14]	بِمَا [5]
وہ سب جھگڑا کریں آپ سے	تو آپ کہہ دیجیے	اللہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو

تَعْمَلُوْنَ (68)	اَللّٰهُ	يَحْكُمُ [15]	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
تم سب عمل کرتے ہو	اللہ	فیصلہ فرمائے گا	تمہارے درمیان	قیامت کے دن

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[2] اَلَمْ تَرَ کا مفہوم اَلَمْ تَعْلَمْ ہے یعنی کیا آپ کو علم نہیں ہے۔

[3] اَلْفُلْكَ واحد، جمع، مذکر و مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[4] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[6] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[7] اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔

[8] تَقَعَ دراصل تَوْقَعُ تھا، جس روٹ کے شروع میں و ہو اس کے شروع میں یَ، تَ، اَ اور نَ لگاتے ہوئے و کو عموماً حذف کر دیتے ہیں مثلاً: وَهَبَ سے يَهَبُ، وَضَعَ سے يَضَعُ وغیرہ۔

[9] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[10] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

[11] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[12] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[13] لَا کے بعد فعل کے آخر میں نّ میں تاکید کے ساتھ کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[14] شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[15] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے
سَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ	تمہارے لیے تابع کر دیا جو کچھ زمین میں ہے
وَالۡفُلۡكَ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِهٖ ؕ	اور کشتیاں (بھی جو) سمندر میں اسکے حکم سے چلتی ہیں
وَيُمۡسِكُ السَّمَآءَ اَنۡ	اور وہ آسمان کو تھامے رکھتا ہے (اس سے) کہ
تَقَعَ عَلَى الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ	وہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اسکے حکم سے
اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ	بے شک اللہ لوگوں پر
لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿65﴾	یقیناً بہت شفقت کرنیوالا بہت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿65﴾
وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَحۡيَاكُمۡ ؗ	اور (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں زندگی دی
ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ	پھر وہ تمہیں موت دے گا
ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ	پھر وہ تمہیں (دوبارہ) زندہ کرے گا، بیشک انسان
لَكَفُوۡرٌ ﴿66﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ	یقیناً بہت ناشکرا ہے۔ ﴿66﴾ ہر امت کیلئے
جَعَلۡنَا مَنۡسَكًا	ہم نے عبادت کا ایک طریقہ مقرر کیا ہے
هُمۡ نَاسِكُوۡهُ	وہ اسی (طریقے) سے عبادت کرنے والے ہیں
فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الۡاَمۡرِ	پس وہ آپ سے ہرگز جھگڑا نہ کریں (اس) معاملے میں
وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ	اور آپ اپنے رب کی طرف (لوگوں کو) بُلاتے رہیے
اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿67﴾	بلاشبہ یقیناً آپ سیدھے راستے پر ہیں۔ ﴿67﴾
وَاِنۡ جٰدَلُوۡكَ	اور اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں
فَقُلِ اللّٰهُ اَعۡلَمُ	تو آپ کہہ دیجیے اللہ خوب جاننے والا ہے
بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿68﴾	اسکو جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿68﴾
اَللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ فرمائے گا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَرَ	: رؤیتِ ہلال، غیر مرئی اشیاء۔
سَخَّرَ	: مسخّر، تسخیر۔
مَّا	: ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
تَجۡرِىۡ	: جاری، اجرا۔
الۡبَحۡرِ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب، بحری بیڑا۔
بِاَمۡرِهٖ	: امر، آمر، مامور، امارت۔
يُمۡسِكُ	: امساک، ممسک، تمسک۔
تَقَعَ	: واقع، وقوع، وقائع نگار، وقوعہ۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اِلَّا	: الّاماشاءاللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔
بِاِذۡنِهٖ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
لَرَءُوۡفٌ	: رؤف ورحیم، رافت ومہربانی۔
رَّحِيۡمٌ	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
اَحۡيَاكُمۡ	: حیات، احیائے سنت، احیاء۔
يُمِيۡتُكُمۡ	: موت وحیات، میت۔
لَكَفُوۡرٌ	: کفرانِ نعمت۔
اُمَّةٍ	: امت مسلمہ، سابقہ امم۔
مَنۡسَكًا	: مناسک حج۔
نَاسِكُوۡهُ	: مناسک حج۔
يُنَازِعُنَّكَ	: تنازعہ، متنازعہ، نزاع۔
ادۡعُ	: دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
لَعَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
مُّسۡتَقِيۡمٍ	: صراط مستقیم، خط مستقیم۔
جٰدَلُوۡكَ	: جنگ وجدل۔
فَقُلِ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، معلومات۔
تَعۡمَلُوۡنَ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
يَحۡكُمُ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
بَيۡنَكُمۡ	: بین المذاہب، بین الاقوامی۔
يَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم پاکستان، یومیہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ (69)	اَ	لَمْ
(ان) میں جو	تھے تم	اس میں	تم سب اختلاف کرتے	کیا	نہیں

تَعْلَمْ [1]	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ ط
آپ نے جانا	کہ بیشک اللہ	وہ جانتا ہے	جو	آسمان میں	اور زمین (میں ہے)

اِنَّ	ذٰلِكَ [2]	فِيْ كِتٰبٍ ط	اِنَّ ذٰلِكَ [2]	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ (70) [3]
بیشک	یہ	کتاب میں (ہے)	بیشک یہ	اللہ پر	بہت آسان (ہے)

وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [4]	مَا	لَمْ
اور	وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	جو	نہیں

يُنَزِّلْ [1]	بِهٖ	سُلْطٰنًا [5]	وَّمَا	لَيْسَ	لَهُمْ
اس نے نازل فرمائی	اس کی	کوئی دلیل	اور جو	نہیں (ہے)	ان کو

بِهٖ	عِلْمٌ ط [5]	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ (71) [4][5]
اس کا	کوئی علم	اور	نہیں	ظالموں کا	کوئی مددگار

وَاِذَا	تُتْلٰى [6][7]	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ [7]	تَعْرِفُ
اور جب	تلاوت کی جائے	ان پر	ہماری آیات	واضح	آپ پہچان لیں گے

فِيْ وُجُوْهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْمُنْكَرَ ط	يَكَادُوْنَ
چہروں میں	جن	سب نے کفر کیا	ناگواری (کو)	وہ سب قریب ہوتے ہیں

يَسْطُوْنَ [8]	بِالَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا ط
وہ سب حملہ کردیں	(ان لوگوں) پر جو	وہ سب تلاوت کرتے ہیں	ان پر	ہماری آیات

قُلْ	اَفَاُنَبِّئُكُمْ [9]	بِشَرٍّ	مِّنْ ذٰلِكُمْ ط [10]	اَلنَّارُ ط
آپ کہہ دیجیے	تو کیا میں خبردوں تمہیں	بری چیز کی	اس سے	آگ (ہے)

وَعَدَهَا	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ط	وَ
وعدہ کیا ہے اس کا	اللہ (نے)	(ان لوگوں سے) جن	سب نے کفر کیا	اور

بِئْسَ	الْمَصِيْرُ (72) ع	يٰۤاَيُّهَا [11]	النَّاسُ	ضُرِبَ [12]	مَثَلٌ [5]
برا (ہے)	ٹھکانا	اے	لوگو	بیان کی گئی	ایک مثال

ع 9 8 16

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے، اس لیے علامت یہ کا ترجمہ وہ کی بجائے اُس کر دیا جاتا ہے۔

2 ذٰلِكَ عموماً بات میں زور ڈالنے کیلئے استعمال ہوتاہے اوراس کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتاہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کردیا جاتاہے۔

3 یہاں "یْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اوراس سانچے میں ڈھلے ہوئے اس میں مبالغہ ہوتاہے، اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیاہے۔

4 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

5 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتاہے۔

6 یہ دراصل تُتْلَوُ تھا، قاعدے کے مطابق پہلے و کو ی سے بدلا پھر ی کو الف سے بدلا گیاہے، اس طرح یہ تُتْلٰی ہوگیاہے۔

7 ت فعل کے شروع میں اور ات اسم کے آخرمیں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 يَسْطُوْنَ دراصل يَسْطُوُوْنَ تھا، پڑھنے میں آسانی کیلئے قاعدے کے مطابق پہلی و کو گرایا گیا ہے۔

9 "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتاہے۔

10 جن کیلئے اشارہ کیا جارہا ہو وہ اگر دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔ البتہ معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

11 یا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا جاتا ہے۔ اَيُّهَا وہاں آتا ہے جہاں بعد میں اَلْ والا اسم ہو۔

12 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتاہے۔

فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿69﴾	ان (باتوں) میں جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔ ﴿69﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	کیا آپ نے نہیں جانا کہ بے شک اللہ جانتا ہے
مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ	جو (کچھ) آسمان اور زمین میں ہے
اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ	بیشک یہ (سب کچھ) ایک کتاب (لوحِ محفوظ) میں (درج) ہے
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿70﴾	بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿70﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور وہ (مشرک) اللہ کے سوا (اسکی) عبادت کرتے ہیں
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا	جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں نازل فرمائی
وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ	اور جس کا ان کو کوئی علم نہیں ہے
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿71﴾	اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ ﴿71﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	اور جب ان پر ہماری واضح آیات کی تلاوت کی جائے
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ	(تو) آپ پہچان لیں گے (ان لوگوں کے) چہروں میں
الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ	جنہوں نے کفر کیا ناگواری (کے آثار) کو
يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ	وہ قریب ہوتے ہیں کہ وہ ان (لوگوں) پر حملہ کر دیں جو
يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ	ان پر ہماری آیات کی تلاوت کرتے ہیں
قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ	آپ کہہ دیجیے تو کیا میں تمہیں خبر دوں
بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ	اس سے (بھی) بری چیز کی، (وہ) آگ ہے
وَعَدَهَا اللّٰهُ	اللہ نے جس کا وعدہ کیا ہے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا
ع 9 8 16 وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿72﴾ ع	اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ ﴿72﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ	اے لوگو! ایک مثال بیان کی گئی ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فِيْمَا	: فی الحال، فی الفور/ماتحت، ماجرا۔
تَخْتَلِفُوْنَ	: خلاف، مخالف، اختلاف۔
تَعْلَمْ، يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، معلومات۔
مَا	: مافوق الفطرت، مافی الضمیر۔
السَّمَآءِ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔
الْاَرْضِ	: ارض وسماء، ارض مقدس۔
كِتٰبٍ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت۔
يَسِيْرٌ	: میسّر، تیسیر۔
يَعْبُدُوْنَ	: عابد، عبادت، معبود۔
يُنَزِّلْ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
لِلظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
نَّصِيْرٍ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
تُتْلٰى	: تلاوت، وحی متلوّ۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اٰيٰتُنَا	: آیت، آیات۔
بَيِّنٰتٍ	: دلیل بین، مبیّنہ طور پر، بیان۔
تَعْرِفُ	: عرف، معروف، معرفت۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
وُجُوْهِ	: متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
الْمُنْكَرَ	: منکر، منکرات۔
قُلْ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اَفَاُنَبِّئُكُمْ	: نبی، نبوت، انبیاء۔
بِشَرٍّ	: خیر وشر، شریر، شرارت۔
اَلنَّارُ	: نوری وناری مخلوق۔
وَعَدَهَا	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت
النَّاسُ	: عوام الناس، بعض الناس۔
ضُرِبَ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔
مَثَلٌ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَاسْتَمِعُوْا [1]	لَهٗ ط [2]	اِنَّ	الَّذِيْنَ
سو تم سب غور سے سنو	اس کو	بے شک	جنہیں

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [3]	لَنْ [4]	يَّخْلُقُوْا
تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	ہرگز نہیں	وہ سب پیدا کر سکیں گے

ذُبَابًا [5]	وَّ	لَوِ	اجْتَمَعُوْا	لَهٗ ط [2]
ایک مکھی (بھی)	اور	اگرچہ	وہ سب اکٹھے ہو جائیں	اس کے لیے

وَ	اِنْ	يَّسْلُبْهُمُ	الذُّبَابُ [6]	شَيْـًٔا [5]
اور	اگر	وہ چھین لے جائے ان سے	مکھی	کوئی چیز

لَّا	يَسْتَنْقِذُوْهُ [7]	مِنْهُ ط	ضَعُفَ	الطَّالِبُ [6]
نہیں	وہ سب چھڑا سکتے اسے	اس سے	کمزور (ہے)	مانگنے والا

وَ	الْمَطْلُوْبُ (73) [8]	مَا [9]	قَدَرُوا	اللّٰهَ [10]
اور	جس سے مانگا گیا	نہیں	اُن سب نے قدر کی	اللہ (کی)

حَقَّ	قَدْرِهٖ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ [11]
(جس طرح) حق تھا	اس کی قدر (کا)	بے شک	اللہ	یقیناً نہایت طاقت والا

عَزِيْزٌ (74) [12]	اَللّٰهُ	يَصْطَفِيْ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ [13]
خوب غالب (ہے)	اللہ	وہ چن لیتا ہے	فرشتوں میں سے

رُسُلًا [5]	وَّ	مِنَ النَّاسِ ط	اِنَّ	اللّٰهَ
کچھ قاصد	اور	لوگوں میں سے (بھی)	بلاشبہ	اللہ

سَمِيْعٌۢ [12]	بَصِيْرٌ (75) ج [12]	يَعْلَمُ	مَا [9]
خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا (ہے)	وہ جانتا ہے	جو

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ [14][15]	وَ	مَا [9]	خَلْفَهُمْ ط [15]
ان کے آگے	اور	جو	ان کے پیچھے (ہے)

وَ	اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ [16]	الْاُمُوْرُ (76)
اور	اللہ کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	تمام امور

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے درمیان میں تـ کی وجہ سے اہتمام کا مفہوم پایا جا رہا ہے، یعنی غور سے سنو۔

[2] لَهٗ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[3] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] فعل سے پہلے اگر لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

[5] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[6] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[7] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[8] مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[10] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[11] اسم کے شروع میں "لَ" تاکید کے لیے ہے ترجمہ یقیناً ہوتا ہے۔

[12] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

[14] اس کا لفظی ترجمہ ہے جو ان کے ہاتھوں کے درمیان ہے، مراد سامنے یا آگے ہے۔

[15] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[16] علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ ؕ	سو اس کو غور سے سنو،
اِنَّ الَّذِيۡنَ	بے شک وہ (لوگ) جنہیں
تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	تم اللہ کے سوا پکارتے ہو
لَنۡ يَّخۡلُقُوۡا ذُبَابًا	وہ ہرگز ایک مکھی (بھی) پیدا نہیں کر سکیں گے
وَّلَوِ اجۡتَمَعُوۡا لَهٗ ؕ وَاِنۡ	اور اگرچہ وہ اس کے لیے اکٹھے ہو جائیں اور اگر
يَّسۡلُبۡهُمُ الذُّبَابُ شَيۡـًٔا	مکھی ان سے کوئی چیز چھین لے جائے
لَّا يَسۡتَنۡقِذُوۡهُ مِنۡهُ ؕ	وہ اسے اس (مکھی) سے چھڑا نہیں سکیں گے
ضَعُفَ الطَّالِبُ	مانگنے والا (بھی) کمزور ہے
وَالۡمَطۡلُوۡبُ ﴿73﴾	اور (وہ معبود بھی) جس سے مانگا گیا۔ ﴿73﴾
مَا قَدَرُوا اللّٰهَ	انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی
حَقَّ قَدۡرِهٖ ؕ	جس طرح اس کی قدر کا حق ہے
اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِىٌّ	بیشک اللہ یقیناً نہایت طاقت والا
عَزِيۡزٌ ﴿74﴾ اَللّٰهُ يَصۡطَفِىۡ	خوب غالب ہے۔ ﴿74﴾ اللہ چن لیتا ہے
مِنَ الۡمَلٰٓـئِكَةِ رُسُلًا	فرشتوں میں سے کچھ پیغام پہنچانے والوں کو
وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور لوگوں میں سے (بھی)، بلاشبہ اللہ
سَمِيۡعٌ ۢ بَصِيۡرٌ ﴿75﴾ ۚ	خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿75﴾
يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ	وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے
وَمَا خَلۡفَهُمۡ ؕ	اور جو ان کے پیچھے ہے
وَاِلَى اللّٰهِ	اور اللہ ہی کی طرف
تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿76﴾	تمام امور لوٹائے جاتے ہیں۔ ﴿76﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَاسۡتَمِعُوۡا	: سمع وبصر، آلہ سماعت۔
تَدۡعُوۡنَ	: دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
يَّخۡلُقُوۡا	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
اجۡتَمَعُوۡا	: اجتماع، مجمع، جماعت۔
يَّسۡلُبۡهُمۡ	: سلب کرنا۔
شَيۡـًٔا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
لَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
مِنۡهُ	: منجانب، من وعن۔
ضَعُفَ	: ضعف، ضعیف، ضعفا۔
الطَّالِبُ	: طلب، طالب، طلبگار۔
وَ	: مال ودولت، عفوو درگزر۔
الۡمَطۡلُوۡبُ	: مطلوب، مطلوب ومقصود۔
قَدَرُوا	: قدر دان، ناقدری، قدر وقیمت۔
حَقَّ	: حق، حقیقت، حقیقی بھائی۔
لَقَوِىٌّ	: قوت، قوی، مقوّی۔
مِنَ	: من وعن، من حیث القوم۔
الۡمَلٰٓـئِكَةِ	: ملک الموت، ملائکہ۔
رُسُلًا	: انبیاء ورسل، رسالت، رسول۔
النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
سَمِيۡعٌ	: سمع، آلہ سماعت، محفل سماع۔
بَصِيۡرٌ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
يَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
بَيۡنَ	: بین بین، بین الاقوامی۔
اَيۡدِيۡهِمۡ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
خَلۡفَهُمۡ	: خلف، ناخلف، خلافت۔
اِلَى	: الداعی الیٰ الخیر، مکتوب الیہ۔
تُرۡجَعُ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
الۡاُمُوۡرُ	: امر، آمر، مامور، امارت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يٰۤاَيُّهَا [1]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	ارْكَعُوْا [2]	وَ
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب رکوع کرو	اور

اسْجُدُوْا [2]	وَ	اعْبُدُوْا [2]	رَبَّكُمْ [3][4]	وَ
تم سب سجدہ کرو	اور	تم سب عبادت کرو	اپنے رب (کی)	اور

افْعَلُوا [2]	الْخَيْرَ [4]	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ۩ السجدة (77)	وَ
تم سب کام کرو	بھلائی (کے)	تاکہ تم	تم سب کامیاب ہو جاؤ	اور

جَاهِدُوْا	فِي اللّٰهِ	حَقَّ	جِهَادِهٖ ط [5]	هُوَ
تم سب جہاد کرو	اللہ (کی راہ) میں	(جیسا کہ) حق	اس کے جہاد (کا)	وہ

اجْتَبٰىكُمْ [3]	وَمَا [6]	جَعَلَ	عَلَيْكُمْ	فِي الدِّيْنِ
اس نے چنا ہے تمہیں	اور نہیں	اس نے بنائی	تم پر	دین میں

مِنْ حَرَجٍ ط [7][8][9]	مِلَّةَ اَبِيْكُمْ [3]	اِبْرٰهِيْمَ ط	هُوَ	سَمّٰىكُمُ [3]
کوئی تنگی	تمہارے باپ کے دین پر	ابراہیم	وہ	اس نے نام دیا ہے تمہیں

الْمُسْلِمِيْنَ ۙ [10]	مِنْ قَبْلُ	وَ	فِيْ هٰذَا
مسلمان	(اس) سے پہلے	اور	اس میں

لِيَكُوْنَ [11]	الرَّسُوْلُ	شَهِيْدًا	عَلَيْكُمْ
تاکہ وہ ہو	رسول	گواہ	تم پر

وَ	تَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَى النَّاسِ ۚ صلے
اور	تم سب ہو جاؤ	گواہ	لوگوں پر

فَاَقِيْمُوا [2]	الصَّلٰوةَ [4]	وَ	اٰتُوا [2]	الزَّكٰوةَ [4]
پس تم سب قائم کرو	نماز	اور	تم سب ادا کرو	زکوٰۃ

وَ	اعْتَصِمُوْا [2]	بِاللّٰهِ ط	هُوَ	مَوْلٰىكُمْ ج [3]
اور	تم سب مضبوطی سے تھام لو	اللہ کو	وہی	تمہارا کارساز

فَنِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ ع (78)
پس بہترین	کارساز	اور	بہترین	مددگار

السجدة عند الشافعی ؒ

ع 10 6 17

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا جاتا ہے۔

[2] فعل کے شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[3] کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[4] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[5] جہاد کا لفظ ہر اس کوشش پر بولا جاتا ہے جو کفار کے مقابلے میں اسلام کی سربلندی کے لیے جان و مال، زبان یا قلم کے ساتھ کی جائے اور قتال اس کی اعلیٰ ترین قسم ہے۔

[6] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[7] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[8] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[9] یعنی اُس نے تمہیں کوئی ایسا حکم نہیں دیا جس کے تم متحمل نہ ہو۔

[10] یْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[11] فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا	تم رکوع کرو اور سجدہ کرو
وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ	اور اپنے رب کی عبادت کرو
وَافْعَلُوا الْخَيْرَ	اور بھلائی کے کام کرو
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ ﴿77﴾ السجدة	تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿77﴾
وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ	اور اللہ (کے راستے) میں جہاد کرو
حَقَّ جِهَادِهٖ ۭ	جیسا کہ اس کے جہاد کرنے کا حق ہے
هُوَ اجْتَبٰىكُمْ	اُسی نے تمہیں (اپنے رسول کی مدد کیلئے) چنا ہے
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ	اور اس نے تم پر نہیں ڈالی
فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۭ	دین میں کوئی تنگی (مشکل)
مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ۭ	(تم) اپنے باپ ابراہیم کے دین پر (قائم) رہو
هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ڏ	اُسی نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے
مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا	اس (قرآن) سے پہلے اور اس (قرآن) میں (بھی)
لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ	تاکہ رسول تم پر گواہی دینے والے ہوں
وَتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ ښ	اور تم لوگوں پر گواہی دینے والے ہو جاؤ
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	سو تم نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو
وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ	اور اللہ (کے دین) کو مضبوطی سے تھام لو
هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ	وہی تمہارا کارساز ہے
فَنِعْمَ الْمَوْلٰى	پس بہترین کارساز
وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿78﴾ ع	اور بہترین مددگار ہے۔ ﴿78﴾ ع

اَلسَّجْدَةُ عِنْدَ الشَّافعي رحمه الله

ع 10 6 17

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اٰمَنُوا : ایمان، مؤمن، امن۔
ارْكَعُوْا : رکوع، رکوع وسجود۔
اسْجُدُوْا : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
اعْبُدُوْا : عابد، عبادت، معبود۔
رَبَّكُمْ : رب، ربوبیت، مربی۔
افْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
الْخَيْرَ : خیر، خیریت، خیرخواہی۔
تُفْلِحُوْنَ : فوز وفلاح، فلاح دارین۔
جَاهِدُوْا : جہاد، مجاہد، جُہدِ مسلسل۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
حَقَّ : حق، حقیقت، حقائق، حقوق۔
جِهَادِهٖ : جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الدِّيْنِ : دین ودنیا، دیندار، دینی مسائل۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
حَرَجٍ : کوئی حرج نہیں، حرج۔
مِلَّةَ : ملت ابراہیمی، ملت اسلامیہ۔
اَبِيْكُمْ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
سَمّٰىكُمْ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
الْمُسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل از غذا۔
هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔
شَهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
فَاَقِيْمُوْا : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوۃ، مصلّی۔
الزَّكٰوةَ : زکوۃ، تزکیہ۔
الْمَوْلٰى : ولی، ولائت، اولیائے کرام، مولیٰ۔
النَّصِيْرُ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

تعارف و مقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے، جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ سورۃ القمر: 17

اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔

6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔ (الحمدللہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کر سکتے ہیں۔)

10 عامۃ المسلمین کو اَحکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں "بیت القرآن" کا منفرد اور آسان ترجمہ "مصباح القرآن" اور "تجویدی قاعدہ" متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اَصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان